Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

عشق کے رنگ

رابعہ چوہدری

وہ آج بہت خوش تھی خوشی اس کے انگ انگ سے ظاہر ہو رہی تھی لال کلر کے لون کے جوڑے میں ملبوس شانوں پر شفعون کا ڈوپٹہ لیے اپنے کمر سے تھوڑے اوپر آتے گیلے بالوں کو کیچر لگا ہے کھلا چھوڑے وہ میکپ میں صرف ڈارک سرخ لیپ سٹیک لگا ہے اپنے سفید نازک کلاہی میں زوایار کا دیا ہوا بریسلیٹ پہنے جس پر چاندی کے موتی لگے ہوتے تھے وہ ہمشہ کی طرح بہت پیاری لگ رہی تھی اس کی خوبصورتی کو چار چاند آج اس کی گولڈ کی ناک میں چمکتی نوز پین تھی اور کچھ زوایا کے عشق کے رنگ تھے

ابھی وہ کچن میں پوری تیار کھڑی اپنی ساس کے حکم پر چاہے بنا رہی تھی اگر وہ ایسا نہ کرتی تو پھر وہی پورانے طعنوں نے دوبارہ اس کا مقدر بننا تھا زہرہ نے چاہے کپ میں نکالی ہی تھی کہ اتنے میں تین سالہ بچہ ماماما کے پکار کرتے کچن میں داخل ہوا

زہرہ اور زوایار کا زین ❤

Posted On Kitab Nagri

مامامامازین نے ماں کو پکارا جو چاہے کپ میں نکال رہی تھی۔۔

جی ماما کی جان کیا ہوا زہرہ نے زین کو پچکارتے ہوۓ پوچھا۔۔

ماما آج کو میلی برڈڈے ہے نہ اول میں ابھی تک تار بھی نہیں ہوا بابا تہ رہے ہیں ماما تو بولو وہ تار کر دے گی (ماما آج کو میری birth day ہے نہ اور میں تیار بھی نہیں ہوا بابا کہہ رہے ہیں ماما کو بولو وہ تیار کر دے گی) زین نے زہرہ کا دوپٹہ کھینچتے ہوۓ اپنی توتلی زبان میں بولا

اور زہرہ کو اس پر رج کر پیار آیا تھا تبھی اسے گود میں اٹھا کر چٹا چٹ اس کے گال چوم گی۔۔

مجھے پتا ہے میرے پرنس کی آج سالگرہ ہیں دیکھو ماما بلکل تیار ہے بابا بھی تیار ہے اور سارے انتظامات بھی ہو گے بس ماما کا پرنس رہ گیا ماما پہلے دادو کو چاہۓ دے آۓ پھر اپنے بچے کو تیار کرتی ہیں۔۔

زہرہ نے اپنے چھوٹے ۓ شہزادے کے براون بالوں میں ہاتھ ڈالتے ہوۓ کہا

اور اس کا ہاتھ پکڑے کچن سے لے گی۔۔

♥♥♥♥♥♥♥_________________________________

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار تاشہ اور کتنی دیر ہیں بھی اب تیار ہو بھی جاؤ کب سے بستر پر پڑھی ہوں تمہیں پتا تو کے اگر ہم لیٹ ہو گے تو زین نے ناراض ہو جانا ہیں اور تمہیں تو پتا ہے کے۔جب وہ ناراض ہو تو پھر پورا ایک مہینہ تو اسے منانے میں ہی لگ جاتا ہیں زرنش نے اپنی نیلی آنکھوں سے اپنی ڈھیٹ بہن کو گھورا تھا جو بستر پر پڑھی کوہی ناول پڑھنے میں مصروف تھی۔۔۔

اے تاشہ تماشہ تجھے کہہ رہی ہو چل اٹھ جا ورنہ چچی نے جو جانے کی اجازت دے ہیں نہ وہ بھی واپس لے لینی ہیں

Posted On Kitab Nagri

اچھا نہ اٹھ رہی ہوا تنا اچھا مونڈ تھا میرا اور تم نے اس ہٹلر چوڑیل کا نام لے کر خراب کر دیا تاشہ نے انگڑای لیتے ہوۓ منہ بگاڑ کر بولا

بیٹا چچی آ گی نہ پھر تجھے بتاہ ئے گی زرنش نے اپنی بڑی بڑئ آنکھوں پر لاہنر لگاتے ہوہ ئے کہا --

آہاں ڈرتی نہیں ہو میں اس کالی پیلی چوڑیل سے تاشہ نے لاپرواہئ سے کہا تھا --

اے لڑکیوں کیا باتیں کر رہی ہو تم میرے خلاف نازیہ چچی نے ان کے کمرے کے دروازے کے باہر کھڑے ہوتے ہوہ ئے پوچھا تاشہ جو زرنش کے سامنے شیرنی بنی ہوہئ تھی چچی کی آواز سن کر ہی کانپ اٹھی --

کچچ کچھ نن نہیں چچ چچی ہم تو بس تیار ہو رہے تھے تاشہ نے جواب دیا --

اچھا تو جلدی تیار ہوں نیچے برتن پڑھے ہیں وہ دھو کر جانا قبر سے تمہارا باپ تو اٹھ کر نہیں آہ ئے گا یہ برتن دھوئے نازیہ بیگم نے نخوت سے دونوں کو دیکھتے ہوہ ئے کہا ---

لیکن چچی تو ہم لیٹ ہو جاہ ئے گے اور پھر آپی بولے گی اور زین بھی ناراض ہو جاہ ئے گا آخر اس کا آج اتنا سپشیل دن ہیں آپ نمرہ کو بولے نہ وہ دھوئے گی تاشہ نے زرنش کے نہ کرنے کے باوجود بول دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

--

جبکہ نمرہ کی بات پر تو -نازیہ چچی کو آگ ہی لگ گی تھی اب ان کی نازوں سے پلی بیٹی جس نے کبھی کچن کا رخ بھی نہیں کیا تھا بے غیرتی میں اعلی نمبر گندے برتن دھوہ ئے گی --

اے لڑکی زیادہ زبان نہ چلاؤ یاد رکھو تم ہمارے ٹکروں پر پل رہی ہوں چپ چاپ -جا کر دونے میں سے ایک برتن دھوہے میری بیٹی کیوں دھوئے اپنے نازک ہاتھوں سے اور ویسے بھی اس کی آج پارٹی ہیں آج تم لوگوں کی

Posted On Kitab Nagri

طرح فارغ نہیں بیٹھی باپ تو چلا گیا بیمار بیوی اور تین زبان دراز لڑکیوں کو چھوڑ گیا ایک تھی چلو شادی ہو گی اور اوپر سے اب یہ دو آزاب آنے دو آج تمہارے چچا کو کرواتی تم دونوں کا کچھ جب کھانے کو نہیں ملے گا نہ تب عقل آہے گی چچی ہمشہ کی طرح انہیں سناتی چلی گی تھی جب کے وہ بچاریاں کچھ قصور نہ ہونے باوجود بھی سنتی رہی تھی تاشہ کی آنکھ سے دو آنسوں لڑی کی طرح ٹوٹ کر بہے تھے جنہیں وہ زرنش کے دیکھنے سے پہلے الماری میں سے کپڑے نکال کر واش روم میں بند ہو ہی تھی جبکہ دروازہ کو زور سے مارنا نہیں بھوئلی تھی جبکہ زرنش نے بھی امنڈ آنے والے آنسوں پی کر سر جھٹکا تھا۔۔۔

♥_____________________________♥

وہ بلیک پینٹ پر بلیک ہی ٹایٹ شیٹ پہنے ہاہی ہیل پہنے میکپ سے بھرا چہرا لیے بالوں میں کرل ڈالے اپنی کالی اسکوٹی سے اتر کر قلب میں داخل ہو ہی تھی جہاں سب دنیا جہاں سے بے فکر اپنی ہی زندگی انجوہ ئے کر رہے تھے ہر طرف بے حیا ہی پھیلی ہو ہی تھی سب اپنے اللہ کو بھوئل ئے شیطان کے رستے پر چل رہے تھے نمرہ بھی چلتی ہوہیٔ اندر داخل ہو ہیٔ تھی قلب میں جتنے بھی لڑکے اس وقت موجود تھے سب نمرہ کو ہوس بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے لیکن نمرہ اس سب کو اگنور کرتی کونٹر کی طرف بڑی تھی ہوا سے ایک واہن کا گلاس لیے کر وہ وہی بیٹھ گی تھی اس وقت وہ اپنے ایمان کو بھولے بیٹھی تھی شاید اللہ نے اسے ابھی ہدایت نہیں دی تھی۔۔۔

ابھی اس نے واہن کا دوسرا گلاس ختم کیا ہی تھا کسے نے اس کے مومی ہاتھ پر ہاتھ رکھا اس نے پیچھے مؤڑ کر دیکھا تو ظفر مسکراتی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا اس نے بغیر کچھ کہے اپن ہاتھ ظفر کے ہاتھ میں دیا تھا جس کا مطلب سمجھ کر ظفر اس کو پکڑ کر اسٹیج تک لیا تھا اور اب وہ لوگ ڈانس میں مگن ہو گے تھے ظفر نے اس کی نازک کمر میں

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ ڈال کر ڈانس کے اسٹیپ لیے تھے وہ لوگ اپنے کل کی فکر کیے بغیر ناچ رہے تھے یہ جانے بغیر کے ایک وہ زات بھی ہے جو انہیں دیکھ رہی ہے---

جس دم دیکھا عکس تمہارا پانی میں
ڈوب گیا دریا کا کنارا پانی میں--
ٹھہر ٹھہر کے دیکھ رہی ہیں موجیں بھی
چاند سا چہرہ نین ستارہ پانی میں
آنکھیں جو بے موسم بھیگی رہتی ہیں
ڈوب گیا ہر خواب ہمارا پانی میں-----

تاشہ اور زرنش بلکل تیار کھڑی تھی تاشہ نے بس اپنے میکپ کو آخری ٹچ دیا تھا--

تاشہ گرین کیپری پر لاہٹ گرین گھٹنوں تک آتی فراق پہنے نیٹ کا بڑا سا جالر والا دوپٹہ کندھے پر لٹکا ہے اپنے کمر سے بھی نیچے آتے بالوں کو کھلا چھوڑے بھوری آنکھوں میں تو کچھ لگانے کی ضرورت نہیں گال پر لال بلش لگا ہے وہ آج اچھے خاصے بندہ کا دل بند کر سکتی تھی یہ حقیقت تھی کے وہ تینوں بہنیں نمرہ سے زیادہ خوبصورت تھی ان میں سب سے زیادہ خوبصورت تاشہ تھی اس کے لمبے بال اس کی خوبصورتی میں چار چاند لگاتے وہ میکپ تو نہیں کرتی کیوں اسے اس چیز کی ضرورت نہیں پھر بھی جب کرتی تو اس کی خوبصورتی پر چاند بھی شرما جاتا تھا--

Posted On Kitab Nagri

زرنش بھی بلیو کیپری پر بلیو ہی کرتا پہنے اس پر بلیو ہی جاہلر کا دوپٹہ لیے بالوں کا جوڑا بنا ہے جس کی دو لٹے اس کے گالوں کو چوم رہی تھی کانوں میں ٹوپس پہنے وہ ہلکے میکپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی ---

زرنش نے برتن دھو دیے تھے اس لیے اب وہ ڈرائیور اور گاڑی کے ہوتے ہوے بھی وہ لوگ رکشے میں گی تھی کیوں کے چچی کا فرمان تھا کہ گاڑی تمہارے باپ کی نہیں ہے نہ تو تمہاری اماں نے ملازم رکھ کر دیے ہوۓ ہیں کہ تم جگم چلاؤ اور وہ آجاۓ اس لیے سیدھی شرافت سے رکشے میں جاؤ ---

♥♥♥♥♥

ڈیکوریشن ساری کمپلیٹ ہو چکی تھی سارے انتظامات ہو چکے تھے بس مہمانوں کا آنا رہ گیا تھا آخر شاہ خاندان کے اکلوتے پوتے کی سالگرہ تھی زین شاہ کی سب کا لاڈلہ جو تھا ---

مہمان بھی آہستہ آہستہ آنا شروع ہو گے تھے جن میں زاویار شاہ کے دوست رشتہ دار اور کچھ کولیگز شامل تھے زاویار شاہ کی کمپنی اتنے ممالک میں مشہور تھی تو پارٹی میں ایک بڑے پیمانے پر رکھی گی تھی ---

زاویار کمرے داخل ہوا تو زہرہ زین کو تیار کر رہی تھی

واماما کا شہزادہ تو آج بہت پیارا لگ رہا ہے نظر نہ لگے میرے بیٹے کو چلو اب آپ تیار ہو دادو کے پاس جاؤ ماما آتی ہیں زہرہ نے محبت سے زین کے گالوں پر بوسہ دیتے ہوے بولا تھا جبکہ زین ماں کا گال چوم کر باہر چلا گیا ---

زاویار جو کب سے ماں بیٹے کے پیار کو دیکھنے میں مصروف تھا اور مسکرا بھی رہا تھا بولا ---

زہرہ تم تیار نہیں ہوئی ابھی تک چلو جلدی سے تیار ہو جاؤ تقریبا سارے مہمان آچکے ہیں زاویار نے فرفیوم کی بوتل اپنے اوپر انڈلتے ہوۓ کہا ---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا آپ کو زوای میں تو بلکل تیار ہو یہ دیکھے کب سے آنٹی کی چاہ ئے بنانے گی تھی تو تھوڑا میکپ خراب ہو گیا ابھی ٹھیک کر لیتی ہوں پھر آپ میرے ساتھ ہی نیچے چلنا تاشہ اور زر بھی آنے والی ہو گی بس۔۔۔۔۔

زہرہ نے بیڈ پر کشن ٹھیک کرتے ہوے کہا تھا تو زوایار نے اس کا جائزہ لیا جو کہی سے بھی پارٹی میں جانے کے مطابق نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

زہرہ چندا ادھر آؤ میرے پاس زوایار نے اسے کندھوں سے تھامتے ہوۓ شیشے کے سامنے کھڑا کیا۔۔

اب دیکھو چندا یہ تمہیں کہا سے لگتا ہیں کے تم تیار ہوں زویار نے زہرہ کا ہاتھ پکڑتے ہوے پوچھا۔۔۔

افففف زوایار میں بلکل تیار ہوں آپ کا بس چلے تو آپ مجھے دلہن ہی بنا دے زہرہ نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوے کہا۔۔

ارے زہرہ آج ہمارے بچے کا سب سے اچھا دن ہے اور تم اتنا ہلکا سا تیار ہو ہی ہوں تمہارے پاس پندرہ منٹ ہے جلدی سے تیار ہو کر آ جاؤ ورنہ ماما بھی بولے گی زوایار اس کے گال سہلاتے ہوۓ کہتا چلا گیا تھا۔۔۔

جبکہ زہرہ مرتی کیا نہیں کرتی دوبارہ تیار ہونے لگی تھی اس نے الماری میں سے ایک بلیک فراق نکالی تھی کو زوای نے اسے آج کے دن کے لیے ہی دلاہئ تھی مگر اس فراق کا گلا پیچھے سے کافی ڈیپ۔ تھا اور آگے سے بھی تھوڑا تو اس وجہ سے اس نے نہیں پہنا تھا خیر اب اسے پہننا ہی پڑھا تھا وہ تیار ہو کر نیچے بڑی تھی جہاں سب مہمان آ چکے تھے جن میں تاشہ اور زرنش بھی تھی۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

زوایار نے زین کو گود میں لیا تھا۔ زین نے کیک کاٹا تھا جبکہ سب birthday والا سونگ گا رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

Happy birthday to u

Happy birth day dear zain

Happy birthday to u

سب نے آخر میں تالیاں بجاہی تھی زین نے پہلے کیک کا ٹکرا زوایار کو کھلایا تھا زہرہ کو کھلانے کے بعد حمنہ بیگم (زوایار کی ماں) یعنی اپنی دادو کو کھلایا تھا اور پھر باری باری کر کے سب کو تاشہ اور زرنش نے بھی اسے کھلایا تھا جبکہ زرنش نے تو اس کے منہ پر بھی لگایا تھا جس کی وجہ سے وہ کھلکھلا کر ہنسا تو زہرہ کی گود میں زہرہ بھی ہنسی تھی اور زوای نے بھی اپنے چھوٹے شہزادے کے گال پر پیار کیا تھا جبکہ کیمرہ مین نے ان کی یہ تصویر کیمرہ کی آنکھ میں قید کی تھی آج زین پورے تین سال کا ہو گیا تھا سب نے اسے بہت سے تحفے دیے تھے اور خوش رہنے کی دعاہیں بھی کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا تھا تاشہ اور زرنش ابھی زین کے ساتھ بیٹھی زین کو کھانا کھلا رہی تھی سارے مہمان رخصت ہو چکے تھے۔۔۔

کچھ دیر بعد زرنش اور تاشہ بھی زہرہ سے مل کر گھر کے لیے نکلی تھی کیوں کے اگر دیر ہو جاتی تو چچی نے بہت سنںانی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

شکیل صاحب اور معصومہ بیگم کی ایک ہی بیٹی تھی جنہیں انہوں نے بہت لاڈ سے پالا تھا زرمینہ زرمینہ کی شادی انہوں نے اپنے قریبی دوست جمشید کے بیٹے ضامن صاحب سے کی تھی ضامن وغیری کی فیملی میں ضامن

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صاحب ایک بھائی تھے اور ایک باپ جمشید صاحب جمشید صاحب کی تو ضامن صاحب کی شادی کے بعد ہی وفات ہو گی تھی۔۔۔

زرمینہ اور ضامن اپنی زندگی میں بہت خوش تھے اللہ نے انہیں شادی کے ایک مہینے بعد ہی نعمت سے نوازہ تھا زہرہ کو دے کر وہ اپنی بیٹی زہرہ سے بہت پیار کرتے تھے پھر دو سال کے بعد اللہ نے انہیں پھر دو twins بیٹیاں دی تھی تاشہ اور زرنش اور اب وہ پہلے سے زیادہ خوش تھے مگر کہتے ہیں نہ جلن اور حسد سب ختم کر دیتی ہیں اسی طرح ایک دن ان کی زندگی میں بھی طوفان آیا تھا ضامن صاحب کا ایک کار سے اکسیڈنٹ ہوا اور وہ زرمینہ اور اپنی تین بیچوں کو اس جلن اور حسد بھری دنیا میں اکیلا چھوڑ گے جب زرمینہ کو یہ بات پتا چلی تو وہ اپنے آپ کو سمجھا نہ سکی اور تب سے بیمار رہنے لگی تب سے اب تک زہرہ نے ہی اپنی چھوٹی بہنوں کو اور ماں کا خیال رکھا تھا۔۔

وہ اورنج جینز پر سفید شیٹ پہنے ج واس کی کمر تک بہ مشکل آرہی تھی پاؤں سفید sport شوز ڈالے اپنے گولڈن بال جس میں درمیان کی دو لٹوں میں بلیو کلر ہوا تھا میکپ سے بھرا چہرا لیے ہاتھ میں گاڑی کی چابی اٹھائے باہر کی طرف بڑھی تھی جب مقابل کی آواز سن کر اس کے قدم رکے اور چہرہ کے تصورات سخت ہوے۔۔۔

نمرہ کہا جا رہی ہوں مزمل صاحب نے تھوڑی سختی سے پوچھا۔۔

میں آپ کو بتانا ضروری نہیں سمجھتی ڈیڈ نمرہ نے بیزاری سے کہا

۔۔

یہ کس طرح سے بات کر رہی ہوں تم نمرہ ڈیڈ ہیں تمہارے تمیز تہذیب سب بھول گی ہوں جو میں نے تمہیں سیکھا ہی ہیں نازیہ بیگم نے اسے گھورتے ہوے کہا۔۔

او وریلی موم آپ نے مجھے یہ سب بھی سیکھایا ہیں واamazing۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بکواس بن کرو نمرہ جتنا پوچھا ہیں اتنا جواب دوں کہا جا رہی ہوں تم اتنی صبح صبح یہ کوہی ڈھنگ ہے تمہارے اگر ایسے کپڑے پہننے کی اجازت دی ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم ہمارے سر پر چڑ جاؤں پڑھا ہی بھی تم نے چھوڑ دی ہے کوہی کام تم نہیں کرتی بگڑ گی ہوں مزمل صاحب نے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوے کہا آج تک مزمل سے کسی نے ایسے بات جو نہیں کی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اووکم ان ڈیڈا گر آپ کا ہو گیا تو میں جاؤ خیر یہ میری زندگی ہے میں جو مرضی کروآپ کو کوہی پرو بلم نہیں ہونی چاہیے نمرہ نے نخوت سے انہیں دیکھتے ہوءے ایک ادا سے بال جھٹکے---

اچھا بیٹا آج بلال آرہا ہے تو تم جلدی آجانا نازیہ صاحبہ نے کہا---

اوکے ماما دیکھوں گی بلو بھائی جب آگے تو آگے آپ اپنے شوہر کو سہالے نمرہ نے کہا اور نکل گی---

جبکہ مزمل صاحب کا غصہ کی زیادتی سے چہرا لال ہو چکا تھا---

چھوڑے نہ مزمل بچی ہے ابھی سمہل جاہے گی جینے دے اسے اپنی زندگی اور رہی بات اس کی ڈریسنگ کی یہ تو عام ہے آج کل یہ ہی تو چل رہا ہے نازیہ صاحبہ نے مزمل صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوءے کہا---

آہہ تم نے بگاڑ کے رکھا ہوا جو یہ آج اتنی سی لڑکی ہمیں بتا ہیں سنا گی مزمل صاحب نے نازیہ بیگم کا ہاتھ جھٹکا اور آفس کے لیے نکل گے جبکہ زرنش وغیرہ نیچے ناشتہ کرنے نہیں آتی تھی کیوں کے چچی نے انہیں منع کیا ہوا تھا اور جب مزمل صاحب پوچھتے کے بوہ کیوں نہیں آہی تو کہہ دیتی نخرے ہی بڑھے ہیں آپ کی بھتیجوں کے تو---

♥♥♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

زہرہ بی بی آپ کو نیچے بڑی بی بی جی بولا رہی ہیں ملازمہ نے آکر زہرہ کو اطلاع دی جو ابھی ابھی زوایار کو سی اوف کر کے اوپر آہی تھی۔۔۔

اچھا میں آتی ہوں آپ چلے زہرہ نے ملازمہ کو کہا زہرہ ایسے ہی تھی وہ ہر کسی سے آپ اور پیار سے بات کرتی تھی تبھی سب ملازمہ زہرہ سے فری بھی ہو جاتے اس کے اچھے اخلاق سے۔۔۔

زہرہ نیچے گی تھی نسیمہ بیگم کے کمرے میں۔۔۔

امی آپ نے بولایا۔۔

ہاں بیٹا ادر آو۔۔

جی امی زہرہ نے پوچھا پہلے تو وہ حیران ہی رہ گی کے نسیمہ صاحبہ اس سے اتنے پیار سے بات کر رہی ہیں۔۔

جی

بیٹا آج کھانا تم اپنے ہاتھوں سے بنانا اور ڈھیر سارا بنانا نسیمہ صاحبہ نے کہا۔۔

خیریت امی کوہی آرہا ہے کوہی مہمان وغیرہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بیٹا میرا بیٹا آرہا ہے آج انگلینڈ سے پورے 10 سال بعد بچپن سے ہی انگلینڈ میں رہا ہے اور اب آرہا ہے اپنی اسڈی کمپلیٹ کرنے کے بعد نسیمہ بیگم لہجے میں پیار سموہے کہا یہ لہجہ صرف ایک زوایار کے لیے تھا اور اب اپنے دوسرت بیٹے کے لیے۔۔۔

اچھا امی کیا کیا بناو زہرہ نے پوچھا

۔۔

ہاں ایسا کرو تم بریانی بناو شامی کباب قورمہ میکرونی اور میٹھے میں کیک بنا لینا اپنے ہاتھوں کا کیوں کے سالار کو کیک بہت پسند ہے اور تمہارے ہاتھوں کا تو ہوتا ہی اچھا ہیں امی نے کہا۔۔

اچھا امی میں بنادوگی زہرہ نے کہا۔۔

ہمم ٹھیک تم جاؤ تیاریاں کرو کھانے کی بہت کچھ بنانا ہیں اور ٹا ہم بہت کم ہے اور زین بیٹے کو میرے پاس بلاؤ زرا نسیمہ بیگم نے کہا۔۔

وہ امی زین ابھی تک سو رہا ہے۔۔۔

اچھا چلو صحیح۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نسیمہ بیگم نے کہا کیوں کے آج وہ بہت خوش تھی ان کا چھوٹا بیٹا ان کا لال اتنے سال بعد اپنے ملک واپس آ رہا تھا۔۔ آخر ماں تھی تڑپ گی تھی بیٹے کے دیدار کو اس کا ماتا چومنے کو۔۔۔

❤❤❤❤❤❤

اے تاشہ اے تاشہ کہا مر گی ہے رے تو جلدی نیچے آنا زیہ بیگم نے تاشہ کو آواز لگا ہی۔۔

جیجی جی چچی بولے تاشہ جلدی جلدی میں دو دو سٹریاں پھلانگ کر نیچے آ ہی جس کی وجہ اس کا سانس پھول گیا تھا۔۔

کہا مر گی تھی کمبجت ماری کچھ ہوش کب سے آوازیں لگا رہی ہوں تجھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ وہ چچی امی کو ناشتہ کرا رہی تھی میں آپ بتاہیں کیا کام ہے تاشہ نے بولا

ہمم ایک تو بس تم اپنی ماں کی خدمتیں کرتی رہنا او وہی بی ایک تمہارے چچا چچی بھی ہیں جو تمہیں اور تمہاری اس بیمار کو پال رہے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن چچی آپ جو کام کہتی ہیں ہم کر تو دیتے ہیں تاشہ نے بولا

اچھا بس بس زیادہ زبان نہ چلا چل جا کر پورا گھر صاف کر میرا بیٹا آرہا ہیں آج اور اس کو یہ گندگی نہیں پسند اور اپنی اس دوسری بہن کو کہہ کے کھانا بناۓ کوہی ملازم نہیں اکر بناۓ گا زبان چلاتی ہیں چچی نے تاشہ کو بالوں سے پکڑتے ہوۓ کہا۔۔

آہہ چچ چچی چھوڑے دد درد ہو رہا ہے مم میں کر دیتی ہو صفا ہی تاشہ نے درد سے تڑپتے ہوہے کہا۔۔

چل جا کام کر اور آہندہ میرے سامنے زبان کھولنے کی ضرورت نہیں اور صفا ہی اور کھانا بنا کر تم دونوں بہنیں دفعہ ہو جانا اپنے کمروں میں مجھے یہاں نہ دیکھوں اچھی تاشہ کو جبڑے سے پکڑتے ہوۓ استفسار کیا اور پیچھے کو دھکا دیتے ہوہے چلی گی جب کے تاشہ جو گر گی تھی اٹھی اور اپنے آنسوں کو ہتھیلی سے براطرح رگڑتی کام میں لگ گی

کیوں کے ان کے آنسوں صاف کرنے والا اس دنیا سے چلا گیا تھا اور ان کی فریاد سننے والی بیمار پڑھی تھی لیکن کہتے ہیں نے جس کا کوہی نہیں ہوتا اس کا اللہ ہوتا ہے۔۔۔

❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

نمرہ آج اپنی دوست سمیرا کے ساتھ شاپنگ پر آ ہی تھی اور وہی پر اس نے حامد نامی لڑکے کے ساتھ ڈیٹ پر بھی جانا تھا۔۔۔

یار نمی تو ان کپڑوں میں حامی کے ساتھ جا ہے گی سمیرا نے کہا۔۔

ہاں یار میں بھی سوچ رہی ہوں یہ اچھے نہیں لگ رہے جینز سیٹ جو ہیں کیوں نہ کو ہئ حسین سی شیٹ دیکھی جا ہے نمرہ نے کہا۔۔

ہاں چل ادھر سے دیکھتے ہیں۔۔

نمرہ نے آدھے گھنٹے کی مش قت کے بعد ایک سفید کلر کی نیٹ کا ٹاپ پسند کیا تھا لمبا ہی بھی چھوٹا تھا اور اس کا پیچھلا گلا بھی بہت ڈیپ تھا۔۔۔

چل نمی جا پہن کر آ آج تو حامد پاگل ہو جا ہے گا تیرے پیچھے سمیرا نے اسے آنکھ مارتے ہو ہے کہا۔۔

چل اے میں نے بس کچھ ٹا ہم اس کے ساتھ گزار نا ہے ورنہ میں ان جیسوں کو منہ نہیں لگاتی بس میرا مطلب پورا ہو جا ہے نمرہ نے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نمرہ شیٹ پہن کر آ ہی تھی جو اس کے نازک سے جسم پر فکس ہو گی سفید شیٹ پر نازک سفید ہی ہیل پہنے بالوں کا جوڑا بنا ہے ہو واقع ہی قیامت لگ رہی تھی ہر آنے جانے والا لڑکا اس کے حسن کا دیوانہ ہو رہا تھا خیر اسے فکر کہا تھا ۔۔۔

یار نمی تو واقع ہی کمال لگ رہی ہے سمیرا نے نمرہ کا گال چومتے ہوے کہا۔۔

چل پیچھے ہٹ میرے ساتھ فلرٹ نہ کر اپنے اس بندر نسیم کے ساتھ کر نا نمرہ کہہ کر گاڑی میں بیٹھی تھی۔۔۔

وہ لوگ یہ بھول گے تھے ایک ان کا خدا بھی ہے جس نے انہوں اس بے حیا ہی سے منع کیا ہے خیر ہر کسی کا وقت آتا ہے ایسے لوگوں کا بھی آ ہے گا♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تاشہ نے گھر کی ساری صفائی کر دی تھی اور زرنش کھانا بنا رہی تھی۔۔۔

نمرہ یار ابھی تک یہ حامد آیا ہی نہیں پتا نہیں کب تشریف لا ہے گا یہ مجھے بھی جانا ہیں نسیم کے ساتھ سمیرا نے بولا۔۔

تو تو چلی جا نمرہ نے بے نیازی سے کندھے اچکا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہ تیری گاڑی میں جاؤں گی ہم غریب لوگوں کے پاس کہاں ہیں اور تو کیا اب اس دو ٹکے کے حامد کا انتظار کر رہے گی سمیرا نے کہا۔۔

میں بھی یہ ہی سوچ رہی تھی بس ایک بار اس حامد کو آ لینے دوں پھر بتاؤ گی کہ "نمرہ مزمل" کو انتظار کروانے والے لوگ بلکل پسند نہیں اور یہ تو کیا کہہ رہی ہیں گاڑی بیٹا تیرے نسیم گدھے نے لے کر تو دی ہیں نمرہ نے کہا ابھی وہ لوگ آگے کو ہی بات کرتے انہیں دور سے حامد آتا ہوا دیکھا سمیرا تو اٹھ کر چلی گی تھی جبکہ نمرہ اب فل آیٹیوڈ میں ٹانگ پر ٹانگ چڑا کر بیٹھی تھی جس کی وجہ سے اس کے جسم اب بہت زیادہ نمایا ہو رہا تھا لیکن یہاں فکر کسے تھی۔۔۔

ہیلو بے بی کیسی ہو حامد نے نمرہ کے گلے ملتے ہوے کہا

ہمم ٹھیک ہوں تم نے اتنا انتظار کروایا ہیں مجھے جاؤ مجھے تم سے بات نہیں کرنی نمرہ نے اپنا سفید نازک سا ہاتھ حامد کے ہاتھ سے کھنچتے ہوے کہا۔۔۔

اوو کم ان ڈرالنگ بس تھوڑا ٹریفک تھا اب ہم اپنے اتنے خاص دن کو یوں تو نہیں کر رہے گے نہ حامد نے نمرہ کا ہاتھ دوبارہ پکڑ کر اس کے ہاتھ کو چوما تھا۔۔۔

جبکہ نمرہ نے بس شرمانے کی اداکاری کی تھی بس نہیں چل رہا تھا اس حامد بندر کو شوٹ ہی کر دے خیر اس نے بس اپنا کام نکلوانا تھا اس لیے حامد کے اتنے پاس تھی ورنہ نمرہ مزمل اور اتنی میٹھی نہیں جی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوووواہ تم تو آج مست لگ رہی ہوں حامد نے اس کا عجیب نظروں سے جائزہ لیتے ہوہے کہا۔۔۔

ہمم شکریہ لیکن جس کام کے لیے وہ تو کرو نمرہ اپنی شیٹ تھوڑی سی نیچے کو کی کیوں کے اسے بھی حامد کی نظرؤں کچھ ہوا تھا چاہیے جیسی بھی ہوں جتنی بے بولڈ تھی تو وہ ایک لڑکی ہی۔۔۔

ہاں ہہ دیکھو بے بی میں تمہارے لیے یہ رنگ لایا ہوں تمہاری اجازت ہو تو پہنا دو تمہیں یہ حامد نے کہا۔۔

ہمم لیکن میری کچھ شراط ہیں اگر تم قبول کرتے ہوں رو ٹھیک۔۔ کیسی شرط میں تمہاری ہر شرط منانے کو تیار ہوں ڈرالنگ ایک بار بولوں بس حامد نے ایک بار پھر نمرہ کا ہاتھ چوما تھا۔۔۔

پھر اپنی بہن مہرین کو بولو مجھ سے زیادہ پنگے نہ لیا کرے ہے نمرہ حامد کو دیکھ کر ایک ادا سے کہا۔۔۔

بس یہ بات ہیں حامد نے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور نہیں تو کیا اس نے میری اتنی بے ستی کی ہیں۔۔

تو اب تم کیا چاہتی ہو حامد نے اس کے ہاتھ کی انگلیوں کو سہلاتے ہوہے کہا۔۔۔

تم اس کو گھر سے نکال دو نمرہ نے کہا نمرہ کا اصل مقصد یہ ہی تھا کیوں کے مہرین جو کہ حامد کی بہن ہیں اس نے یونی جب کبھی نمرہ جاتی بہت بے ستی کی تھی اور نمرہ نے اس کا بدلہ تو لینا تھا حامد اور مہرین دو ہی بہن بھاہی سے

Posted On Kitab Nagri

ماں باپ کی وفات ہو چکی تھی اب ایسے میں حامد اپنی جوان بہن کو کہا بیجھتا خیر وہ نمرہ کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا یہ نہیں تھا کہ اس کو نمرہ سے محبت تھی یہ عشق تھا اس کو تو بس نمرہ کا حسن پسند آ گیا تھا

ڈیل اتنی بڑی تو نہیں حامی نمرہ نے حامد کو سوچوں میں گم دیکھ کر پوچھا۔۔

ہ آہاں ہا ٹھیک ہیں میں اس کو نکال دوں گا پھر تو تم میری بن جاؤ گی نہ حامد نے ہوس بھری نظروں سے نمرہ کو دیکھتے ہوئے۔۔۔

آہاں سوچوں گی نمرہ کہہ کر اٹھی تھی اور حامد کے گلے مل کر گاڑی کی طرف بھڑی تھی یہ جانے بغیر کے کہ اس کے ساتھ جو آگے ہونے والا ہیں وہ اس کے لیے نہ قابلِ یقین ہیں خیر انسان آگے کی کب سوچتا ہیں۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زہرہ سارے کام نمبٹا کر کمرے میں آ ہی تھی جہاں زاویار بیٹھا اسی کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

ارے زاوی آپ آ گے اور مجھے بتایا بھی نہیں زہرہ نے کہا۔۔

ہاں جی آپ مصروف ہی اتنی ہیں ٹاہم ہی نہیں آپ کے پاس تو میرے لیے زاویا نے پیار بھری اور شکایتی نظر اپنی بیوی پر ڈالی جو دنیا جہاں کی معصومیت سجاہے اب اسی کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوری زوای بس آج تھوڑا زیادہ کام تھا اس لیے زہرہ نے سالار والی بات گول کر دی کیوں کے نسیمہ بیگم نے کہا تھا کہ سالار زوایار کو سرپرائز دے گا تو اس لیے۔۔

ہمم کو ہی بات نہیں چندا تم بتاؤ آج کو ہی مہمان آرہا ہیں کیوں کہ بڑی تیاریاں چل رہی ہیں ہماری حویلی میں۔۔

آہاں نہیں بس یوں ہی آپ چھوڑے اسے ادر آہیں مجھے آپ سے بات کرنی ہیں زہرہ نے زوایار کا ہاتھ کھینچ کر دوبارہ اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

۔۔۔

ہاں بولو۔۔

وہ زوای جب سے ہماری شادی ہوہی ہیں میں ماما سے بس ایک یہ دو بار ہی ملنے گی ہوں اور انٹی کا رویہ بھی کچھ میرے ساتھ ٹھیک نہیں تھا جب میں اپنی امی سے ملنے جاتی تھی لیکن پتا نہیں کیوں آج مجھے میری ماں شدت سے یاد ارہی ہیں ایسا لگ رہا ہیں کہ اب نہ ملی تو کبھی بھی نہیں مل سکوگی تو میں چاہتی ہوں کہ میں زین کو لے کر دو دن کے لیے چچی کے یہاں چلی جاؤ اگر اپ اور امی کی اجازت ہو تو ورنہ میں نہیں جاوگی زہرہ نے کہا تھا جبکہ اس کی آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کر گرے تھے اپنی ماں کے ذکر پر جو اس کے گال پر گرنے سے پہلے ہی زوایار نے صاف کر دیے تھے اب وہ اپنے عشق کے آنکھوں میں آنسوں تھوڑی دیکھ سکتا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

زہرہ چنداا در دیکھوں یوں رو تو مت میری جان تمہیں پتا ہیں مجھے تمہارے آنسوں تکلیف دیتے ہیں تم کیوں نہیں سمجھتی جنون ہو تم عشق ہوں زوایا شاہ کا اچھا ٹھیک ہیں چلی جانا میں نے نہ کبھی پہلے اپنی بیگم کو روکا ہیں نہ اب روکوں گا زوایار نے شدت سے زہرہ کا ماتھا چومتے ہوے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم صحیح اب آپ تیار ہو جاہے امی کہ رہی تھی کہ آج تھوڑا جلدی کھانا لگانا تو میں تیار ہو کر جا رہی ہوں اور ویسے بھی زین کو بھوک لگی ہیں تو اس کو کھانا کھانا ہو گا اور وہ میرے ہاتھوں سے ہی کھاتا ہیں زہرہ نے اپنے بالوں کی لٹ کان کے پیچھے اڑستے ہوے کہا۔۔۔

اوکے میں آتا ہوں پھر فریش ہو کر زوایار زہرہ کے گال پر چٹکی کاٹ کر واش روم کی طرف بڑھا جبکہ زہرہ بھی کپڑے لے کر دوسرے کمرے کی طرف بڑھی کیوں کے سالار کے آنے میں کم وقت۔رہ گیا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

زرنش کھانا بنا رہی تھی جب نمرہ کچن میں داخل ہوہی اس ٹاہم نمرہ نے ٹروازر ٹوپ زیب تن کیا ہوا تھا۔۔۔

ہمم تو زرنش بی بی کھانے بناتے ہوہے ویسے کیا بنا ہیں کھانے میں نمرہ نے ڈیشکی کا ڈھکن اٹھا کر دیکھا یار نمرہ تنگ نہ کرو plzzz اور جاؤ یہاں سے زرنش نہ اس کا ہاتھ پیچھے کرتے ہوہے کہا جس کی وجہ سے نمرہ کا ہاتھ گرم گرم ڈیشکی پر لگ گیا۔۔

اووویو آ آ ماما نمرہ اتنی زور سے چیخی تھی جیسے ڈیشکی سے نہیں آگ سے ہاتھ جلا ہوں جبکہ نازیہ چچی گھر پر نہیں تھی وہ اپنے بلال کے لیے کچھ چیزیں لینے گی تھی اور تاشہ بھی پورا دن کی تھکی اس کی آنکھ لگ چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یو بد تمیز کہی کی یہ کیا تم نے نمرہ نے زرنش کے اوپر ڈھاڑی ۔۔۔

مم میں نے ججج جان بب بوجھ کر نہیں کلک کیا ننن نمرہ ووہ۔ تو۔ بس اتنی ززززور کا بھی نہیں لگا زرنش نے ڈرتے ہوہے کہا کیوں کہ اگر چچی کو پتا چلتا انہوں نے تو جان ہی لے لینی تھی۔۔۔۔

اچھا زور سے نہیں لگا ابھی بتاتی ہوں تمہیں نمرہ نے زرنش کا ہاتھ لے کر گرم گرم آگ پر رکھ دیا جس سے زر تڑپ اٹھی تھی۔۔۔۔۔

نمرہ چچچ چھوڑو درد ہو رہا ہیں اور اب یہی زر کی بس ہو ہی تھی۔۔۔۔

چٹاخ پی ہوں تم جل رہا تھا میرا تھا زرنش نے ایک زوردار چپیڑ نمرہ کے منہ پر لگا ہی۔۔۔اور وہاں سے چلی گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ نمرہ ابھی بھی ہونک بنی ادھر کھڑی تھی اسے کہا امید تھی زرنش سے ایسی آج تک ہر ظلم ہر تو چپ رہی تھی ایک لفظ نہیں بولا اور آج یہ۔۔

غصے سے نمرہ کا چہرا لال ہو چکا تھا میں تمہیں چھوڑو گی نہیں زرنش اب تمہیں نمرہ بتا ہیں گی نمرہ مزمل کون ہیں اس کا بدلہ میں ضرور لوں گی نمرہ بڑبڑاتی ہوہی کچن سے نکلی تھی آخر ماں کے ہاتھوں بھی تو زرنش کی کروانی تھی

۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥♥♥

♥♥♥♥

بلال گھر آ چکا تھا کھانا وغیرہ کھانے کے بعد اب لوگ چاہے سے لطف اندوز ہو رہے تھے ایک بعد جو بلال نے نوٹ کی تھی نہ ابھی تک زرنش اور تاشہ ملنے آ ہی تھی اس سے نمرہ بھی بے زار سی بیٹھی تھی ان سب میں مزمل کی تو آج کل طعبیت بہت خراب تھی جس کی وجہ سے وہ بلال سے مل کر آرام کر رہیں تھے

ابھی بلال تاشہ وغیرہ کا کچھ پوچھتا کہ تاشہ بھاگتے ہوے نیچے آ ہی تھی--

ووووہ چچ چچی تاشہ کا سانس پھول چکا تھا--

وہ وہ کیا لگا رکھی ہیں آگے بھی بول چچی نے کہا--

چچی امی کو سانس نہیں آ رہی زرنش بہت کوشش کر رہی ہیں آپ پلیز کچھ کرہے---

ارے ہم کیا کرہے ہم کو ہی خدا ہیں دیکھ اور ویسے بھی ڈرامے کرتی ہیں تمہاری ماں اتنی جلدی نہیں اٹھتا اس کا سایہ ہم پر سے منحوس کا ابھی ٹھیک ہو جاہے گی نازیہ بیگم نے نخوت سے کہا-- م

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب کے ان کی بات پر تاشہ کی بھوری آنکھیں اور لال ہو چکی تھی وہ تو ٹکٹی باندے اپنے سامنے بیٹھی اس بے رحم پتھر دل عورت کو دیکھ رہی تھی نمرہ بھی اٹھ کر چلی گی تھی جیسے فرق نہ پڑھتا ہوں۔۔۔

جبکہ حیرت کے پہاڑ تو بلال پر ٹوٹے تھے۔۔۔

امی یہ کیا بول رہی ہیں آپ بڑی ماں کی طعبیت اتنی خراب ہیں اور آپ نے مجھے بتایا بھی نہیں اور اتنی پتھر دل ہیں آپ کے مرتے کو پانی بھی نہیں پلا سکتی چلو تاشہ بیٹا میں ڈاکٹر کو فون کرتا ہوں آپ جاؤ پریشان نہ ہو بلکل ٹھیک ہو جاہے گی تاہی جان بلال تاشہ کے سر پر ہاتھ رکھتا اسے لیے اوپر کی طرف بڑھا تھا جبکہ اس کی اتنی فکر مندی پر نازیہ چچی اور باہر آتی نمرہ جل کر رہ گی تھی۔۔۔

آہہ ڈرامے باز نہ ہو تو چچی نے سوچا۔۔

کہا جا رہی ہیں میری لاڈو آج تو بہت پیاری لگ رہی ہیں نازیہ چچی سب بھولا ہے نمرہ سے پوچھا جو آج لون کی برینڈ کی ٹخنوں تک آتی فراق پہنے جس کا گلا آگے کچھ زیادہ ڈیپ تھا اور پیچھے سے نارمل باہر جانے کی تیاری میں تھی ۔۔۔

بس موم ایک کام سے جا رہی ہوں اس گھر کہ تو ڈرامے نہیں ختم ہو گے جب مر جاہے نہ وہ بڈھی تو مجھے بتا دیجیے گا ہمیں تو سکون ہو اس روز روز کہ تماشے سے اور ایک بات بتانی ہیں آپ کو آکر بتاتی ہوں نمرہ نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبکہ نازیہ بیگم نے آگے بڑھ کر اس کا ماتھا چوما تھا جا میری بچی خوب ترقی کر میں تجھے بتادوں تو ابھی جا نازیہ چچی نے کہا اور نمرہ بھی سر جھٹکتے چلی گی---

❤❤❤❤❤❤❤❤

ڈاکٹر وینی آگی تھی جوان کی اپنی گھر گی ڈاکٹر تھی ڈاکٹر نے انہیں چیک کیا تھا---

ڈڈدا کلک ڈاکٹر کلک کیسی ہیں میری ماما زرنش نے پوچھا تھا جبکہ بلال تو بس خاموشی سے کھڑا تھا کے آگے جو ہونے والوں اس کو سب اندازہ ہیں--

ہمم دیکھوں بیٹا انہیں ہسپتال شفٹ کرنا ہو گا ان کی سانسیں بہت کم چل رہی ہیں--
ڈاکٹر وینی نے زرنش کو دیکھ کر کہا--
تو چلے نہ دا کلک ڈاکٹر ہم سسس سب کرنے کو تتت تیار ہیں بس ایک بار مم ماما ٹھیک ہہ ہو جاہے تاشہ نے روتے ہوہے کہا تھا جبکہ ڈاکٹر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اسے حوصلہ دینا چاہیا--

زرمینہ صاحبہ کو ICU میں لے کر جایا گیا تھا ان کا کیس بہت کرٹیکل تھا ڈاکٹر نے بولا تھا کہ اگر نے بولا تھا 100 میں سے 2 پرسنٹ چانس ہیں ان کہ بچنے کہ جبکہ نازیہ چچی کو بھی آنا پڑھا تھا مزمل صاحب جا آہے تھے تاشہ اور

Posted On Kitab Nagri

زرنش ایک ساتھ چپک کر بیٹھی اپنی پوری کاہنات کے صحیح ہونے کی دعا کر رہی تھی جبکہ ان سب میں وہ زہرہ کو بتانا بھول چکی تھی

❤❤❤❤❤❤❤❤

سالار نے آکر زوایار کو سرپراہز کیا تھا کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا تھا اب سارے اپنے اپنے کمروں میں ریسٹ کے لیے بڑھے تھے جبکہ زین تھا جو سالار کے پاس ہٹ ہی نہیں رہا تھا اور سالار بھی اس کو اوپر اوپر اچھال رہا تھا جس سے وہ اور خوئشی ہو رہا تھا زوایار بھی کمرے سے آکر لاونج میں بیٹھا تھا ان تین گھنٹوں میں زہرہ اور سالار کی بھی بن گی تھی

سالار کو اپنی معصوم سی بھابھی بہت پسند آہی تھی۔۔

ابھی زوایار سالار سے باتیں کر ہی رہا تھا جب زہرہ بھاگتی ہوہی لاونج میں آہی زوای ززززوای زہرہ بھاگتے ہوے زوایات تک پوچھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیاہوازہرہ ایسے کیوں رورہی ہوں وووووہو وممامامامامچلی گئی گی مجھے چھوڑکرچاچو کی کلک کال آہی تھی زہرہ نے مسلسل روتے ہوہے کہازوای میری مم ماماچچ چلی گی ووووہ کیسے ججج جاسکتی ہیں مجھج مجھے چھوڑکرانہوں نے توہمہ ہم سے وعدہ کیاتھانہ زہرہ روتے روتے فرش پر بیٹھ چکی تھی اس کی حالت دیکھ کرزوایاکا تودل پھٹنے کو تھا۔۔

جبکہ سالار بھی سب کچھ سمجھ گیاتھازین تھاتوسالار کی گود میں ہی سوگیاتھااس لیے زوایار کے اشارے پر سالار باہر کی طرف بڑھاتھاگاڑی نکالنے اصل میں سالار کو بھی دکھ ہواتھاان کی والدہ کااوراپنی بھابھی کی یہ حالت دیکھ کر ابھی کچھ دیر پہلے تووہ کھکھلارہی تھی کہ اسے سالار کی شکل میں ایک بھائی ملااور سالار کو بھابھی کے روپ میں ایک بہن۔۔۔۔۔

زوایارنے آگے بڑھ کر۔زہرہ کواپنے سینے میں بیجھ لیاتھازہرہ چندامیری جان ایسے نہیں روتے چنداآنٹی کی مغفرت کے لیے دعاکرواُنہیں تمہارے رونے سے تکلیف ہورہی ہوگی میری جان زوایار نے زہرہ کے گرد بازوں کاحصار بناتے ہوہے کہا۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگرآپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اورآپ آپنالکھاہوادنیاتک پہنچاناچاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کوپلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔

اگرآپ ہماری ویب پراپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نہی نہیں زوای مم ماما نے پر ومس کیا تھا کلک کے وہ ہمیں چھوڑ کر نہیں جج جا ہے گی مجھے مم ماما کے پاس جانا ہیں زوای پلیز مم مجھے جانا ہیں زہرہ نے سسکی لی تھی۔۔

جبکہ زوایا تو زہرہ کی حالت دیکھ کر رہی تڑپ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ہاں چندا چلو میں تمہیں لے کر چلتا ہوں تم بس چپ کر جاؤ ایسے نہیں روتے زوایار نے اس کی پیشانی پر آ ہے پیچھے کیے تھے اور ان پر اپنے لب رکھے۔۔

زہرہ کو کندھوں سے تھام کر سہارا دیا اور اس کا۔ڈوپٹہ ٹھیک کر کے اس کو اپنے ساتھ لگا ہے ایک آخری نظر سوہے زین پر ڈالے وہ گاڑی تک بڑھا تھا جا سالار انہیں کا انتظار کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گاڑی میں بیٹھے تھے تو سالار زن سے گاڑی اڑاتا ہوے لے چلا---

❤❤❤❤❤❤❤❤

ڈاکٹر جیسے ہی باہر آہی زرنش اور تاشہ نے آگے بڑھ کر ان سے پوچھا اور جو انہیں سننے کو ملا وہ ان کے پیروں کے نیچے سے زمین نکال گیا--

ایم سوری مگر ہم پیشنٹ کو نہیں بچا سکے اگر تھوڑی جلدی لایا جاتا تھا تو ہم کوشش کر سکتے تھے مگر پیشنٹ کی ہاٹ بیٹ ختم ہو چکی تھی ڈاکٹر اپنے فروپشنل انداز میں کہہ کر چلے گے تھے---
جبکہ تاشہ وہی زمیں پر بیٹھ گی تھی زرنش بھی گرنے لگی تھی جب بروقت آ کر بلال نے اسے تھام لیا اور اسے کرسی پر بیٹھایا مزمل صاحب نے بھی تاشہ اور زرنش کے سر پر ہاتھ رکھ حوصلہ دیا ان کی آنکھ سے بھی دو موتی ٹوٹ کر گرے تھے جبکہ نازیہ بیگم دکھ کے تصورات سجاہے تاشہ کے پاس آہی تھی لیکن اندر ہی اندر وہ بہت خوش تھی مزمل صاحب نے زہرہ کو فون کر کے اطلاع دی اور کفن دفن کا انتظام کرنے کے لیے نلکلے---

نازیہ بیگم نے تاشہ کو سینے سے لگایا لیکن تاشہ بت بنی بیٹھی تھی

بیٹا جو اللہ کو منظور نازیہ بیگم نے کہا اور تاشہ کی آنکھوں میں دیکھا--

Posted On Kitab Nagri

جہاں کیا کیا نہیں تھا

دکھ کسی اپنے کو کھو دینے کا اپنی جنت کو اپنی پوری کاہنات کو کھو دینے کا کچھ بھی تو نہیں تھا ان کے پاس ان کی

دولت جنت تو اللہ کے پاس چلی گی تھی انہیں ہمشہ کے لیے چھوڑ کر

۔تھا تو صرف درد دکھ تکلیف تھی آج ان کے سر سے ماں باپ دونوں کا سایہ اٹھ گیا تھا۔۔

کیا چاہا کچھ بھی تو نہیں ماں باپ وہ بھی اللہ نے لے لیے اس دکھ بھری دنیا میں دونوں اکیلا چھوڑ کر چلے گے یہ بھی

نہ سوچا کے پیچھے وہ کیا کرے گی۔۔ٹپ ٹپ آنسوں دونوں کے بہہ رہے تھے خیر ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہتا ہیں

۔۔۔۔

مدتیں ہو گی ہمیں باپ کا ہاتھ سر پر رکھوا ہے

اور ماں کا پیار بھرا لمس پا ہے😢

(از قلم رابعہ چوہدری)

❤❤❤❤❤❤❤

ایک ہفتے بعد۔۔۔۔۔

کہتے ہیں جن کے ماں باپ انہوں نے بھری دنیا میں اس تکلیف دے دنیا میں چھوڑ کے چلے جاتے ہیں تو پھر

سو کے ہو ہے پتے بھی انہیں منہ نہیں لگاتے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

(اللہ تعالی سب کے ماں باپ کا سایہ ان پر سلامت رکھیں آمین)

تاشہ اور زرنش بھی ایک ہفتے میں سھبنل گی تھی لیکن آج بھی انہیں اپنی ماں کی یاد ستا رہی تھی ہر گزرتے دن میں بھلا ماں بھی بھولنے کی چیز ہیں پاگل دنیا۔۔

تم لوگ تو امیر ہوں تمہارے اتنی بڑی نعمت ہیں ماں باپ کی تاشہ نے ڈاہری پر لکھتے ہوے کہا تھا۔۔

ہمیں دیکھیں ہمارے پاس نہیں ہیں دیکھو دیکھوں ہم اکیلے ہیں تاشہ بے تہاشہ رو رہی تھی۔۔

کسی گونگے سے پوچھوں

زبان کیا ہے

کسی بہرے سے

کان کیا ہے

کسی بھوکے سے پوچھوں

کھانا کیا ہے

کسی بن ماں والے پوچھوں

ماں کیا ہے

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤

یہ پل یونہی گزر جاہیں گے۔

وقت کہاں ہمارے لیےئے ٹھہرا ہے گا

لمحوں سے بھرے ان پلوں میں دوریوں کا پل کیسے سمجھا ہے گا۔۔۔

ان کی چھوٹی سی تکلیف کو بھی دل سے لگانا۔۔

کہاں سے لاؤں گے یہ پل۔۔

کہاں سے لاوگے یہ وقت۔۔

یہ پل یونہی گزر جاہے گے۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وقت کا کام ہے گزرنا اور وہ گزر ہی جاتا ہیں چاہیے اچھا ہوں یہ برا آج زرمینہ کی وفات کو پورے تین مہینے ہو چکے تھے۔۔

تاشہ اور زرنش نے اپنے کو پہلے سے تھوڑا ٹھیک کر لیا تھا مزمل صاحب بھی ان دونوں کا بہت خیال کرتے تھے آخر ان کے سر پر ماں کا سایہ بھی اٹھ گیا تھا اس لیے مزمل صاحب کو نمرہ سے زیادہ وہ دونوں اچھی لگتی تھی نازیہ چچی کا رویہ بھی لیا دیا ہی تھا البتہ اب وہ تھوڑا ظلم کرنے لگی تھی یتیم بچیوں پر نمرہ تو گھر پر ہوتی ہی نہیں لیکن جب ہوتی تو وہ بھی صحیح روب جھاڑتی تاشہ اور زرنش پر بلال تو ان تین مہینوں میں پاکستان میں بہت اچھا فیل کر رہا

Posted On Kitab Nagri

تھااور ول صبح کا نکلا رات کو گھر آتا تو زرنش اور تاشہ سے بات ہی نہ ہوتی آج کل ویسے بھی اس کی عادتیں کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔۔۔

تاشہ تاشہ کہاں دفعہ ہو گی اب آ بھی جاؤ نمرہ نے تاشہ کو آواز لگاہی۔۔۔

ہمم بولو کیا کام پڑھ گیا تاشہ نے بولا۔۔

تمہارا مطلب میں تمہیں صرف کام کے لیے یاد کر سکتی ہوں نمرہ نے بولا۔۔

دیکھوں نمرہ مجھے تم سے فضول کی کوہی بات نہیں کرنی اور ویسے بھی آج ہمیں آپی کی گھر جانا ہے تو تمہیں جو کام ہے وہ بولو میں کر دیتی ہوں تاشہ نے بےزاری سے کہا۔۔۔

اچھا میرے کمرے میں آو نمرہ کہہ کر چلی گی تھی۔۔

جبکہ تاشہ تو حیران تھی کہ نمرہ اسے بغیر کوہی جواب دے ہی چلی گی اتنا کرم کیسے خیر وہ اپنے آنے والے وقت سے بے خبر نمرہ کے کمرے کی طرف

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بڑھی۔۔

ہاں بولو نمرہ۔۔

یہ پکڑو

یہ کیا ہیں؟؟؟

نظر نہیں آتا کپڑے ہے نمرہ نے بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو میں کیا کروان کا تاشہ نے پوچھا

-

یہ سارے ڈریس تم مجھے ابھی پہن کر دیکھاو گی نمرہ نے ٹانگ پر ٹانگ جماتے صوفے پر بیٹھے ہوے کہا۔۔

اووو پہلی بات تو نمرہ یہ ڈریس نہیں ہیں کو ہی پھٹی ہو ہی لیرے ہیں اور دوسری بات میں اتنے گندے اوے بے ہودہ کپڑے نہیں پہنتی تاشہ نے اپنی بھوری آنکھوں سے نمرہ کو گھوٗرتے ہوے کہا۔۔

تاشہ میں نے تم سے تفضیل نہیں مانگی جاؤاور یہ پنک شیٹ مجھے پہن کر دیکھاو نمرہ کہا۔۔
اور میں نے بھی کہا کہ میں نہیں پہنو گی بے لباس عورت اس بار تاشہ چلا ہی تھی ۔۔

بکواس مت کرواور تم مجھ پر چلا ہی کیسے نمرہ نے تاشہ کو جبڑے سے پکڑتے ہوے کہا۔۔
چٹاخ
چٹاخ
چٹاخ
تین چپیڑے پڑھی تھہ سیدھا نمرہ کے منہ پر اور وہ سیدھا جا کر گری تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم اپنی حد میں نمرہ میں بتا رہی ہوں یہ جو تم آج یہاں پل رہی ہو نہ اور رہ رہی ہو یہ میرے مرحوم باپ کا گھر ہیں اور business ہیں ایک منٹ میں تمہیں باہر کر سکتی ہوں احساس کر رہے ہیں تو تو صرف چچو کی وجہ سے ۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

چٹاخ تاشہ ایک اور چپیڑ لگا کر نمرہ کو گی تھی ۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ نمرہ تو وہی ڈھ گی تھی۔۔

اتنی بے ستی اس کی کبھی کسے نے کی تو اور چپ بھی رہی مطلب نمرہ کی خاموشی طوفان کے آنے سے پہلی کی خاموشی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

مزمل صاحب نے آج نمرہ بلال نازیہ چچی سے کچھ بات کرنی تھی انہیں کچھ فضیلہ سنانا تھا۔۔

تبھی وہ سارے ادھر موجود تھے صرف زرا اور تاشہ کو چھوڑ کر کیوں کہ وہ زہرہ کے گھر گی ہوی تھی۔۔

جی بابا کیا بات ہیں بلال نے پوچھا۔۔

بیٹا میں نے یہ فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر کیا اور مجھے پورا یقین ہے کہ میرا بیٹا ضرور اس فیضلے پر پورا اترے گا مزمل صاحب نے کہا۔۔

بابا کیا بات ہیں آپ مجھے تفصیل سے بتاہیں بلال نے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیٹا میں چاہتا ہوں اس جمعہ سادگی سے تمہارا اور زرنش کا نکاح کر دیا جائے مزمل صاحب نے جتنے آرام سے بات کی نازیہ چچی نمرہ سمیت بلال کو بھی سانپ سنگھ چکا تھا۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

اور میری پیاری بہنیں کیسی ہیں زہرہ نے زین کو گو میں لیٹاتے فیڈر دیتے ہوئے کہا۔۔

کیسے ہو سکتی ہیں ہم آپی جب تک وہ عورت اور اس کی بیٹی ہیں تاشہ نے کہا۔۔

ہاں صحیح کہہ رہی ہیں یہ ہم تو کہتے ہیں آپی ہمارا گھر ہے وہ ان لوگوں کا اپنا گھر میں رہے ہمیں ان کہ اس احسان کی بلکل ضرورت نہیں ہیں جس میں صلواتے بھی ہم سنے آپ نکالنے نہیں دیتی ہمیں زرنش نے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا وہ ہمارے بڑے ہیں کچھ کہہ بھی دو تو کیا ہیں سن لو اب اتنی سی بات پر گھر سے تو نہیں نکال سکتے زہرہ نے کہا۔۔

امی آپ کو نہیں پتا چچی چچا کے سامنے ہم سے بڑے پیار سے بات کرتی ہیں اور اکیلے میں وہ اور ان کی بیٹی بہت برا کرتی ہیں اور اگر چپ ہیں تو آپ کی وجہ سے آپ نے منع کیا۔۔۔

ابھی اس سے آگے کو ہی بات کرتے کے سالار اندر داخل ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھابھی زی ابھی سالار کچھ بولتا کہ تاشہ جو اسے ہی دیکھ رہی تھی فوراً ڈوپٹہ ٹھیک کیا--

جبکہ سالار ساری بات کرنا بھول گیا تھا وہ تو بس اس بھوری آنکھوں والی پری کو دیکھ رہا تھا جو سمپل لون کے سفید سوٹ پر لال ڈوپٹہ اس کے کمر سے بھی نیچے آتی چٹیاں پر ٹکا ہوا تھا میکپ میں کچھ بھی نہیں صرف گلوز اور ناک میں چمکتا کوکہ وہ پری پیکر تھی--

❤❤❤❤❤❤❤
❤❤❤❤❤

سالار توبس اس بھوری آنکھوں والی پری کو دیکھ رہو تھا جو سمپل لون کے سفید سوٹ میں اپنے کمر سے بھی نیچے آتے بالوں کی چٹیاں پر لال ڈوپٹہ ٹکا ہے میکپ میں صرف پنک گلوز اور ناک میں پہنا کوکہ وہ پری پیکر بھوری آنکھوں والی سالار شاہ کا دل ڈھرکا گی تھی اس نے خوبصورتی انگلینڈ میں دیکھی تھی ہر ایک لڑکی اس پر مرتے آخر وہ تھا ہی اتنا خوبصورت چھ فٹ سے نکلتا قد کسرتی جسم بھورے بال جو ہمشہ ماتھے پر رہتے تھے براون آنکھیں اور ہلکی ہلکی شیو میں وہ براون آنکھوں والے شہزادے پر ہر لڑکی مرتے تھی انگلینڈ میں لیکن اس نے آج تک کسی کو نہیں دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور ابھی جب تاشہ کو دیکھا تو وہ سوچ میں پڑھ گیا تھا کوہی اتنا خوبصورت کیسا ہو سکتا ہیں بر حال اس نے اپنی بے ترتیب ہوتی ڈھرکنوں کو تپکی دی اور جلدی سے بولا کہی اس کی چوری پکڑی نہ جاہے۔۔۔

وہ ایم سوری مجھے نہیں پتا بھابھی آپ کی سسرٹ ہو گی ادر میں نے آپ لوگوں کو disturbed کیا اس کے لیے معذرت۔۔

ارے کوہی بات نہیں سالار تم بتاؤ میرے بھائی کوہی کام تھا زہرہ نے پوچھا وہ سمجھ گی تھی کہ وہ شرمندہ تبھی اس کی شرمندگی دور کرنے کے لیے بولی جبکہ اس سارے معاملے میں زرنش اور تاشہ نے نظریں جھکالی تھی وہ کبھی کسی غیر مرد کو دوسری لڑکیوں کی طرح نہیں دیکھتی تھی ہاں اگر یہاں نمرہ ہوتی تو وہ تو نظریں جھکانے کی جرات بھی نہ کرتی اور یہ بات سالار نے اچھے سے نوٹ کی تھی اور اس کو اچھی بھی لگی تھی۔۔

نہیں بھابھی میں تو بس زین کو لینے آیا تھا وہ ہم لوگ جارہے تھے مال تک اس لیے سالار نے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوو صحیح وہ تو سو گیا زہرہ نے کہا۔۔

ابھی سالار کچھ بولتا جب زاویار اندر داخل ہوا اور بھی چلو سارے جلدی سے تیار ہو جاؤ ہم لوگ گھومنے جارہے ہیں۔۔

زاویار نے صوفے پر بیٹھتے ہوہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں زوایار زہرہ نے پوچھا --

بھی میری سالیاں آہی ہوئی ہیں آج کا دن ان کے ساتھ انجوئے ہوگا اور ہم سب جا رہے ہیں پہلے شاپنگ کر رہے گے پھر گھومے گے کھانے وغیری اور تاشہ کی فیوڑٹ آئسکریم کھا کر آہیں گے زوایار نے زہرہ کی ناک دبا کر کہا جب کہ اس سب میں تاشہ بڑی خوش ہو گی تھی پتہ نہیں کب انہوں نے آخری شاپنگ وغیرہ کی تھی یا باہر کھانا کھایا تھا --

چلو جلدی سے تیار ہو لو تم تینوں زوایار نے کہا --

اویس جیجو ہم ابھی گے اور ابھی آہیں آپ نہ دنیا کے بیسٹ اوف بیسٹ جیجو ہوں تاشہ اور زرنش اتنے اتنے دنوں بعد مسکرا کر ہنسی تھی جبکہ سالار نے تاشہ کو ہنستے ہوپے دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا --

کیا کوہی اتنا خوبصورت بھی ہنس سکتا ہیں سالار اپنی سوچوں میں گم اس کو پتا ہی نہ تھے کہ تاشے وغیرہ کمرے سے جا چکی ہیں اور اس کا ایک ادت بھائی اس کو رافشانیاں بڑی غور سے دیکھ رہا ہے --

سالار سالار سالللللار ابے بہرے تجھے بلا رہا ہوں چلی گی ہے وہ زوایار نے بولا جبکہ اپنی چوری پکڑ جانے پر سالار کھجل سا ہوا اور بالوں میں ہاتھ پھیرا --

بھائی ایسا کچھ نہیں جیسا آپ سمجھ رہے ہیں سالار نے ادنی کوشش کی اپنی صفاہی میں --

Posted On Kitab Nagri

ہمم بیٹا بڑا بھائی تمہارا سب جانتا ہوں خیر اس ٹوپک پر بعد میں بات ہو گی تفضیل سے اب چلو چلنا نہیں ہیں۔۔

بھائی میں کیا کرو گا جا کر آپ جاہے انجوہے کر ہے۔۔

اب چل تو دیدار یار کر لیوں چل تو چل رہا ہے زاویار نے شرارت سے ایک آنکھ کا کو ناد با کر کہا۔۔

اووو بھائی بھی نہ چلیں میں بار بار کہہ رہا ہوں جو آپ سمجھ رہے ہے ایسا کچھ نہیں ب۔۔۔

ہمم دیکھتے ہین میرے بھائی یہ تو ابھی شروات ہے عشق اچھے کو نچواتا ہے زاویار سوچ کر زین کو گودی میں اٹھا کر باہر نکلا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤

ہمم سکندر جیسا میں نے کام کہا ہیں ہو جا ہیں گا نہ وہ اس وقت ایک کھنڈر نما شہر سے دور گھر میں سکندر کے سامنے ٹانگ پر ٹانگ جما ہے بیٹھی پوچھ رہی تھ جبکہ سکندر کسی گہری سوچ میں تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھنے پر چونکا--

ہاں کام ہے تو تھوڑا مشکل مگر سکندر کے لیے کوہی کام مشکل نہیں سکندر نے کہا--

جب مقابل نے اسے اپنے پرس میں سے ایک تصویر نکال کر دی--

یہ ہے دیکھو-سکندر نے اس کے ہاتھ سے تصویر لی ساتھ اس کے مومی ہاتھ کو سہلاتے ہوے تصویر دیکھنے لگا--

آہاں واکیا پیس ہیں واہ beautiful یہ لڑکی حد سے زیادہ حسین نے اس کو سیدھا کرنا سکندر کے باہے ہاتھ کا کھیل ہے سکندر تصویر کو ہوس بھری نظروں سے دیکھتے ہوے کہا جبکہ سامنے بیٹھی لڑکی اب اٹھ کر اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھی تھی---

ہم سکندر تو کیا مجھ سے زیادہ خوبصورت ہے لڑکی نے سکندر کے کندھے پر ہاتھ رکھا سکندر نے اس لڑکی طرف دیکھا جس نے پرپل شیٹ پر بیلک مینی سکلیڈ پہنا ہوا سر پر کالی ٹوپی اور پاؤں کالی نازک ہیل اس کے نازک سراپے کو چار چاند لگا رہی تھی--

سکندر نے جھٹکا دے کر اسے کرسی سے اپنی گود میں بیٹھا لیا اور اس لڑکی نے بھی سکندر کے گلے میں بہاہے ڈال لی تھی--

بتاو سکندر میں خوبصورت نہیں--

Posted On Kitab Nagri

تمہاری بات الگ ہے بے۔بی تم تو بے حد حسین ہوں سالار نے اس لڑکی کے گال پر لب رکھتے ہوے کہا اور پھر اس دونوں ہاتھ چوم لیے اور اس کے بعد اس کی گردن پر لب رکھے وہ بہک رہا تھا اور بہکتا جا رہا تھا۔۔

اس نے نمرہ کو کو کمر سے پکڑا اور کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

جو فصیلہ مزمل صاحب نے سنایا تھا سب ہی سکتے کی کفیت میں تھے گہری خاموشی ہر طرف گہری خاموشی چھا گی تھی اس خاموشی کو نمرہ کی بیل کی آواز نے توڑا نمرہ سب سے معذرت کر کے کمرہ چلی گی تھی اب وہاں بلال مزمل صاحب اور نازیہ بیگم موجود تھ نازیہ چچی کو جیسے اب ہوش آیا اور وہ فورا بلال کے بولنے سے پہلے بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ مزمل میرا ایک ہی بیٹا اور میں اس کو اس کلموہی کے ساتھ بیاہ دو میرے ارمان ہیں اپنے بیٹے کی شادی کے لیے کے میں بھی اپنے بیٹے کی کسی پڑھی لکھی ماڈرن خوبصورت اور امیر لڑکی سے شادی کراوں اور آپ چاہتے کہ میں اس بد تمیز لمبی زبان والی کام چور زرنش سے اپنے بیٹے کی شادی ہونے دوں بہت غلط یہ غلط بات ہے میں ایسا نہیں ہونے دوں گی نازیہ صاحبہ بولی۔۔۔

نازیہ تم چپ رہو میں نے جو بلال سے پوچھا ہے وہی جواب دے گا مزمل صاحب نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مزمل میں کہہ رہی ایسا کچھ

نازیہ میں کہا ہے تم چپ رہو مزمل صاحب دھاڑے تھے اور وہی اور نازیہ چچی کی زبان کو بریک لگی تھی۔۔

جبکہ بلال بھی ان کی دھاڑ سے ڈر چکا تھا اور اس کے ماتھے پر پسینے آرہے تھے کیوں کہ ماضی میں جو وہ کر چکا تھا سب اس نہ واقف تھے۔۔

بلال نے کچھ دیر کے بعد بولا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اوکے بابا مجھے آپ کا ہر فیصلہ منظور ہیں بلال نے گلاس میں پانی پیتے ہوے کہا۔۔

شاباش میرے شیر مجھے پتا تھا میرا شیر میرا نام کبھی جھکنے نہیں دے گا مزمل صاحب اٹھ کر بلال کے گلے لگے تھے جبکہ ان کون بتاتا ان کی دونوں اولادیں ان کا نام جھکا چکی ہیں اپنے کارناموں سے۔۔

میں بتا رہی ہوں تم دونوں کو میں اس نکاح میں شرکت نہیں کروں گی تم خود ہی دیکھنا میری چلتی کب تم جانو تمہارا کام مجھے بیچھ میں ڈالنے کی ضرورت نہیں اور مزمل صاحب خود ہی سارے انتظامات کر لیے اپنی اس لاڈلی بیٹی سے تو پوچھ لے وہ یہ نکاح کر رہے گے بھی کے نہیں بتا رہی ہوں نکاح ٹام کو ہی نہ کو ہی گل ضرور کھلا ہی گی کلموہی نازیہ بیگم کہہ کر غصے میں دروازے پیٹتے ہوے گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا آپ ٹنشین نہ لے ماما کی تو عادت ہے وہ ایسے ہی بولتی ہے ابھی غصے میں ہے جب ٹھیک گی تو ضرور شرکت کرہے گی آپ نکاح کی تیاریاں کرہے--

ہمم ٹھیک کر رہے ہوں میرے شیر بس زرنش بیٹی اور تاشہ بیٹی زہرہ بیٹہ کے گھر ہے ایک دو دن تک آجاہے گی جیتے رہو مزمل صاحب ایک بار پھر سے پیار سے بلال کے گلے ملے تھے---

اور بلال اتنے پیار پر قربان ہوا تھا ساتھ اسے ندامت نے بھی گھیرا تھا کہ وہ کیا کر بیٹھا اس کے باپ کو کتنا غرور کتنا فکر ہے اس پر اور وہ سب کچھ ختم کر چکا تھا--

اگر ماں باپ نے آپ کو اتنی آزادی ہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں آپ ساری حدیں پار کر دو وہ تو اپنی اولاد پر آنکھیں بند کر کے یقین کرتے ہیں اور ہم ان کا یقین کا فاہدہ اٹھاتے ہیں اور پھر بھی وہ ہمیں کچھ نہیں کہتے اور اگر آج تم لوگوں کے پاس آزادی ہیں تم وہ تم لوگوں کے ماں باپ کی امانت ہے امانت میں خیانت نہ کرو---

♥♥♥♥♥♥♥♥

سارے دن گھومنے پھرنے کے بعد بہت ساری شاپنگ اور کھانے کے بعد اب وہ لوگ آہسکریم سے لطف اندوز ہو رہے تھے زاویار اور زہرہ نے تاشہ اور زرنش کو بہت ساری شاپنگ کرای تھی اور ان کا من پسند کھانا کھانے کے

Posted On Kitab Nagri

بعد وہ لوگ joyland بھی گے تھے وہاں پر تاشہ نے بچوں کی طرح جھولے لیے تھے وہ بہت خوش ہو رہی تھی کھکھلا رہی تھی ان لوگوں نے بہت ساری تصویریں بھی لی تھی جن میں سالار نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر تاشہ کی تصویریں لی تھی چھپ کر

وہ جانتا تھا یہ غلط ہے پر ہا ہے رہے یہ دل ❤

اب وہ لوگ۔ گھر کے لیے روانے ہو ہے تھے زوایار نسیمہ بیگم کے لیے بھی شاپنگ کی اور ان کے کھانے کو بھی بہت کچھ لیا ان کا آج کا دن خوشگوار گزرا تھا۔۔۔

سالار ڈرائیونگ کے دوران بار بار بیگ مرر سے تاشہ کو دیکھ رہا تھا تاشہ اس کی نظروں سے کنفیوژ ہوتی نظریں جھکا گی اور وہی سالار دل کھول کر مسکرایا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا بات ہے سالار بڑا مسکرایا جا رہا ہے زہرہ نے دیکھا تو پوچھا۔۔

بس بھابھی کو ہی مسکرانے کی وجہ بن گیا ہیں آپ سمجھے گی کچھ کچھ ہوتا سالار فل ڈرامہ کرتے کہا۔۔

جس پر زہرہ قہقہ گونجا تھا اور زوایار تو اپنی بیگم کی ہر ادا سے پیار تھا وہ بھی مسکرا اٹھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم کون ہیں وہ سالار بھائی زرنش نے پوچھا سالار اور زرنش کی بن چکی تھی پکے والے دوست بن چکے تھے۔۔

ہمہم زرنش۔۔

ارض کیا ہے

ارشاد ارشاد بھائی۔۔

تم طلب کی وہ حد ہوں

واو واز وا یار نے بولا ان سب میں تاشہ خاموش تھی سالار نے تاشہ کو نظروں کے حصار میں لیتے ہوے کہا۔۔

تم طلب کی وہ حد ہو
جس کے آگے سب بے معنی ہیں 🔥

واواوا بھائی اپ تو کمال کے شاعر ہیں تھوڑا ہمارے جیجو کو بھی سیکھا دے زرنش نے بولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ تو میں سالار نے فکر سے کالر جھاڑے۔۔

ویسے زرنش تمہاری بہن گونگی ہیں کیا سالار نے شرارت سے پوچھا۔۔۔

کونسی والی بھابی زرنش نے بھی اسی ٹون پوچھا۔۔

وہ پیچھے والی کیا نام تھا اس کا۔۔۔

تاشہ تماشہ کو کہہ رہے ہیں آپ زرنش بھی فل موڈ میں تھی جبکہ زاویار اور زہرہ مسکرا رہے تھے زین تو بس زہرہ کی گود میں لگا سب دیکھ رہا تھا۔۔۔

اوو ناہس نیم تماشہ واکیا نام۔۔

اچھا ہے نہ زرنش نے پوچھا جبکہ تاشہ سمیت زہرہ نے بھی اسے گھورا تھا چ۔۔۔

جی نہیں میری پیاری بہن کا نام تاشہ ہے زہرہ نے کہا۔۔

ویسے تماشہ زیادہ اچھا نہیں ہے سالار نے گھر کے باہر گاڑی روکتے ہوۓ کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا نام تاشہ او کے کسی کے کہنے سے تماشہ نہیں ہو جا ہے گا تاشہ غصے سے گاڑی کا دروازہ بند کرتی اندر بڑھی جبکہ پیچھے اسے سب کے قہقے کی آواز آ ہی تھی۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

سکندر نمرہ سے الگ ہو کر کھڑا ہوا تھا جب کے نمرہ نے بھی اپنی ٹی شیٹ ٹھیک کی تھی جو اوپر ہو گی تھی اور اب وہ اپنی ہیل پہن رہی تھا۔۔

واہ بے بی اج مزا آ گیا سکندر نے اپنی شیٹ کے بٹن لگاتے ہوے کہا۔۔

ہمم گڈ اب میرا کام ہو جانا چاہیے نمرہ نے کہا ہو جا ہے گا تم فکر ہی نہ کرو وہ لڑکی بہت حسین نے اس کے ساتھ کھیلنے میں اور بھی مزا آ ہے گا سکندر نے کہا۔۔۔

او کے اب مین چلتی ہوں نمرہ اس سے گلے ملی تھی او کے بے بی اب تمہاری کزن کی باری سکندر نے نمرہ کا گال چوما او کے

Posted On Kitab Nagri

اس کو اتنا رسوا کر دینا سکندر کہ وہ یاد رکھے اس نے نمرہ مزمل کو مارا تھا نمرہ کمرے سے باہر آتے کہا۔۔

تم فکر ہی نہ کرو ڈارلنگ بس دیکھتی جاؤ اب سکندر کے کھیل سکندر نے اپنے شیطانی دماغ میں پلین بناتے کہا اب یہ تو وقت ہی جانتا تھا کہ نمرہ کے ساتھ برا ہوتا ہے یہ تاشہ کے ساتھ۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

♥♥♥♥♥

آج جمعہ کا دن تھا اور آج زرنش اور بلال کا نکاح تھا مزمل صاحب نے زرنش کے گھر آنے کے بعد بہت پیار سے اپنی خواہش ظاہر کی تھی جس پر وہ انکار نہ کر سکی زہرہ بھی راضی تھی بس نہیں تھی تو نازیہ چچی نہیں تھی۔۔

سارے انتظامات مکمل تھے کیوں کے نکاح سادگی سے ہی کیا جانا تھا تو بس پاس کہ ہی رشتہ داروں کو بولیا تھا

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گولڈن کلر کے شرارے میں سرخ کرتی پہنے اور گولڈن ہی ڈوپٹہ اپنے ہیر سٹائل پر سیٹ کیے نفاست سے کیے گے میکپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی گلے میں نازک سا گلوبند ڈالے کانوں میں جھمکیاں ماتھے پر بندیاں اور نازک کالیوں میں گجرے ڈالے وہ شہزادی لگ رہی تھی۔۔۔

نکاح کی ساری تقریب زوایا ہاوس میں رکھی گی تھی زہرہ نے زرنش کو دیکھ کر بے اختیار ماشاءاللہ کہا اور اس کی پریشانی چومی تھی اس موقع پر انہیں اپنے ماں اور باپ دونوں کی شدت سے یاد آئی تھی لیکن جو خدا کو منظور۔۔

زہرہ بھی گرین فراق میں ملبوس بہت پیاری لگ رہی تھی تاشہ نے ڈارک بلیو اور گولڈن جاماور کا پاجامہ پر ڈارک بلیو بازک سے سٹون والی کرتی پہنی ہوہی تھی اور لمبے بال جو کمر سے بھی نیچے آتے تھے اسٹیٹ ہونے کے بعد اور خوبصورت لگ رہے تھے ماتھے پر بندی اور ہاتھ میں گجرے پہنے وہ سالار کو آج اپنا مکمل طور پر اسیر کر گی تھی ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نمرہ نے بھی آج کیپری شیٹ پہنا تھا بلیو رنگ کا شیٹ تو اس کی کافی ٹائیٹ تھی اور کیپری بھی ڈوپٹہ سے بے نیاز تھی وہ اور شیٹ کا اگے کا گلا کافی گہرا تھا میکپ رج رج کی کیا ہوا تھا بال سارے پیچھے چھوڑے تھے تاکہ اگے سے اس کا وہ سب نظر آہے جو وہ دیکھانا چاہتی ہے۔۔

نمرہ نے اپنے فرینڈز کو بھی بلوایا تھا آخر اس کے اکلوتے بھاہی کا نکاح سمیت رخصتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جن میں سمیرااور سکندر شامل تھے سکندر کی نظر تاشہ پر تھی جو قیامت ڈھارہی تھی۔۔

زوایاراور سالار نے سیم کالے کرتے شلوار پہنے تھے اور مہرون ویس کوٹ وہ واقعی ہنڈسم لگ رہے تھے۔۔

بلال بھی سفید شلوار قمیض پر لال ویس کوٹ پہنے بے حد پیارا الگ رہا تھا۔۔

نکاح ہو چکا تھا اور چند منٹوں میں وہ زرنش ضامن سے زرنش بلال بن چکی تھی۔۔۔
وہ روہی تھی بہت روہی تھی نکاح کے ٹائم جب نسیمہ بیگم نے سینے سے لگا کر اسے چپ کرایا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکندر اور سالار کی نظر ایک ہی شخصیت پر تھی مگر دونوں کی نظروں میں زمین آسمان کا فرق تھا ایک کی نظر میں عزت پیار محبت تھی جبکہ کے دوسرے کی نظر میں ہوس پیسہ تھا۔۔۔

فنکشین ختم ہو چکا تھا رخصتی کا دور چلا تھا زرنش زہرہ اور تاشہ سے مل کر بے تحاشہ روہی یہ نہیں تھا کہ رخصتی کی وجہ سے نارمل لڑکیاں جیسے روتی ہیں وہ ویسے روہی تھی دکھ تو اس بات کا تھا چچی سے جان چھڑواتی اس کے طعنے

Posted On Kitab Nagri

دوبارہ وہ گاڑی میں بیٹھ کر مزمل ہاوس کے لیے روانے ہوہے جبکہ سالار کی نظر ابھی بھی گیٹ پر تھی جہاں سے اس کی ڈھرکن گی تھی۔۔۔

♥♥♥♥

زہرہ چند اادھر آؤز وایار نے زہرہ کو کہا جو کپڑے بدلنے جا رہی تھی۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

جی زوای بولیں زہرہ نے اپنے کانٹوں سے الجھتے مصروف انداز میں بولا۔۔

چندا آج تو تم نے اپنے معصوم شوہر کو لفٹ ہی نہیں کرا ہی زوایار نے دھیان سے اس کا کنٹا نکالتے ہوے کہا۔۔

زوای ٹا ہم نہیں تھا سوری

اب تو ہے نہ

جی

ادھر آو بیٹھے ادھر

زوایار نے اس کا ہاتھ پکڑ کر بیٹھا یا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اج میں کچھ لا یا ہوا اپنی جان کے لیے

کیا زہرہ نے جلدی سے پوچھا

لاوں ہاتھ دو اپناز ہرہ نے کچھ کہے بغیر ہاتھ آگے کیا زوایا نے اس کے دونوں ہاتھوں میں گجرے ڈالے اور انہیں چوم لیا جبکہ زہرہ شرما گی اور نظریں جھکا گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کب لا ہے۔۔

لایا تو تھا کہ تم ابھی فنکشن میں پہن لیتی لیکن تمہارے پاس وقت نہیں تھا زوایار نے زہرہ کی گردن سے ڈوپٹہ الگ کرتے وہاں اپنے لب رکھے جبکہ زہرہ اب خود کو کوس رہی تھی کہ وہ اس کے پاس کیوں آ ہی۔۔۔

زہرہ تم مجھ سے پیار کرتی ہوں نہ معصوم سا سوال پوچھا گیا۔۔

جج جی زوای آاا اپ پیچھے تو ہوں زہرہ نے حلق تر کرتے کہا۔۔۔

کتنی زوایا نے زہرہ کے بال کھولے اور اس کی خوشبوں اپنے اندر اتارنے لگا۔۔

بیب بہت زیادہ زہرہ نے کہا۔۔

پکی بات ہے اب زوایار نے اس کے گال چومے تھے۔۔

جج جی زہرہ سے تو اس کی قربت میں کچھ بولا ہی نہیں جارہا تھا۔۔

ہمم تم چینج کرلوں پھر آرام کرنا میں بھی یہاں لیٹا ہوں زین کے پاس اس نے زہرہ کا ماتھا چومتے ہوے کہا۔۔

جبکہ اپنی جان بخشتنے پر بہت خوش ہوہی اور فوراواش روم میں بھاگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے زاویار مسکرا دیا اس کی حرکت پر۔۔

زاویار شاہ کا معصوم عشق🙈❤

وہ بڑبڑایا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤

اس کو بلال کے کمرے میں تاشہ بیٹھا گی تھی چچی تو بول نہیں رہی تھی اور نمرہ وہی کہی چلی گی تھی۔۔

وہ بیٹھی انگلیاں چٹکا رہی تھی کہ بلال کمرے میں داخل ہوا ایک نظر سامنے بیٹھی کچھ گھنٹے والی بیوی پر ڈالی اور آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اور بڑھا۔۔۔

اس کے چہرے سے گھونگٹ اٹھایا اور ایک دم مبہوت سا ہو کر اسے دیکھ رہا تھا پھر کچھ یاد آنے پر سر جھٹک گیا زرنش کی خود دھڑکنیں بے ترتیب ہو رہی تھی ہاتھ اور ماتھا پسینے سے بھر گیا تھا۔۔۔

بلال نے اس کا ہاتھ پکڑا اور رنگ اس کے ہاتھ کی تیسری انگلی میں ڈالی اور اس پر لب رکھے۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھوں زرنش ہمارا نکاح جن حالات میں ہوا میں جانتا ہوں لیکن میں اس رشتے کو نبھانے کی پوری کوشش کروگا اور مجھے امید ہے تم بھی کروگی بلال نے پوچھا جس پر زرسر ہلا گی۔۔

ہمم گڈ تم جینچ کرکے ریسٹ کرلوں مجھے کچھ کام ہے میں کرکے آتا ہوں بلال کہتا چلا گیا تھا۔۔

جب کی زرنش بلال کی تھوڑی سی محبت پر بھی پھولے نہیں سمارہی تھی یہ جانے بغیر اس کی زندگی میں کیا طوفان آنے والا ہے۔۔۔

❤❤❤❤❤❤

نمرہ اس ٹاہم اپنے نیو بواہے فرینڈ کیف کے ساتھ ہوٹل کے روم میں موجود تھی۔۔

نمرہ نے سکن کلر کی نیٹ کی شیٹ زیب تن کی ہوہی تھی جو اس ٹاہم اس کے نازک جسم پر جچ رہی تھی۔۔

کیف نے آگے بڑھ کر اس کی کمر میں ہاتھ ڈالا وہ لوگ اتنے قریب تھے۔کے ان کی گرم سانسیں ان کے چہرے پر محسوس ہورہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بے-بی تم-آج مست لگ رہی ہوں--

کیف نے نمرہ کے گال چومتے کہا--

اووو کیف میں روز ہی لگتی ہوں--

نمرہ کیف سے الگ ہوہی اور بیڈ پر جا کر بیٹھی اور پاوں کیف کی طرح بڑھایا جس کا مطلب سمجھتے ہوہے کیف نے اس کے پاؤں ب

نازک ہیل سے جدا کیے اور ایک بار پھر اس کے گال چومے اس کے بعد اب وہ اس کی گردن پر انگلی پھر رہا تھا اس نے اس کی گردن پر لب رکھے--

بے بی تمہارا اسکندر والا کام ہوا کہ نہیں کیف نے اس کے کندھے سے شیٹ نیچے کسکا ہی اور ادرا اپنے لب رکھتے ہوہے پوچھا---

ہمم سکندر کو بولا تم جانتے ہوں وہ جو کہتا ہے وہ کرتا ہے نمرہ کہا--

جی جی اچھی طرح سے جانتے ہوں آخر یار ہے میرا کیف نے ایک بار پر اس کا گال چوما تھا اور نمرہ اسے کچھ نہیں کہہ رہی تھج کہتی بھی کیوں خود جو مزے میں تھی اپنے آنے والے کل سے بے خبر وہ اس ٹاہم کیف میں کھو چکی تھی کیف اس کی گردن پر انگلی ٹریس کر رہا تھا اور وہ آنکھیں بند کیے اسے محسوس کر رہی تھی یہ جانے بغیر کے اس کی یہ بغیرتی کیمرے میں ریکوڈ ہو چکی ہے---

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥♥♥♥♥

♥♥♥♥♥♥

مزمل صاحب گھر میں داخل ہوئے اور بولے۔۔

نمرہ

نمرہ

نمرہ

کہاں ہے نمرہ مزمل صاحب اتنی اونچی آواز میں بولے تھے کہ زرنش بلال نازیہ چچی اور تاشہ سمیت نمرہ بھی سڑیاں سے اتر کر آ رہی تھی۔۔

جی بابا نمرہ پوچھا ایک بار تو ان سرخ ہوتی آنکھیں دیکھ ڈر گی پھر بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا مزمل اتنے غصے میں کیوں ہیں آپ نازیہ بیگم نے آگے بڑھ کر ان سے پوچھا۔۔

میں کہہ رہا ہوں نازیہ میرے قریب مت آؤ مجھے تمہاری اس کلموہی بیٹی سے آج پوچھنے دو کیا گل کھلاتی پھر رہی ہیں یہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

نمرہ میرے پاس مزمل صاحب بولے۔۔

بب بابا نمرہ سہم گی مزمل صاحب کی اتنی اونچی آواز میں کبھی نہیں بولے تھے۔۔

نمرہ میں کہہ رہا ہوں ادر آؤ مزمل صاحب دھاڑے تھے اور ان کی دھاڑ اتنی تھی تاشہ زرنش اور بلال بھی لڑکا ہو کر سہم گیا

-

نمرہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ان کے پاس آہی جب

1

2

3

چٹاخ

چٹاخ

چٹاخ

چٹاخ

چٹاخ

Posted On Kitab Nagri

اور یہ
ججججججج
چٹا

چھ تھر نمر و کو پڑھے تھے اپنے باپ کا تھر ہی اس کے دس کے برابر تھا تو چھ تو پھر 60 کے برابر ہو گے چھ تھر کھا کر وہ تو سیدھا زمین پر گری تھی کانپ رہی تھی وہی نازک لڑکی جس پر ہر چیز جچتی باپ کا تھر بھی بڑے نازک جچا تھا۔۔

مزمل پاگل ہو گے کیا کیوں مار رہے ہیں میری بچی کو نازیہ چچی نے آگے بڑھ کر اسے اٹھنا چاہا مزمل صاحب نے ہاتھ کے اشارہ سے روک دیا۔۔۔

نازیہ آج تم آگے نہیں بڑھو گی تم ان معصوم اور یتیم میری بچیوں کو کلموہی کہتی تھی۔۔
ارے اصل میں تو تمہاری بدزات لڑکی داغ لگا دیا تمہاری پری نے ہمارے اس پر
ایک دو تین۔۔
چٹاخ
چٹاخ
چٹاخ۔۔
مزمل تین اور جڑے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب تو نمرہ کچھ بولنے کے قابل نہیں رہی تھی --

پر بابا ایسے کیوں مار رہے ہیں کچھ بتا ہیں تو بلال نے انہیں کنڑول کرنا چاہا -

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں - تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے -

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں -

knofficial9@gmail.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں -

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

یہ دیکھوں بلال ہم برباد ہوگے اس کلموہی بدزات کمینی نے ہمیں کہی کا نہیں چھوڑا اس نے ہماری عزت کو برباد کر دیا جہاں سب کے درمیان میں سر اٹھا کر چلتا تھا اس نے ہمیں برباد۔ کر دیا۔

مزمل صاحب نے موبائل بلال کے سامنے کیا اور خود زمین پر بیٹھتے چلے گے جبکہ نمرہ ابھی بھی اپنا قصور ڈھونڈ رہی تھی سب نے باری وہ ویڈیو دیکھی تھی جو کیف نے بنوا ہی تھی۔۔

نمرہ کی طرف بھی تاشہ نے موبائل پکڑایا تھا نمرہ تو ویڈیو دیکھ کر سن ہو چکی تھی وہ جو ابھی اٹھ کر یہ پوچھنے لگی تھی کہ اس کا ایسا قصور کیا ہے ویڈیو دیکھ کر نمرہ آج پہلی بار وہی نمرہ مزمل پہلی بار سر جھکا گی تھی۔۔

جبکہ تاشہ اور زرنش تو شرم سے انکھیں اوپر نہیں کر رہی تھی۔۔

نمرہ جو سکتے کی کفیت میں بیٹھی کانپ رہی تھی مزمل صاحب کی نظر اس پر پڑھی تو ان کا غصہ نہے سرے سے جاگا تھا وہ فورا آگے بڑھے اور نمرہ کو بالوں سے اتنی زور سے پکڑا کہ نمرہ کہ چینخ بلند ہو گی۔۔

ایک دو تین چار اور ہزار تھپڑ انہیں نے اسے جڑدے تھے لیکن کیا ان کے اس طرح مارنے سے ان کی عزت واپس آسکتی تھی جو نمرہ صاحبہ نے بدنام کر چکی تھی۔۔

بدزات عورت چٹاخ چٹا ججججج

Posted On Kitab Nagri

اور کتنے عاشق بنا ہے ہو ہے تو نے ہاں اگر آزادی دی ہو ہی ہے تو یہ کرے گی مزمل صاحب کا غصہ کسی قیمت کم نہیں ہو رہا تھا وہ نمرہ کو مارے جا رہے تھے انہوں نے اتنا مارا کہ نمرہ کا ہونٹ کے کنارے سارے پھٹ چکے تھے جن میں سے خون رس رہا تھا لیکن مزمل صاحب کا ہاتھ کسی قیمت نہیں رک رہا تھا۔۔۔

جب زرنش آگے بڑھی پچو بس کرے مر جاہے گی یہ زرنش نے نمرہ اور مزمل صاحب سے الگ کیا۔۔

ارے مر ہی جاہیں تو اچھا ہے ایسی اولاد سے اچھا اللہ مجھے الاد ہی نہ دیتا مزمل صاحب کا لفظ لفظ نمرہ کو سینے میں چاکو کی طرح چب رہا تھا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ باپ جس نے آج تک اونچی آواز میں بات بھی نہیں کی تھی اتنی بے رحمی سے مار رہا تھا۔۔

ہاں ان سب کی وجہ وہی تو تھی ہاں وہی تھی اس نے ایسا کیوں کیا اور کیوں۔

نمرہ مزمل صاحب کے قدموں جا کر بیٹھی تھی جب ان سب میں ناز یہ چچی بلکل خاموش اور ساکت تھی کل کو وہ کسی کی بیٹی کو کہتی تھی اور آج ان کی بیٹی کے سینے پر یہ ٹیگ ہمشہ کے لیے بیج کے طور پر لگ گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ببب بابا ممم میی میرے پپ پیار ررے بب بابا مممم ججج مجھے معاف کک کردے لیکن ان الفاظ سے نہ پکارے جتنا مارنا ہے مار لے یہ لفظ نہ بولے مجھ سے بدگمان نہ ہوں بولے مجھے اس تپھر سے زیادہ ان اا الفاظوں سے درد ہوتا ہیں بابا ااا اپپ اپنی نمرہ کے سس ساتھ اا ایسا تو نہ کلک کر ہے نمرہ رو رہی تھی بے حد رو رہی تھی سب کو رولا دینے والی رو رہی تھی۔۔

کیسے کیسے نمرہ تم نے میرا نام خراب کر دیا سب کچھ برباد کر دیا ہے نمرہ تم میری بیٹی ہوں ہی نہیں سکتی اج سے مر گی ہوں تم میرے لیے مزمل صاحب نے اسے زور سے دھکا دیا تھا کہ گولڈن ٹوٹ کر گرا تھا اور کچھ کرچیاں اس کے ہاتھ پر چب گی تھی اس کہ سسسکی نکلی تھی۔۔

مزمل صاحب کے ایک دم دل میں درد اٹھا تھا

۔۔

چچو چچو کیا ہوا اپ کو ززنش نے بولا

بلال اور نازیہ چچی بھی آگے بڑھی مزمل صاجب بار بار اپنے دل کو سہلا رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال اور زرنش ان کو گاڑی کی طرف لے کر بڑھے کیوں کے ان کی طعبیت زیادہ خراب لگ رہی تھی نازیہ چچی بھی آنسوں صاف کرتی دروازے کی طرف بڑھی لیکن کچھ سوچ کر واپس مڑھی اور نمرہ کے پاس گھٹنے کی بل بیٹھی۔۔

مم ماما مجھ مجھے بب بھی جانا ہے نن نمرہ نے بولا اور ایک دو تین

چٹاخ

چٹاخ

چٹاخ

میں تجھے بتا رہی ہوں نمرہ میرے شوہر کو تیری وجہ سے کچھ ہوا تو تجھے میں اپنے ہاتھوں سے جلاو گی۔۔

نازیہ بیگم کہتی وہاں سے چلی گی اور باہر گاڑی میں بیٹھی جہاں مزمل صاحب بے ہوش ہو چکے تھے اور زرنش انہیں بار بار اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن بے سود۔۔

❤❤❤❤❤

نمرہ اپنی نے بے قدری پر جتنا رو سکتی تھی اتنا روی اور روتی گی۔۔

نمرہ ایسے نہیں روتے چلو اٹھو شاباش چچو ٹھیک ہو جاہیں گے دعا کروں ان کے لیے تاشہ نے اسے حوصلہ دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب نمرہ اس کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔

تت تاشہ مجھے معاف کر دوں میں نے تمہارے ساتھ برا کیا ہے تاشہ میں اپنی بابا ماما سب کی گناہ گار ہوں۔۔

نمرہ میری معافی اللہ سے مانگتے ہیں تاشہ نے نمرہ کے آنسوں صاف کرتے کیا۔۔

کیا وہ مجھے معاف کر دے گا معصوم سا سوال پوچھا گیا۔۔
ہمم میری جان جب نازیہ چچی تمہیں تمہاری اتنی سی غلطی پر معاف کر دیتی ہے
تو وہ تو ستر ماوں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے وہ تمہیں معاف کر دے گا۔۔

لیکن تاشہ مم میں تو بب بہت گنن گناہ گگ گار ہو سس نمرہ بولا اور اس کی سسکی نکلی کیوں کے جو کانچ اسے چبھی تھی وہ درد کر رہی تھی لیکن یہاں زخم سے زیادہ اسے اپنے باپ کے الفاظ کے ذخم مار گے تھے۔۔

نمرہ وہ بہت رحیم و کریم ہے میری جان وہ تو سب کو معاف کر دیتا وہ تو خود کہتا ہے مجھ سے معافی مانگو میں تمہارے گناہ معاف کر دو گا ایک بار مانگوں تو صحیح تاشہ نے اس کے بال ٹھیک کرتے کہا۔۔

لل لیکن مم مجھے مانگنا نن۔ نہیں آتی اسس اس سے معافی کک کیسے مانگتے ہے نمرہ نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نماز پڑھو نمرہ یہ سب چھوڑ دوں ایسے کپڑے نہ پہنوں سب چھوڑ دو میری جان یہ صرف دنیا کے لیے ہے نمرہ تم ابھی تو یہ سب کر رہی ہوں کبھی تم نے سوچا اگلے جہان میں بھی تم نے جواب دینا نہیں نہ

نمرہ انسان کبھی بھی اپنے کل کی نہیں سوچتا اور وہ یہ ہی سب سے برا کرتا ہے اس کو ہمشہ اج چھوڑ کر کل کی سوچنی چاہیے۔۔

تت تاشہ مم میں کیا کرو نمرہ نے پہلی بار تاشہ سے ایسے بات کی تھی اور تاشہ کہ خوشی کا ٹھکانا نہیں تھا وہ تو ہمشہ سے یہ چاہتی تھی اس کی بھی کو ہی دوست نمرہ وہ اور دوست لیکن نمرہ کے دماغ میں جو چچی نے خناس بھرا تھا وہ کون نکلاتا۔۔

Kitab Nagri

چلو اٹھوں اس سے مانگنے کا کو ہی طریقہ نہیں ہوتا وہ تو ہمارے دلوں کی سب بات جانتا ہے چلو شاباش۔۔

www.kitabnagri.com

تاشہ نے نمرہ کے سارے زخم صاف کر کے ادرپٹی کی تھی اور اپنا ایک سوٹ شلوار قمیض اسے دیا تھا جو وہ پہن کر آ ہی تھی اور آج وہ سچ میں پیاری لگ رہی تھی تاشہ نے سارا میکپ اس کا چھڑا دیا تھا اس پر صرف وضو کا نرم وملو یم پانی تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تاشہ نے اسے حجاب کرنا سیکھایا اور اس کو ساتھ لے کر عصر کی نماز پڑھی نمرہ نے جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھا ہے تو وہ کچھ نہ بول سکی ٹپ ٹپ آنسوں اس کے بہ رہے تھے لیکن وہ بہت رحیم و کریم تھا سب سمجھ جاتا تھا۔۔

آج پہلی مرتبہ نمرہ کو اتنا سکون ملا تھا تاشہ نے اس کو ساتھ بیٹھا کر قرآن کی تلاوت بھی کہ تھی نمرہ سوچ میں پڑھ گی تھی کے اتنی بھی پیاری کوہی چیز ہو سکتی ہے جسے پڑھ کر سکون مل جاہے نمرہ نے قرآن پاک کو چوما اور چومتی گی اس نے قرآن تو پڑھا تھا لیکن وہ اب بھول چکی تھی۔۔

نمرہ تمہیں پتا ہے نماز سکون ہے ایسا سکون جو آپ کو کہی میسر نہیں ہو گا اور جو بات آپ کسے سے نہیں کر سکتے نہ وہ اپ نماز میں اپنے سوہنے رب کر سکتے ہو۔۔

اور میری ایک بات ضرور یاد رکھنا وہ جو تم پہنتی ہوں وہ کپڑے نہیں ہے میری پیاری بہن وہ لیرے ہیں اصل سکون اپ کو ان سلواز قمیض میں ملتا ہے اس طرح ہمیں پتا چلتا ہے ہم اسلام کی شہزادیاں اس طرح تو تم نالی کا گند ہو میری بہن برا نہ منانا تاشہ نے نمرہ کا گال چومتے کہا۔۔

تاشہ تم بہت اچھی اور بہت زیادہ اچھی اور میں بہت بری اور بہت زیادہ بری ہوں پتا نہیں وہ مجھے معاف کرے گا نہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں نمرہ وہ تمہیں معاف کر چکا ہے اور کب کا۔۔۔

کیا سچی تاشہ بچوں کی طرح پوچھا گیا۔۔

ہمم اگر تمہیں معاف نہ کرتو تو تمہیں ہدایت کیسے ملتی ان سب کی تاشہ اسے بڑے پیار سے سمجھا رہی تھی اور وہ بھی سمجھ رہی تھی لیکن آنسوں ضرور بھ رہے تھے اپنی بے ایمانی پر۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤

مزمل صاحب کا چیک اپ کیا گیا تھا بس ہکا سا ان کو دل میں پین اٹھا تھا اور تھوڑا سا ڈپریشن بھی تھا ڈاکٹر ٹنیشن لینے سے منع کیا تھا اور اگر اب ان کے دل میں درد ہوا تو انہیں اٹیک بھی ہو سکتا تھا۔۔

وہ لوگ گھر آ چکے تھے کسے نے نمرہ سے بات نہیں کی تھی یہاں تک کے اس ماں نے بھی نہیں جو اس کو اتنا سپورٹ کرتی تھی۔۔

مزمل صاحب کو نیند کی گولیاں کھلا کر سو گے تھے۔۔

نمرہ تاشہ کے کمرے میں تاشہ کے ساتھ چپک کر بیٹھی تھی جب زرنش کمرے میں داخل ہوئی بغیر نمرہ پر نظر ڈالے وہ تاشہ سے بولی۔۔۔

تاشہ

Posted On Kitab Nagri

ہمم

یار اپی اور بھائی آرہے ہیں چاچو کو دیکھنے تو آجا کھانا بنانا ہیں۔۔

اووو واقعی آپی آرہی ہیں تاشہ نے خوشی سے کہا۔۔

ہمم چل کھانا بناتے ہیں۔۔

اوے تو ابھی نئی نویلی دلہن ہیں تو کیوں بنا ہے گی۔۔

ارے چھوڑ نہ کہا ہیں ڈھیر سارا کچھ بنالے اور تو اکیلی نہیں بنا سکتی زرنش نمرہ کو بلکل اگنور کر رہی تھی جو نمرہ نے دیکھا اور اس کو بہت برا لگ رہا تھا۔۔۔

بھابھی مم میں بب بنا وو بنا وا دیتی ہوں آپپپ نیو دلل دلہن ہے ااا پ نہ کرے ہے نمرہ نے کہا۔۔

جبکہ زرنش اور تاشہ تو حیرت سے نمرہ کو دیکھ رہی تھی یہ وہی نمرہ تھی جس نے کبھی سیب تک نہیں کاٹا اور آج کہہ رہی تھی میں ساتھ بنا وا دیتی ہوں۔۔

اوو ریلی نمرہ تم بنالوں گی جیسا تم بناؤ گی اس سے اچھا ہیں میں اور میری بہن خود ہی بنالے اور میری بہن سے دور رہوں تم پتا نہیں کب کونسی تمہاری نہیں سازش ہیں زرنش نے پہلی بار نمرہ سے اتنے نخوت سے بات کی تھی

۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زرچپ کر جامیں کہہ رہی ہوں تو جا کر تیار ہوں آپی وغیرہ انے والے ہیں ہم بنا لے گے اور نمرہ بہت اچھا بنا ہے گی تو نہ بول تاشہ نے نمرہ کی آنکھ سے دو موتی بہتے دیکھے تو فورا بولی۔۔۔۔

تم بنتی اور اس کی حمایتی یہ تمہیں ہی ڈنسے گی میں بتا رہی ہو تاشہ ابھی زرنش بول ہی رہی تھی کہ ملازمہ آ ہی۔۔

وہ زرنش بی۔بی بلال صاحب اپ کو بلا رہے ہیں ملازمہ نے بولا۔۔

اچھا آ ہئ۔۔

جاؤں بی بی تمہارے شوہر مراد بلا رہے ہیں۔۔
ان کا نام بلال ہیں نہ کہ مراد زرنش نے جل کر کہا چ۔۔

ااوے ہوے جب تاشہ نے ہوٹنگ کی اور ساتھ نمرہ کو بھی کہا تو اس نے بھی کی آج نمرہ کو احساس ہو رہا تھا کہ فیملی کے ساتھ وقت گزرانا کتنا اچھا ہوتا ہیں اور وہ کیا کر بیٹھی۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرنش شرما کر چلی گی۔۔

پیچھے تاشہ کا قہقہ گونجا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نمرہ تم زرنش کی بات کا برا نہ مناوں وہ تم سے ناراض بس اس لیے وہ سوچ جھجھ نہیں سکتی تھی تم یہ سب کروگی ہم نے ہمشہ سے تمہیں بہن ہی مانا ہیں تم نے بھلے نہ مانا ہو تاشہ چاکر بھی تھوڑا سا نخوت سے بول گی تھی اور ہاں اب اپنی بھابھی جی کو منالوں ناراض ہیں تم سے آخر تاشہ نے شرارت سے کہا جس پر نمرہ مسکرادی۔۔۔

اچھا چلو میں جا رہی ہوں تم جلدی سے آؤ آج میں اپنی بہن کو بھی کھانا بنانا سیکھاؤگی۔۔۔

تاشہ

۔

ہمم

یار تم بہت اچھی بہت زیادہ نمرہ بھاگ کر تاشہ کے گلے لگی اور بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اچھا بس کرو تم بھی بہت اچھی ہوں میری جان اب رونا نہیں جلدی آجاؤ۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

زہرہ کو بھی پتا چل گیا تھا چچو کی طعبیت خراب ہیں اور نمرہ والا قصہ بھی اس لیے وہ زوایار کی اجازت سے سالار کے ساتھ جا رہی تھی کیوں کے زوایار کی ایک دوست لنڈن سے آ رہی تھی تو اس نے اس کو پک کرنا تھا۔

زہرہ نے سوچا تھا کہ وہ نمرہ کو سمجھا ہے گی خیر سالار تو بہت خوش تھا یوں سمجھو ہواوں میں اڑھ رہا ہوں۔۔

آخر اس کے بے چین دل کو چین آنا تھا اور اس کا چین تو وہ دشمن جاں تھی جو اسے بے سکون کر کے خود سکون میں تھی۔۔۔

زین ماما کی جان تنگ ضد کرو نہ ہم نے جانا ہیں نہ دیر ہو رہ ءہیں یہ پہن لوں بیٹے آپ یہ کپڑے یہ پہن کے گے تو آنی ناراض ہو گی زہرہ نے آخری ہربہ استعمال کیا کیوں کے وہ جانتی کے زین اپنی دونوں آنیوں سے بہت پیار کرتا ہے وہ ضرور مانے گا وہ کپڑے نہیں پہن رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھابھی اور کتنی دیر ہیں سالار اندر داخل ہوا بلیک پینٹ پر بلیو شیٹ پہنے براون بال جو پریشانی پر بھکرے ہوے تھے وہ بہت ہنڈسم لگ رہا تھا۔۔

بس سالار میرا پیارا بیٹا تیار ہو گیا ہیں اب چلتے ہیں زہرہ نے زین کا گال چوما۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اووویہ میرا شہزادہ تیار ہو گیا سالار نے اسے گود میں اٹھایا۔۔۔

تتو میں تیار ہو تیا ہو

(پچو میں تیار ہو گیا ہو)

ہاں پچو کی جان۔۔۔

وہ لوگ گاڑی میں بیٹھ کہ گھر سے نکلے تھے اور یہ جانے بغیر کے زہرہ کی زندگی میں ایک اور طوفان اس کا منتظر ہیں
۔

♥♥♥♥♥♥

وہ نیلی جینز پر کالا ٹوپ پہنے واہٹ سینکر اور آنکھوں میں ایک اداسے گلاسس لگا ہے ایک ہاتھ میں چھوٹا سا پرس پکڑے اس کا انتظار کر رہی تھی جب وہ اسے پیچھے سے آتا نظر آیا۔۔۔

ہلیو کیسی ہو زوایار نے اس سے ہاتھ ملاتے ہوے کہا۔۔۔

کیسی ہو گی زوایار اتنے انتظار کے بعد۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار بس تھوڑی ٹریفک کی تھی اس لیے دیر ہو گی کنزہ۔۔۔

زاویار نے اس کے ساتھ چلتے کہا اور ڈرائیور سے کہہ کر اس کا سامان گاڑی میں رکھوایا۔۔

اوو نو پار بلم وی میں جانتی ہوں پاکستان کے ٹریفک کو زاویا نے اس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا کنزہ بولی۔۔۔

ہاں یار بہت زیادہ مسلہ ہیں اس چیز کا زاویار بھی پیچھے بیٹھ گیا اور ڈرائیور کو گاڑی چلانے کا اشارہ کیا۔۔۔

اور سناؤ آنٹی کیسی ہیں کنزہ نے اس کے خوبصورت چہرے کو دیکھا اسے اسی خوبصورت چہرے سے تو بے انتہا محبت تھی (کنزہ کو زاویار کی شادی کا نہیں پتا)۔۔۔

ہاں ٹھیک ہیں ماما

۔اسی طرح باتوں میں وہ گھر پوچھے یہ زاویار خوش تھا یہ جانے بغیر یہ خوشی اسے زہرہ سے دور کر دے گی بہت دور

۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥♥♥

تاشہ نے کھانا بن الیا تھا اور نمرہ نے بھی اس کی تھوڑی تھوڑی مدد کرادی تھی جتنی اس سے ہوئی تھی زہرہ سالار چچو چچی سے مل لیے تھی اور اب زہرہ چچو کے پاس ہی بیٹھی تھی ان کو حوصلہ دے رہی تھی نمرہ والے قصہ کا۔۔ زین بلال اور زرنش کے پاس کھیل رہا تھا وہ بھی ادر ہی موجود تھے ایک پرفیکٹ فیملی لگ رہی تھی۔۔۔

زرنش سالار نے آہستہ آواز میں زرنش کو بلوایا جبکہ بلال کی کال آئی تھی تو وہ چلا گیا۔۔

جی بھائی کیا ہوا؟؟

یار تمہاری بہن کہا ہے کہی اتفاق میں تو نہیں بیٹھی ہوئی۔۔۔

نہیں بھائی وہ کھانا بنا رہی ہیں۔۔

اوو تو محترمہ کو غصہ کے علاوہ کھانا بھی بنانے آتا ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی بھائی۔۔

آئی کیوں نہیں ابھی تک ملنے سالار نے بے چینی سے کہا اب دل کو چین تو اسے دیکھ کر ہی ملنا تھا۔۔

بھائی ابھی آتی ہو گی ایسے اس کو نہیں پتا کہ آپ بھی آئیں ہیں زرنش نے رضداری سے کہا۔۔

اوو آئی سی۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥♥♥♥

نمرہ تم ایسا کرو کہ کے یہ چائے کا سارا سامان اوپر سرف کر آؤ تاشہ نے پسینہ صاف کرتے ہوئے کہا۔۔

نن نہیں تت تا سس تاشہ ڈیڈ کک کی طعبیت مجھے دیکھتے ہی پھر خ جج خراب ہو جج جاہ ئے گی تت تم خود دے آؤ۔

اففف نہیں میں ماسی بنی ہوئی ہوں اور اگر آپی نے ایسے دیکھا تو بہت بولے گی تم ایسا کرو سکینہ کو کہہ دو۔۔

اوکے۔۔

سیکنہ (ملازمہ) سیکنہ نمرہ نے بولایا۔۔

جی بے بی جی۔۔

جاو یہ اوپر سرف کر آؤ۔۔

جی بے بی جی۔۔

میں تیار ہو کر آئی نمرہ اوکے۔۔

میں بھی چلتی ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔

اوکے۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

تیرا کام ہو گیا ہے میں نے نمرہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تو نہیں لیکن اس کے باپ کو دے دی ہیں کیف نے سکندر کے سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

اچھا۔۔

میرا موزانہ دے چل جلدی کر میں نے جانا بھی ہیں۔۔

سکندر جو ماہین کا گال چوم رہا تھا بولا۔۔

ہمم یہ لے اپنے پیسے اور یہ لے لڑکی اج کی پوری رات تیری سکندر نے کہا۔۔۔

صحیح ہو گیا۔۔

مجھے تجھ سے ایک اور کام ہے کیف میرے چیتے سکندر نے کہا۔۔

ہاں حکم کر جانی پیسے اور لڑکی کے لیے تیرا بھائی کچھ بھی کر سکتا ہیں۔۔

ماہین بے بی ابھی تم جاؤ تم سے بعد میں بات ہوتی ہے سکندر ماہین کو جانے کا کہا تو وہ ایک نظر دونوں پر ڈال کر چلی گی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ دیکھ سکندر نے ایک تصویر کیف کی طرف بڑھی۔۔

وا یار لڑکی تو کمال ہے کیا مال ہے۔۔

ویسے ہے کون۔۔

Posted On Kitab Nagri

نمرہ کی کزن ہے چک کر اتنا حسن ہے اس کے پاس بس تجھے میری مدد کرنی ہے پھر ایک رات تیری ایک میری سکندر نے کہا۔۔

تو فکر ہی نہ کر اپنا یار ہے تو۔۔

دونوں کا قہقہ بند کمرے میں گونجا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

ملازمہ چاہئے اور بہت سی چیزیں لا گی تھی تاشہ بھی تیار ہو کر کمرے کی اندر داخل ہوئی اور زہرہ کو سلام کر کے ایک نظر سالار پھر نظریں جھکا کر اس سے سلام کر کے مزمل چچو کو دوائی دینے لگی سالار کی نظریں اس پر ہی ٹکی تھی جس سے وہ اچھی خاصی پریشان ہو رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ سالار کی نظر بس اس کے کھلے کمر سے بھی نے نیچے آتے بالوں پر تھی۔۔

ویسے تو سالار کو اس کی ہر چیز سے محبت تھی لیکن اس کی بھوری آنکھیں اور لمبے کالے کمر سے بھی نیچے آتے بال سالار شاہ کو اس کا دیوانہ کر گے تھے۔۔۔

تاشہ جلدی سے مزمل صاحب کو دوائی دے کر چلی گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرشد بہت نخرے کرتی ہیں وہ

جانتی ہیں اس کی ہر ادا سے عشق کرتے ہیں ہم🙈🔥 ❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سالار کو اس کے جانے پر غصہ تو بہت آیا مگر ضبط کر گیا ان لوگوں نے شام کا کھانا کھا لیا تھا زہرہ بھی چچی سے باتیں کر رہی تھی۔۔

کہ اتنے میں سالار کے موبائل کی گھنٹی بجی۔۔

جی بھائی او کے بھائی ہم آ رہے ہیں صحیح۔۔

وہ بھابھی۔۔

ہاں سالار بولو۔۔

بھابھی بھائی بول رہے کے آپ کو لے کر گھر آ جاو ان کی فرینڈ آ گی ہیں تو سالار نے کہا۔۔

اچھا چلو صحیح چلتے ہیں۔۔

اچھا چچی چچو مجھے اجازت دے۔۔بیٹا ابھی تو آئی رک نہیں سکتی تو رات کا کھانا کھا کر ہی چلی جانا نازیہ بیگم نے شفقت سے بولا۔۔

اب ان کا رویہ تینوں کے ساتھ ٹھیک ہو گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں چچی پھر آؤ گی اصل میں زوایار کی کال آئی ہیں ان کے کچھ مہمان آنے تھے وہ آ گے تو میں ان کو بھی سرف کر لوں --

اچھا بیٹا چکر لگاتی رہا کرو چچو نے سر پر ہاتھ پھیرا --

اللہ خوش رکھے سدا سہاگن رکھے چچی نے پہلی مرتبہ دل سے دعا دی تھی چچی کی اتنی محبت پر وہ قربان --

آمین چچی --

اچھا سالار تم دو منٹ رکو میں زرا نمرہ اور تاشہ سے مل آ و چلو زرنش --

بھابھی میں یہاں رک کر کیا کرو گا میں بھی ساتھ چلتا ہوں آپ کے --

اچھا آ جاؤ --

لگتا ہیں آپی کے آنے خوشی نہیں ہوئی تاشہ کو زہرہ نے اندر داخل ہوتے کہا --

نہیں آپی مجھے تو ہوئی ہیں --

پھر وہاں کیوں نہیں زہرہ نے اس کی پریشانی چومی آ خراب وہی ان کی قل کا ہنات تھی اس کے لمس بھی بلکل زرمینہ کے لمس کی طرح تھا ---

بس آپی نمرہ اکیلی تھی اس لیے --

اوو نمرہ کیسی ہو میری جان کیسی طعبیت ہیں ان سونے کی زہرہ نے اس کی بھی پریشانی پر لب رکھے --

اتنے پیار پر نمرہ پوری شدت سے قربان ،ہمم اپی اب ٹھیک ہوں نمرہ نے پہلی بار اس کو اس طرح مخاطب کیا تھا جبکہ زہرہ کی خوشی کا ٹھکانا نہین تھا اور زرنش نے عجیب سا منہ بنایا تھا ---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زہرہ نے کچھ دیر بیٹھ کر نمرہ کو حوصلہ دیا اور بہت سمجھایا تھا جس سے نمرہ میں حوصلہ پیدا ہوا اور اس سب میں سالار شاہ۔کی نظریں صرف اور صرف تاشہ ضامن پر ٹکی تھی اور تاشہ ضامن کی اپنی انگلیوں پر۔۔۔

آپ پہلو میں بیٹھیں تو سنبھل کر بیٹھیں

دل ناداں کو عادت ہے اپ کو دیکھ کر مچل جانے کی 🔥

تھوڑی سی دیر بیٹھ کر زہرہ نے نمرہ کو بھی اپنے گھر انے کا کہا اور سالار کے ساتھ چل پڑی سالار نے جاتے جاتے بھی دل کے ہاتھوں مجبور دشمن جاں کو دیکھا تھا اب اس سے یہ دوری برداشت نہیں تھی اس نے سوچ لیا تھا کے نسیمہ بیگم سے اس بارے میں بات کرے گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے بارہ بجے بلال گھر آیا تھا سارا گھر تاریکی میں ڈوبا تھا صرف اس کے کمرے کی لاہٹ جلی ہوئی تھی وہ تھکا ہارا سا اپنے کمرے میں بڑھا جہاں زرنش صوفے پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔

بلال یہ لے پانی زرنش نے اٹھ کر پانی نہیں لیا تو بلال نے پانی کے ساتھ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بھی اپنے ساتھ بیٹھا لیا۔۔۔

کھانا لاؤں بلال آپ کے لیے زرنش نے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں تم ادر میرے پاس بیٹھو مجھے بات کرنے ہیں۔۔

ہمم بولیں۔۔اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سوری زرنش

کس لیے بلال۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں ٹائم نہیں دے پارہا کہنے کو ابھی صرف ہماری شادی کو دو دن ہی ہوئے ہیں بلال نے زرنش کے کندھے کے گرد حصار بناتے ہوئے کہا۔۔

کوئی بات نہیں بلال آپ busy ہیں میں سمجھ سکتی ہوں زرنش نے حلق تر کر کے بولا بلال کے اتنے نزدیک سے تو اس نے سانس روک لی تھی۔۔

زرنش تھنکیو سوچ زرنش مجھے سمجھنے کے لیے پکا کل کا سارا دن تمہارے نام بلال نے خوش ہوتے اس کی پیشانی چومی تھی آخر زرنش کی وجہ سے وہ جب سے یہاں آیا تھا پہلی بار مسکرایا تھا زرنش سے محبت کرتا تھا وہ بچپن سے لیکن آج تک یہ راز راز ہی رہ گیا تھا ابھی بھی وہ اپنی ماضی میں ہوئی غلطی کی وجہ سے بہت گلٹ میں تھا تبھی زرنش کو بھی ٹائم نہیں دے پارہا تھا۔۔

وہ اللہ کا جتنا شکر کرتا اتنا کم تھا اسے اللہ نے بہت اچھی خیال رکھنے والی بیوی سے نوازہ تھا۔۔۔

اچھا بلال میں نے بھی کھانا نہیں کھایا آپ فرش ہو جائیں میں گرم کر کے لاتی ہوں دونوں ساتھ کھائیں گے۔۔

تم نے کیوں نہیں کھایا کھانا بلال نے اس سے الگ ہوتے اپنے گھڑی اتارتے ہوئے کہا۔۔

آپ نہیں آئیں تھے نہ اس لیے۔۔

زرنش حد کرتی ہوں اگر تمہاری طبعیت خراب ہو جاتی تو۔ میں نہ آیا کرو تو تم کھالیا کرو زرا ایسے کھالی پیٹ نہیں رہتے بلال نے اسے پیار سے سمجھایا اور واش روم کی طرف بڑھا۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبکہ زرنش کی خوشی کا کوئی ٹھکانا ہی نہیں تھا اتنی فکر مندی اور محبت پر کون خوش نہیں ہو گا۔۔۔

آپ سے جو محبت کر بیٹھے

تو گلا کیسا❤❤💧

💧❤❤

❤❤❤❤

تاشہ سالار کے جانے کے بعد سے تھوڑی سکون میں آئی تھی اسے پتا نہیں کیوں لیکن سالار کے نظروں میں اپنے لیے بہت کچھ دیکھتا تھا۔۔

وہ شخص اسے نظریں جھکانے پر مجبور کر دیتا تھا خیر وہ ابھی ان سب کے بارے میں سوچنا نہیں چاہتی تھی۔۔

ابھی اس نے بہت اہم بات کرنی تھی چچو چچی سے تو اس نے کل بات کرنے کا سوچتے لاہٹ اوف کی اور سونے کی کوشش کرنے لگی آج امی بہت یاد آ رہی تھی اسے۔۔

اگلے دن تاشہ مزمل صاحب اور نازیہ چچی کے پاس موجود تھی۔۔

چچو چچی مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جی بیٹا بولو آپ ہم سن رہے ہیں زرنش اور بلال گھر سے باہر گے ہوۓ تھے گھومنے --

جیسے کے چچو چچی نے ہماری پڑھائی چچی نے ختم کروادی تھی --

سوری بیٹا ناز یہ چچی نے کہا --

چچی یہ بات میں نے آپ کو ہرگز شرمندہ کرنے کے لیے نہیں کہی پہلے آپ میری بات پوری سنے --

ہمم بیٹا بولو --

تو چچو میں چاہتی ہوں میں اسلام آباد کی یونی وسٹوری سے اپنی تعلیم مکمل کرواور مجھے امید ہیں آپ میری بات کا مان ضرور رکھے گے چچو میرا شوق ہیں مجھے ابھی بہت کچھ بننا ہیں اور چچو میری خواہش ہیں کہ میں اپنی تعلیم ادھر سے ہی مکمل کروآ گے آپ کی مرضی ہیں اپ اجازت دے یہ نہ دے میں کبھی آپ کی عزت پر حرف نہیں آنے دو گی اپ مجھ پر یقین رکھ سکتے ہیں اور نہیں بھی دے گے تو مجھے اپ دونوں کا ہر فیصلہ منظور ہیں تاشہ نے نظریں جھکا کر کہا ---

بیٹا مجھے تم پر خود سے بھی زیادہ یقین ہے تم جاسکتی ہو اپنی تعلیم مکمل کرنے بیٹا تم بس میرا کبھی یقین نہ توڑنا مزمل صاحب کی آنکھ سے ایک آنسوں بہا تھا جو تاشہ نے صاف کیا ---

چچو میں کبھی ایسی حماقت نہیں کروگی بہت بہت شکریہ چچو انشاءاللہ میں اب اپنی تعلیم مکمل کر کے ہی آؤ گی چچی کیا اپ کی طرف سے اجازت ہیں تاشہ نے پوچھا --

ہاں بلکل بچے تم پڑھ سکتی ہو جتنا چاہو میں تمہیں نہیں روکو گی اللہ کامیاب کریں تمہیں چچی نے اور چچو نے تاشہ کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا وہ بہت خوش تھی بہت زیادہ

Posted On Kitab Nagri

بس زندگی کے امتحان ناواقف

وہ پگلی سی لڑکی 🔥

♥♥♥♥♥♥♥♥

کنزہ بیٹھی زاویار کے خوبصورت چہرے کو دیکھنے میں مصروف تھی وہ بلاشبہ بہت خوبصورت تھا یہ کنزہ کو لگتا تھا۔۔

کیا ہوا کنزہ بور ہو رہی ہو بس آ رہے ہیں سالار وغیرہ پھر مزہ آئیں گا کنزہ جو اسے دیکھنے میں مصروف تھی اس کی آواز سے چونکی وہ نسیمہ بیگم سے مل چکی تھی اور نسیمہ بیگم کو وہ بہت اچھی لگی تھی۔۔

ابھی باتیں ہو ہی رہی تھی کہ سالار ہال میں داخل ہوا

ہیلو ایوری ون ہمیں آنے میں دیر تو نہیں ہوئی نہ سالار کنزہ کو ہائے کرتے زین کو زاویار کے گود میں دیا۔۔

ابھی کنزہ پوچھتی کہ یہ بچہ کون ہے جب زہرہ بھی اندر داخل ہوئی اور زاویار سے سلام کے بعد کنزہ کی طرف انجان نظروں سے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زہرہ یہ میری یونی کی دوست کنزہ۔۔

اووو والسلام علیکم کیسی ہیں آپ

اور کنزہ یہ میری وائف زہرہ زاویار شاہ زاویار نے تعارف کرایا کیوں کے کنزہ کی ان نظروں سے اچھی طرف سے واقف تھا وہ بچہ نہیں تھا جو کچھ نہ سمجھتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ یہ لفظ سن کر کنزہ کو ایک سو تیرہ ووٹ کا جھٹکا لگا تھا اسے لگا تھا اس کا دل کسے نے موٹھیوں میں لے لایا ہوں اس نے اپنے آپ کو ٹھیک کرتے ہلکی سی مسکرائٹ کے ساتھ اسے جواب دیا۔۔

وو عع و علیکم السلام اسے لگ رہا تھا اس کی زبان ساتھ چھوڑ دے گی۔۔

اس نے غور سے اپنے سامنے پورے حق حققوق سے بیٹھی زہرہ کو دیکھا تھا۔۔

جو اس جتنی خوبصورت تو نہیں تھی لیکن اس کی خوبصورتی بھی کم نہیں تھی ایسا لگتا تھا وہ زاویار اور زاویار اس کے لیے ہی بنے ہوں۔۔

وہ خیالوں کی دنیا سے باہر زین کی آواز پر آئی تھی جو زاویار کی گود میں چڑھا اسے کچھ بتا رہا تھا۔۔

چلیں زاویار میں زرہ کھانا لگادو زہرہ نے کہا انہیں پوچھتے پوچھتے کافی ٹاءم لگ گیا تھا اس لیے اب کھانے کا ٹاءم تھا

۔۔

او کے تم لگاو زہرہ زاویار کی نظروں میں کیا کیا نہیں تھا جو کنزہ نے دیکھا تھا پیار محبت بے حد محبت جنون کیا کیا جو وہ صرف اس کی انکھوں میں اپنے لیے دیکھنا چاہتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ زاویار کو حاصل کر کے رہے گی۔۔

لیکن وہ یہ بھول گی تھی محبت میں دبرزستی نہیں ہوتی۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

زرنش نے گولڈن کیپری پر گولڈن ہی کرتی پہنے دونوں ہاتھوں میں بھر بھر کر چوڑیاں پہنے اور گلے میں لائٹ سی چین اور کانوں میں بالیاں ڈالے میک اپ میں کالا پتلا لاہنر نیلی آنکھوں پر کافی جچ رہا تھا گالوں پر پنک بلش اور ہونٹوں پر لال سرخی اور اپنے براون سلکی بالوں کو کھلا چھوڑے سر پر ڈوپٹہ اور دونوں کھندوں پر چادر لیے وہ واقعی ہی خوبصورت لگ رہی تھی اوپر سے آج کچھ اس کے چہرے پر الگ سے رنگ تھے۔۔

شاید عشق رنگ تھے ❤❤

بلال بھی کالی پینٹ اور بلیک وائٹ چیک شیٹ پہنے کالے جو گرز اور بالوں کو سیٹ کیے زرنش کا بلال لگ رہا تھا

زرنش کا ڈریم بوائے🙈🙈❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلال وہ دیکھے وہ گول گپے چلے مجھے کھانے ہیں

لیکن گلا خراب ہو جاہیں گا اس سے۔۔

نہیں نہ بلال کچھ نہیں ہوتا بس تھوڑا سے کھاؤ گی

نہیں میں کہہ رہو نہیں تو نہیں اس سے تمہاری طعبیت خراب ہو جاہیں گی۔۔

بس نہ بلال تھوڑے سے لوں گی قسم سے اتیو سے زرنش نے معصوم سامنہ بنا کر انگلی کے اشارے سے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بھی چلو بلال کو اس کے کیوٹ سے چہرے پر رج بھر کے پیار آیا تھا۔۔

زربس کرو تم کوئی تیسری پلیٹ کھا رہی ہو وہ بھی مرچوں سے بھری ہوئی بلال نے رومال سے اس کا منہ صاف کرتے کہا ایک منٹ کے لیے وہ اس کی نیلی آنکھوں میں کھو گیا تھا۔۔
بچپن سے عشق تھا اسے ان نیلی آنکھوں سے لیکن اب وہ نیلی آنکھوں میں دیکھنا نہیں چاہتا کہ کہی پھر وہ زرنش کے عشق میں سب بھول جاہیں یہ سچ تھا کہ وہ ایک اچھا انسان ہیں اور سے بے حد محبت کرتا ہیں لیکن انسان جب کوئی غلطی کر دے تو پھر وہ تب اسے اس غلطی احساس ہو تو وہ بلکل سب بھول جاتا ہیں۔۔۔

بلال اور زرنش اب شاپنگ کر رہے تھے بلال اسے ایک مال میں لایا تھا لیکن وہی بات ایک لڑکی ہونے کے ناتے زرنش کا فرض بنتا تھا کہ وہ ایک چیز پسند کرنے میں ڈیر سو گھنٹے لگائے (😂😁)۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افففف بلال یہ والا ٹھیک ہیں یہ یہ والا۔۔
ہمم زر تم کوئی بھی اچھا لگے گا لے لوں ایک سوٹ میں تم نے اتنی دیر لگا دی میری جان ابھی اتنی چیزیں لینی ہیں بلال نے کہا۔۔
اُفف بلال مجھے سمجھ نہیں آتا۔۔
پھر بلال نے اس کو بہت ڈھیر ساری شاپنگ کرائی تھی جس میں اس نے نازیہ چچی تاشہ نمرہ اور ملازمہ اور مزمل صاحب کے لیے بہت چیزیں لی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال اور وہاں سے گزہی رہے تھے جب بلال کی نظر سامنے ڈمی پر لگی اس بلیک فراق پر پڑھی جو لونگ بلیک فراق تھی اس کے آگے بہت ہی سمپل نازک موتیوں سے کام ہوا تھا اور پیچھے ایک ٹائی تھی جو بند کر کے خوبصورت بیٹر فلائے بنتی تھی وہ فراق واقعے ہی نازک سی تھی اور زرنش اگر پہنتی تو اس پر کافی جچتی--

زر بلال نے پکرا

-

جی

تم دو منٹ رکو میں آیام-

لیکن آپ کہا جا رہے ہیں بلال--

یار جتنے تم سوال پوچھ رہی ہو آہی جاؤ بلال زرنش کا ہاتھ پکڑتے اس شاپ پر گیا اور وہ فراق پیک کرنے کہا شاپ کیپر نے وہ اچھے سے پیک کر کے بلال کو پکڑائی اس کی قیمت شاید پندرہ ہزار تھی جبکہ زر اس سب میں ہونق بنی بلال کو دیکھ رہی تھی جب بلال پیمنٹ کر کے اس کی طرف بڑھا--

یہ کیا ہیں بلال کس کے لیے-؟؟

تمہارے لیے ہے زر اور میں نے لی اور یہ فراق ہیں بلال نے بے نیازی سے کہا--

پر بلال یہ کافی مہنگی ہیں--

کچھ نہیں ہوتا زرا اتنی باتیں نہیں سوچتے آؤ چھوڑو تم مجھے گھر جا کر یہ پہن کر دیکھنا مجھے تمہارے لیے اچھی لگی بلال نے اس کے کندھے کے گرد حصار بناتے ہوئے کہا--

Posted On Kitab Nagri

اچھا بلال۔۔

ان لوگوں نے بہت مزا کیا زر بہت خوش تھی آج کا دن اس کے لیے واقعی ہی یادگار رہنے والا تھا اپنے ہمسفر کے ساتھ ویسے ہی مزا آتا ہیں۔۔

کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا تھا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

♛♛♛♛♛♛♛♛♛♛

آئسکریم کھانے کے بعد بلال زر کو ایک پارلر میں لے گیا تھا جہاں سے زر نے اپنے بالوں کی آگے سے دو لٹیں کٹوا تھی جو زر کی اپنی ہی خواہش تھی۔۔

بہت سارا انجوئے کرنے کے بعد اب گھر کو روانے ہو رہے تھے جبکہ گاڑی میں بیٹھی زرنش صرف دو چیزوں کو دیکھ رہی تھی ایک اس کے ہاتھ میں رنگ جو بلال نے کھانے کے دوران اسے پہنائی تھی اور ایک نیا نیا خوشبو دار گلاب کا تازہ پھول بھی جو بلال نے دیا تھا جس کی خوشبوں بار بار وہ اپنی ناک سے لگا کر سونگ رہی تھی وہ بہت خوش اتنی کے اسے نہ آج کی پروا تھی آنے والے کل کی گھر پوچھتے پوچھتے وہ بلال کے کھندے پر ہی سر رکھ کر سو گی تھی

بلال نے جب گاڑی روکی تو اس کو سویا پایا کچھ لٹیں جو سونے کی وجہ سے اور نیو کٹ کی وجہ سے اس کے منہ پر آئی تھی بلال گاڑی سے نکلتا اسے بھی اٹھا کر اپنے کمرے کی طرف بڑھا اور بیڈ پر لیٹا کر اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا واشروم کی جانب گیا

۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

اگلی صبح زہرہ کی طبعیت تھوڑی خراب تھی جس کی وجہ سے وہ باہر ٹیبل پر ناشتے کے لیے بھی نہیں آئی اور ناشتہ بھی ملازمہ نے بنایا تھا۔۔

کنزہ سالار اور اور نسیمہ بیگم سربرائی کرسی پر بیٹھی ناشتہ کر رہی تھی۔۔

جبکہ کنزہ کی نظر صرف زوایار کے کمرے کی طرف تھی جہاں سے ابھی تک کوئی نہیں آیا تھا۔۔

سب اپنے اپنے ناشتے میں مگن تھے سالار بھی جلدی جلدی کر رہا تھا کیوں کے آج اسے زوایار کی جگہ (office) جانا تھا۔۔ کیوں کے وہ سب جانتے تھے زہرہ کی تھوڑی سی بھی طبعیت خراب ہو زوایار سب کام چھوڑ چھاڑ دیتا ہیں اور ابھی کچھ ایسا ہی ہوا تھا۔۔۔

کنزہ نے اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر پوچھ لیا تھا۔۔

وہ آنٹی ابھی تک زوایار نہیں آیا ناشتے پر کیا وہ لوگ ادر ناشتہ نہیں کرتے میرا مطلب ڈائنگ ٹیبل پر کنزہ نے بات سہالتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں بیٹا ایسی بات نہیں دراصل زہرہ کی طبعیت کچھ ٹھیک نہیں اس لیے وہ نہیں آیا۔۔ نسیمہ بیگم نے بولا سالار بھی آٹھ کر جا چکا تھا۔۔

پر ایسا بھی کیا ہو گیا آنٹی کنزہ نے جل کر بولا۔۔

بس بیٹا کیا بتاؤں اس لڑکی نے کوئی جادو کیا ہوا ہیں میرے بچے پر بس سارے گھنٹے اس کے آگے پیچھے گھومتا ہیں زرہ سا بخار ہو جا ہیں اس مہرانی کو تو یہ چھوٹی کر لیتا ہیں کوئی کام جو اسے کرنے دیتا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں کیا کیا ہیں اس لڑکی نے میرا بیٹا مجھ سے دور کر دیا نسیمہ بیگم نے اپنے نہ آنے والے آنسوں صاف کیے تھے --

ارے آنٹی آپ روے تو نہ ویسے لگتی تو اتنی معصوم سی ہے اور دیکھے اس کے کام کنزہ نے جلتے ہوئے کہا --

بس بیٹا اب کیا کرو میرا اپنا بیٹا میری نہیں سنتا تو اگر تم پہلے آ جاتی تو میں تمہاری شادی زاویار سے کرتی نسیمہ بیگم نے اپنی دلی خوائش بتائی جبکہ ان کے اتنے کھلے اطراف پر۔ جہاں کنزہ حیران تھی وہاں خوش بھی تھی ---

آنٹی میری اور زاویار کی شادی تو ابھی بھی ہو سکتی ہیں کنزہ نے مقرو ہنسی ہنستے ہوئے کہا --

پر وہ کیسے --

بس انٹی اپ کو میرا ساتھ دینا ہیں پھر آپ دیکھے کنزہ کا کمال کنزہ نے کہا --

بیٹا میں تمہارے ساتھ ہو نسیمہ بیگم نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا --

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس انٹی یہ ہوئی نہ بات

لیکن بیٹا جو کرنا سوچ سمجھ کر کرنا سالار کو یہ زاویار کو زرہ بھی پتا چلا تو ہم دونوں جاہیں گے --

آنٹی آپ فکر ہی نہ کرئے کنزہ نے آخری نظر زاویار کے کمرئے کے بند دروازہ پر ڈالی اور اپنے کمرے کی طرف بڑھی ---

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

زہرہ چندا کہی زیادہ درد تو نہیں ہو رہا نہ مجھے بتا دوں میں کہہ تو رہا ہوں ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں زوایار کب سے فکر مندی میں ٹہل ٹہل کر زہرہ سے پوچھتا کبھی اس کی پیشانی چومتا تو کبھی گال۔۔

اففف زوای آپ زیادہ ٹنشین لے رہے ہیں مجھے بس سر میں تھوڑا سا پین ہیں ٹھیک ہو جائے گا آپ جا کر نیچے ناشتہ کرئے اور (office) جاہیں زہرہ نے اسے تسیلی دیتے ہوئے کہا لیکن وہ زوایار ہی کیا جو زہرہ کے معاملے میں کسی کی سن لے یہاں تک کہ زہرہ کی بھی۔۔

اففف زہرہ میری جان میں کہی نہیں جا رہا تمہاری طعبیت خراب ہیں اور تمہیں پتا نہیں کتنا درد ہو رہا ہوں گا اور میں تمہیں اکیلے چھوڑ کر کہی نہیں جانے والا میں ابھی ملازمہ سے کہہ کر ناشتہ منگوا رہا ہوں تم میرے سامنے کھاؤ گی اور میں بھی کھاؤ گا یہ جو تم اتنی کمزور ہو رہی ہوں نہ اس لیے کے کچھ نہیں کھاتی چلو شاباش اٹھو زوایار نے زہرہ کے ہاتھ پر لب رکھتے کہا

۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی زرہ سی تکلیف نہیں سہہ پاتا تھا اور جواب اس کی ماں اور دوست اس کے ساتھ کرنے والی تھی بہت برا تھا لیکن زوایار شاہ اپنے عشق کو نقصان پہچانے والوں میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑتا۔۔۔

زہرہ بھی مرتی کیا نہ کرتی اٹھ گی تھی اب زوایار سے کون جیتے۔۔۔۔

♛♛♛♛♛♛

زرنش صبح صبح اٹھ گی تھی ناشتے کے بعد بلال بھی office کے لیے نکلا تھا مزمل صاحب کی طعبیت ابھی اتنی ٹھیک نہیں تھی کہ وہ جا سکے اس لیے بلال جا رہا تھا۔۔

اس ٹائم زرنش تاشہ اور نمرہ ایک ہی کمرے میں موجود تھی زرنش آج بھی تیار ہوئی وی تھی نیو نیو شادی کی وجہ سے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ابھی تاشہ نمرہ کو ان کے گفٹ دے رہی تھی اور کل کی ساری باتیں بتا رہی تھی جبکہ تاشہ اپنی پڑھائی والی بات زرنش کو بتا چکی تھی جس کی وجہ سے وہ بہت خوش بھی تھی۔۔

یہ دیکھو تاشہ یہ رنگ مجھے بلال نے دی ہیں زرنش نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اووے ہووے ہووے بڑی سیر شیر ہو رہی تھی تاشہ نے اسے چھیڑا۔۔۔چ

چل تاشہ تماشہ مجھے نہ چھیڑ زرنش نے شرماتے ہوئے کہا۔۔

اووبچی شرما رہی ہیں تاشہ نہ کہا تو زرنش نے کشن اچھال کر اس پر پھینکا۔۔۔

اور بھابھی آپ لوگ کہا کہا گے نمرہ نے تجسس سے پوچھا تو زرنش انہیں بتانے لگی اور تاشہ نمرہ سن رہی تھی ساتھ اسے تنگ بھی کرتی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

♥♥♥♥

ماضی:

ضامن صاحب کے جانے کے بعد زرمینہ صاحبہ کی طعبیت بہت خراب رہنے لگی تھی اس لیے زہرہ جو کے اس ٹاہم اٹھارہ سال کی تھی اس نے اپنی بہنوں اور ماں کو سہا ملا تھا چچی کی ڈانٹ پورے گھر کا کام اور پھر کالج جانا اور وہاں سے آنے کے بعد امی کا خیال کرنا زرنش اور تاشہ کو پڑھنا انہیں اچھی باتیں سیکھانا یہ سب زہرہ نے چھوٹی سی عمر میں کیا تھا۔۔۔

آج ضامن صاحب کو گے ایک سال ہو گے تھے اور ان دو سالوں میں زرنش اور تاشہ بھی بہت کچھ سمجھ گی تھی اور زرمینہ بیگم بھی کچھ ٹھیک ہو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج زہرہ کا پہلا دن تھا یونی میں تو وہ لیٹ نہیں ہونا چاہتی تھی---

امی بس ٹھیک ہیں اور نہیں کھایا جا رہا قسم سے میں لیٹ ہو جاوں گی پہلے دن ہی زہرہ نے اپنے سامنے کھڑی اپنی ماں کو کہا۔

میرا بچہ تھوڑا سا کھالوں ایسے پہلے دن کھالی پیٹ نہیں جاتے زرمینہ صاحبہ نے اسے سمجھایا وہ جلدی جلدی ناشتہ کر کے نکل گی--

اس کو تقریبا دو دن ہو گے تھے یونی جاتے ہوئے ان دنوں میں اسے کوئی پریشانی پیش نہیں آئی تھی آج جب وہ کلاس میں داخل ہوئی تو اس کی سیٹ پر کوئی لڑکا بیٹھا تھا وہ اگنور کرنا چاہتی تھی لیکن پھر اس سیٹ کے علاوہ کوئی سیٹ کھالی نہیں تھی جو تھی وہ بہت پیچھے تھے---

اسکیوزمی زہرہ نے اس لڑکے کے پاس آتے کہا جو بلیک جینز پر وائٹ شیٹ اور اس پر بلیو جیکٹ پہنے کالے بال جو ماتھے پر بکھرے تھے کالے شوز اور آنکھوں پر کالی عینک ایک ادا سے لگائے کافی مغرور اور ہنڈسم لگ رہا تھا زہرہ کا اندر سے خود دل کانپ رہا تھا کہ وہ اسے اس کی جگہ پر بیٹھنے دے گا۔ کہ نہیں کیوں کے وہ شکل سے ہی امیر اور مغرور لگ رہا تھا---

اسکیوزمی دوبارہ بولا گیا جواب نہیں ملا اب زہرہ کو غصہ آرہا تھا کہ وہ اتنی دیر سے بول رہی ہیں اور سامنے والا ڈھیٹ دیکھنا کیا سننا بھی گوارہ کر رہا---

اسکیوزمی آپ سے کہہ رہی ہوں یہ میری جگہ ہیں یہاں سے آپ اٹھ جاہیں تو آپ کی مہربانی ہو گی زہرہ نے اس پر غصہ سے تھوڑی اونچی آواز میں ایک ایک لفظ چبا چبا کر سامنے والے سے استفسار کیا---

Posted On Kitab Nagri

آرام سے میڈم بہرا نہیں ہو میں سن رہا ہوں لڑکے نے کان میں انگلی مارتے کہا۔۔۔

آہہ بہرا نہیں ہو زہرہ نے دل میں اس کی نقل اتاری پھر بولی۔۔

تو آپ اٹھ جاہیں نہ میری جگہ سے ڈھیروں معصومیت سے بولا گیا جبکہ سامنے والے اتنی معصومیت پر قربان۔۔۔

لیکن یہاں میں بیٹھ گیا ہوں تو یہ سیٹھ میری ہیں اب اس کو زہرہ کو چڑانے میں اور بھی مزا آرہا تھا۔۔۔

دیکھے بہت تمیز سے کہہ رہی ہوں اب زیادہ ہو رہا ہیں میں آپ کی کمپلین کروگی زہرہ نے انگلی اٹھا کر کہا۔۔۔

ہاہاہاہا جب ایک قہقہ سامنے والے کا گونجا یعنی اب وہ ٹڈی سی لڑکی۔ "زوایار شاہ" کی کمپلین کرے گی واہ وٹ آ جوک۔۔۔

اچھا جاو کردو کمپلین زوایار نے بے نیازی سے کہا۔۔

آپ پلیز یہاں سے ہٹ جاہیں کیوں مجھے تنگ کر رہے ہیں اس بار زہرہ نے بے بسی سے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤

حال:

،زرنش اور بلال کی شادی کو پورے دو مہینے گزر گے تھے ان دو مہینوں میں کافی تبدلیاں آئی تھی پہلی تاشہ اسلام آباد پڑھائی کے لیے چلی گی تھی اور دوسرا نمرہ نے بھی اب اپنی پڑھائی شروع کردی تھی اور تیسری زرنش اور

Posted On Kitab Nagri

بلال بھی ماں باپ بننے والے تھے جس سے گھر میں سب بہت خوش تھے نازیہ چچی تو زرنش سے کوئی کام بھی نہیں کراتی بلال بھی بہت خوش تھا بس اسے فکر تھی کے کہی جو وہ ماضی میں کر چکا ہیں وہ اس کی اس دنیا میں آنے والی اولاد کے آگے نہ آہیں۔۔۔

تاشہ بھی اسلام آباد میں ایک ہوسٹل میں رہ رہی تھی اور اپنی پڑھائی اور دوبارہ خالا بننے کی خوشی میں وہ بہت خوش تھی لیکن کوئی تھا جو ابھی بھی نہ خوش تھا کوئی تھا جس کا چین سکون سب برباد ہوا تھا۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں گپ اندھیرا کیے سگریٹ منہ میں ڈالے جس کا دھوا پورے کمرے میں ہوا تھا لیکن یہاں پروا کسے تھی چیر پر بیٹھا گھوم رہا تھا اس نے ابھی تک سگریٹ کی چار ڈبیاں ختم کر دی تھی لیکن اس کی آگ تھی جو بجھنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔۔

تاشہ ضامن مجھ سے دور ہونے کا اچھا طریقہ اپنایا ہیں تم نے سالار نے ضبط سے آنکھیں میچھی۔۔

افف تاشہ بس ایک بار ایک بار اپنی شکل دیکھا دوں میں تڑپ رہا ہوں تمہیں دیکھنے کے لیے تم کیوں اتنی دور گی مجھ سے کیوں سالار چینخا تھا لیکن تمہیں جلد آنا ہو گا

سالار شاہ کا معصوم عشق ♥

سالار نے یہ کہہ کر اپنی لال سرخ ہوتی آنکھیں بند کر لی تھی شاید وہ اپنا آپ کھو چکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تاشہ سے اتنی محبت کرنے لگا تھا وہ خود نہیں جانتا تھا جیسے ایک پل کے لیے سانسوں کے بنا گزرا نہیں ہو سکتا نہ اسی طرح سالار شاہ کو تاشہ ضامن کو نہ دیکھے تو گزرا نہیں ہوتا۔۔۔

یار آپ مجھے کیوں تنگ کر رہے ہوں زہرہ نے بے بسی اور معصومیت سے کہا۔۔

جبکہ زوایار شاہ نے اس ٹڈی سی لڑکی کا جائزہ لیا تھا جو دیکھنے میں تو چھوٹی سی تھی لیکن تھی بہت خوبصورت وہ پنک کیپری پر پنک کرتی پہنے اپنے کمر سے تھوڑے اوپر بالوں کی چٹیاں پر شعفون کا دوپٹہ ٹیکائے چادر کو اپنے گرد لپیٹے کالی گہری آنکھوں میں بھر بھر کر کاجل اور نیچے کا سفر تے کرتے ہونٹوں پر پنک گلوز اور پاؤں میں پہنا کڑائی والا کھوسہ اس کی خوبصورتی کو اور نکھار رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

وہ واقعی ہی اتنی حسین تھی کہ اس ٹائم "زوایار شاہ" کو لگ رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہٹیں بھی زہرہ کے کہنے کی دیر تھی کہ زوایار سیٹ چھوڑ چکا تھا کچھ تو تھا اس لڑکی میں وہ بہت الگ تھی دوسری لڑکیوں سے بہت زیادہ۔۔۔

اسی طرح کچھ دن گزرتے گے اور گزرتے دنوں کے ساتھ زوایار اور زہرہ کی دوستی گہری ہوتی رہی زوایار نے اگلے دن ہی زہرہ سے دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا زہرہ نے انکار کرنا چاہیا لیکن کچھ سوچ کر ہاں کر دی وہ بہت اچھے دوست بن چکے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

زوایار زہرہ کے لیے ہر کسی سے لڑ جاتا شاید نہیں یقینن اسے زہرہ سے دن بادن محبت ہو رہی تھی جو وہ خود سمجھنے سے قاصر تھا خیر وہ ان دنوں میں زہرہ کے بارے میں سب جان چکا تھا اور زہرہ اس کے بارے میں۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

تاشہ کا آج اوف تھا یونی سے تو اسے اپنی روم میٹ پلس دوست کے ساتھ شاپنگ پر جانا تھا۔۔

تاشہ کے ہوسٹل میں رہ رہی تھی کیوں کے وہ یونی کے قریب پڑھتا تھا اس لیے۔

ابھی بھی اس کی دوست تیار کھڑی تھی اور وہ لوگ شاپنگ کے لیے نکلے تھے۔۔۔

آج سکندر بھی کسی کام کی وجہ سے اسلام آباد آیا ہوا تھا تو اس نے سوچا کیوں نہ مال جایا جاہیں اپنی نیو گل فرینڈ مایا کے لیے شاپنگ کرنے کے لیے خیر کیف بھی اس کے ساتھ ہی تھا۔۔۔

ابھی سکندر شاپنگ کر ہی رہا تھا جب کیف ادھر ایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابے سسس سکندر کیف نے پھولے سانس سے کہا۔۔

ہاں بول بھی سکندر نے کہا۔۔

یار میں نے مال میں وہی لڑکی دیکھی یار وہی

ج

Posted On Kitab Nagri

کون یار صحیح صحیح بتانہ

یار وہ ہی نمرہ کی کزن

نہ کر کیف تو جھوٹ بول رہا ہیں

نہیں تو خود دیکھ لے وہ دیکھ سیکنڈ فلور پر کیف نے اشارہ کیا جہاں تاشہ اکیلی کھڑی کچھ چیزیں دیکھ رہی تھی۔۔

تو پارٹنر کیا کہتا ہیں کیف نے اسے آنکھ ماری۔۔

دیر کس بات کی ہیں جانی اتنی مشکل سے تو چڑیا ہاتھ لگی ہیں یہ سنہری موقع ہیں ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہیے سکندر بولا۔۔۔

تاشہ جو وہی کھڑی کچھ چیزیں دیکھنے میں مصروف تھی کہ ایک دم سے اس کے منہ پر کوئی رومال رکھا گیا اور وہ بے ہوش ہو گی اور رومال رکھنے والا اور کوئی نہیں سکندر ہی تھا اب وہ دونوں اسے اٹھا کر گاڑی تک لائیں تھی اور وہاں سے فرار ہو ئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥♥♥♥💫

♥♥♥♥♥♥

اس کی آنکھ کھولی تھی اس کی آنکھیں کے آگے اندھیرا سا آیا اس کا سر بھی چکر را تھا اس نے ہمت کر کے اٹھنا چاہیا لیکن پھر سے چکر آیا تھا اس سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے ہلکا ہلکا کچھ یاد انے لگا وہ یہاں کیوں ہے کیسے ہیں اور وہ تو شاپنگ پر گی تھی تو یہاں کیسے

۔

ایک دم ہی تاشہ کو برا کچھ بہت برا ہونے کا پتا چلا۔

نن نہیں اللہ مم میں یی یہاں کک کیا کلک کر رہہ رہی جج جیسا تت تم سوچ رہی ہوں تت تاشہ دعا کرو ایسے نہ

تاشہ نے اپنے آپ سے استفسار کیا۔۔

اس نے کمرے کو غور سے دیکھا تھا جہاں صرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا صرف ایک روشندان سے ہلکی سی روشنی آ رہی تھی اور وہاں کوئی کھڑکی بھی نہیں تھی۔۔۔

تاشہ قدم قدم اٹھاتی دروازے تک پوچھی تھی کہ اسے باہر سے کسے کے دروازہ کھولنے کی آواز پر وہ دوبارہ بیڈ کی طرف بڑھی اور اپنا دوپٹہ اچھی طرح اپنے گرد لپیٹ لیا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کیف چلتا چلتا تاشہ کی طرف آرہا تھا جبکہ تاشہ ڈر سے کانپ رہی تھی اس کے ماتھے پر دو پسینے کی بوندیں بھی چمک رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ککک کع کون ہوتت تم اااور مم مجھے یہاں کیوں للالائے ہہ ہوں۔۔۔

اوے بے بی تمہیں نے تو آتے ساتھ ہی اتنے سوالات شروع کر دیے ابھی تو آئی ہوں کچھ کھاؤ پیوں پھر پوچھ لینا کیف نے اس کے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور سناؤ کیسی ہو تم کیف نے تاشہ کا ہاتھ پکڑنا چاہا جسے تاشہ نے جھٹک دیا جو "کیف مرزا" کو آگ لگا گیا تھا وہ کیف جس پر ہر لڑکی مرتی ہے اور اس چھوٹی سی لڑکی نے اس کا ہاتھ جھٹکی دیا۔۔

دددددوووور رہہہ رہو مم مجھ سسس سے سمجج سمجھ نہیں لگتی ہاتھ للگگ لگا یا کیسے تم نے تاشہ نے کہا۔۔

ابے سالی تیری اتنی ہمت کہ تو نے میرا یعنی کیف مرزا کا ہاتھ جھٹکا کیف نے تاشہ کو جبڑے دبوچتے ہوئے کہا۔۔۔

اب تم دیکھو گی کیف مرزا کیا چیز ہیں کیف نے تاشہ کا دوپٹہ دوسری طرف پھینکتے ہوئے اسے بیڈ پر دھکا دیا۔۔۔

دھکا اتنا شدید تھا کہ تاشہ کا جوڑ جوڑ دکھ گیا تھا کیف اس کے اوپر جھک رہا تھا اور جھکتا جارہا تھا لیکن وہ کچھ نہیں کر پا رہی تھی وہ مزاحمت نہیں کر پارہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیف ابھی اس کے ساتھ کچھ غلط کرتا جب تاشہ نے اسے زور سے پیچھے کی طرف دھکا دیا اور اپنا دوپٹہ اٹھا کر بھاگنا چاہا لمبے بال کھل کر پشت پر بھکر گے تھے سفید چہرہ اور بھوری انکھیں اس وقت آنسوں سے بھیگی ہوئی تھی ہچکیاں لیتا وجود اس ٹائم اور کانپ رہا تھا۔۔۔

کیف نے اسے پیچھے سے ہی پکڑ لیا تھا جب تاشہ کی طرف سے ایک تھپڑ کیف کے منہ پر پیش ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

چٹاخ

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

سالار اپنے کمرے میں بیٹھا تھا جب اس کے خاص بندے کی کال آئی جس وہ بدمزا ہوا تھا کیوں کے اس وقت اس کی سوچا کا مرکز ایک ہی لڑکی تھی اور وکار نے فون کر کے اس کی سوچ میں خلل پیدا کیا تھا ---

پہلے تو اس نے کال کاٹ دی لیکن پھر اس کی بار بار آتی کال سے پریشان ہو کر اس نے کال پک کر ہی لی تھی ---

ہاں بولو کیا مسلہ ہیں جو ابھی ہی حل ہونا ہیں ورنہ ٹرین نکل جاہیں گی اگر تم نے مجھے کال نہ کی تو سالار نے کہا ----

وہ باس تاشہ میم کو کوئی ابھی وکار نے اتنا ہی بولا تھا جب سالار بول پڑھا ---

کیا ہوا تاش کو کدھر ہے وہ ٹھیک تو ہے کیسی ہیں کہا ہیں وہ وکار میں کچھ پوچھ رہا ہوں سالار دھاڑا تھا اس کی دھاڑا تنی تھی کے پوری گھر میں اس کی آواز گونجی تھی ----

Posted On Kitab Nagri

سسس سروہ وکار نے ساری بات سالار کو بتائی تھی جو اسے تاشہ کی دوست نے بتائی تھی انہیں بس اتنا پتا تھا کہ اسے کوئی لے کر گیا کیوں کے تاشہ کی دوست نے سی سی ٹی وی کیمرہ میں سب چیک کروایا تھا جبکہ یہ سب سن کر سالار کو لگ رہا تھا کسے نے اس کی جان ہاتھوں میں لے لی ہوں۔۔۔

اس کی تاش مصبیت میں تھی اور وہ یہاں آرام سے بیٹھا تھا۔۔۔

تم جلدی جاو ڈھونڈو اسلام آباد کا چپا چپا چھان مارو مجھے میری تاش چاہیے وکار چاہیے سنا تم نے اسے کچھ ہوا تو میں کسے نہیں چھوڑوں گا سب ختم کردو آگ لگا دو گا اب کو سالار اس بار اتنی زور سے دھاڑا تھا کہ گھر کے سارے افراد اس کے کمرے میں آگے تھے لیکن وہ سب کے سوالوں کو اگنور کرتا گھر سے بھاگنے کی صورت میں نکلا کوئی پاگل لگ رہا تھا اسے جانا تھا اسلام اباد وہ بھی جلد سے جلد اپنی تاش کے پاس۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیف کو جب تھپڑ پڑا تو وہ بلکل ساکت تھا بلکل ساکت۔۔

Posted On Kitab Nagri

کک کتنے ببب بد تمیز ہو تت تم عقل نہیں ہیں یہ گھر میں ماں بہن بیٹی بیوی کچھ نہیں ہیں شرم نہیں آتی یہ سب کرنے میں تاشہ بولی تھی اسے سبق سکھانا چاہتی تھی لیکن سامنے والے کو اس سب سے کوئی فرق نہیں پڑھتا تھا کیوں کے اس کے اوپر اس وقت شیطان سوار تھا شیطان۔۔۔

اس نے تاشہ کو کچھ سمجھنے کا موقع دیے پھر سے بیڈ پر دھکا دیا تھا اور اس بار اسے جبڑے سے دبوچتے اس کے منہ ہی منہ پر تین تھپڑ مارے تھے۔۔۔۔

چٹاخ

چٹاخ

چٹاخ

ابے سالی تو نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا********(گالی) اب تو نہیں بچتی تو چٹاخ بھر کی لڑکی کیف مرزا کو مارے گی کیف نے سگریٹ جلایا تھا اور پھر وہ گرم گرم سگریٹ تاشہ کے کندھے پر رکھ دیا تھا۔۔۔

تاشہ تڑپ ہی اٹھی تھی۔۔

چچچ چھچھ چھوڑو ننن نہیں کلک کرو وو ددرد ہو رہا ہیں تاشہ تڑپ رہی تھی سسکیاں لے رہی تھی اپنے آپ پر سے گرم سگریٹ ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن سب بے سود۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیف نے وہ سگریٹ اس کے کندھے سے اس کی کھونی ہتھیلی ہر جگہ لگادیا تھا لیکن اسے سکون نہیں مل رہا تھا

۔۔۔۔۔

اب سیکھاؤں گی تم کیف مرزا کو کوئی سبق۔۔

نن نن نہیں نہیں پیپ پلیز زمج مجھے جانے دو میں نن نے کیا بگاڑا ہیں تمہارا تاشہ نے روتے ہوئے کہا۔۔

اوے میرا بے بی تو بہت بہادر ہیں ابھی سے ڈر گیا نہیں ڈرالنگ نہیں ابھی تو شروعات ہیں کیف نے لب تاشہ کے گال پر رکھے تھے اور ایک اور تھپڑ اس کے منہ پر جڑا تھا ابھی وہ اسے اور مارتا کہ سکندر اندر داخل ہوا اور فورا کیف کو تاشہ سے الگ کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابے کیف پاگل ہو گیا ہیں کیا وہ مر جاہے گی سکندر نے کیف سے کہا۔۔

تجھے پتا ہیں سکندر اس نے مجھ پر کیف مرزا، پر۔ہاتھ اٹھایا اسے اس کی سزا تو ملنی ہو گی۔۔

کیف بس بہت ہیں اتنی سزا تو چل یہاں سے اس نے ایسے ہی مر جانا ہیں کتنا مارا ہیں تو نے اسے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو مرنے دو اس نے مجھے مارا کیسے کیف ابھی اگے بڑھتا جب سکندر اسے کھینچتے ہوئے دروازہ لاک کر کے آگے بڑھا

۔۔

جبکہ تاشہ وہی بے سود تھی بھوری آنکھوں سے گرم سیال بہہ رہے تھے سفید چہرا لال سرخ تھا ہونٹ اور جبڑا پھٹ چکا تھا جبکہ کندھے اور ہاتھوں میں بے انتہا درد تھا وہ وہی لیٹی اپنا ہاتھ گال پر رکھ کر بار بار کیف کا لمس مٹانے کی کوشش کر رہی تھی اسے اس وقت شدت سے سب کی یاد ستا رہی تھی۔۔

۔

ابھی اسے یہ کہاں پتا تھا کہ یہ سب کروانے کو کبھی نمرہ نے سکندر سے کہا تھا لیکن اب نمرہ ایسا نہیں چاہتی تھی خیر نمرہ نے سکندر کو کہہ کر تاشہ کی زندگی میں ایک اور امتحان ڈال دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

ابے کیف تو پاگل ہو گیا ہیں بنا بنایا سارا۔ کھیل خراب کرنے چلا ہیں تو سکندر نے کیف کو دوسرے کمرے میں لاتے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو دیکھ نہیں رہا سکندر اس لڑکی نے کیف مرزا کو مارا میری انسلٹ کی مجھے دین سکا رہی ہیں اور کیسے کھیل خراب ہوا کچھ بھی تو نہیں ہوں اگر بھاگ بھی گی تو بھاگ کر جاہیں گی کہا کیف نے اپنا غصہ کنٹرول کر کے کہا---

ابے سالے جتنا تو نے اسے مارا ہیں اس نے اگلی سانس لیے بنا مر ہی جانا ہیں دیکھا نہیں اتنی نازک سی تو ہیں تیرے مارنے سے پہلے ہی بے ہوش گی پھر اپنا مزا تو گیا نہ سکندر نے اسے آنکھ مارتے کہا--

اچھا صحیح اب نہیں مارتا--

ہمم اب ہم میں سے کوئی ادھر نہیں جاہیں گا زمین کو بول کر اس کی پٹی کرواتے ہیں جو کرنا ہیں کل کرے گے سکندر نے کہا جس پر کیف نے بھی سر ہلا یا آنے والے وقت سے بے خبر وہ کتنی ہی لڑکیوں کی زندگی برباد کر چکے تھے لیکن اب بس خدا نے ان معصوم لڑکیوں کی سن لی تھی کوئی آرہا تھا معصوم لڑکیوں انسانی درندوں سے بچانے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥----------------------♥----------------------♥

ماضی:

زوایار اور زہرہ بہت اچھے دوست بن گے تھے اور ان کے درمیان جو رہی سہی جھجک تھی وہ بھی ختم ہو چکی تھی

زوایار زہرہ کو پسند کرتا ہے یہ بات ابھی زہرہ کو نہیں پتا تھی---

Posted On Kitab Nagri

آج یونی میں چھوٹی سی پارٹی رکھی گی تھی اور اسی پارٹی میں زوای زہرہ کو پرپوز کرنے والا تھا وہ ابھی بھی سب سے پہلے یونی میں موجود تھا بلیو پینٹ بلیک شیٹ اور بلیک شوز ماتھے پر بال بکھیرے ہاتھ میں بہت سارے ربڑ بینڈ اور آنکھوں پر گلاسس لگائے وہ اپنی شہزادی کا انتظار کر رہا۔ تھا جو آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی--

اس کے دوست اسے زہرہ کے نام سے چڑا بھی رہے تھے جسے کبھی وہ اگنور کرتا تو کبھی انہیں گھور دیتا وہ بھی ان سے بات کر ہی رہا تھا جب اس کی نظر سامنے آتی دشمن جاں پڑھی تو ہٹنا ہی بھول گی---

وہ پرپل کلر کی لونگ کلیوں والی فراق جس کی باڈی بلیک ستاروں سے سجی تھی پرپل ہی نیٹ کر دوپٹہ جو سائٹ والے کندھے پر لٹکا ہوا تھا گلا کا سفر تے کرتا لائٹ سا نیکلس کان میں چھوٹے چھوٹے ٹوپس اور لائٹ سے میکپ میں اپنے کمر سے تھوڑے اوپر بالوں کو کرل ڈالیں وہ واقعی ہی شہزادی لگ رہی تھی ویسے تو وہ اتنا تیار نہیں ہوتی تھی۔ چچی کے ڈر سے لیکن اج زرنش اور تاشہ نے اسے زبردستی تیار کیا تھا---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ چلتے چلتے زوایار کے پاس سے گزر کر زوای کے ہوش اڑا گی تھی وہ اپنی دوستوں سے باتوں میں مگن تھی لیکن کسی کی نظروں کی تپش اپنے اوپر محسوس کر سکتی تھی وہ جب نظر اٹھا کر دیکھتی تو زوای اسی کو دیکھ رہا ہوتا اپنے دوستوں کی موجودگی میں---

ابھی کچھ دیر ہی ہوئی تھی جب زوایار اسٹیج کی طرف بڑھا اور سب کو اپنی طرف متوجہ کروایا--

Posted On Kitab Nagri

تو یار آج جب سب یہاں موجود ہیں تو میں آپ سب کے سامنے بہت اہم بات کرنا چاہوں گا سب لوگوں کی نظریں زہرہ سمیت زوایار پر تھی۔۔۔

زوایار اسٹیج سے اتر کر نیچے آیا تھا اور زہرہ کا ہاتھ پکڑ کر دوبارہ اسٹیج کی طرف بڑھا جبکہ زہرہ بس اس کے ساتھ چلی جا رہی تھی۔۔۔

زوایار نے اسٹیج پر آ کر دوبارہ زہرہ کا ہاتھ پکڑا اور خود گٹنے کے بل بیٹھ گیا۔

زہرہ زیادہ کچھ تو نہیں کہوں گا مگر میں نے جب سے تمیں دیکھا تم مجھے اچھی لگنے لگی لیکن میں اگنور کرتا رہا لیکن زہرہ یہ دل ماننے کو تیار ہی نہیں کہ مجھے تم سے محبت نہیں ہوئی یہ دل مجھے کبھی بھی تم سے غافل نہیں ہونے دیتا ہمشہ تمہیں پکاراتا ہیں تمیں دیکھنے کی سننے کی چاہ کرتا ہیں زہرہ تم نے اسے اپنا اسیر بنا لیا ہیں زہرہ میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں بلکے عشق مجھے تم سے عشق ہوتا جا رہا ہیں۔۔

تو زہرہ ضامن۔

Will you merry me

Will you love me

Posted On Kitab Nagri

زوای نے کہا جبکہ زہرہ حیرانی کے تصوارت لیے اسے دیکھ رہی تھی پھر کچھ یوں ہوا زہرہ کی انکھوں سے آنسوں بہنے لگے یہ سچ تھا کہ زہرہ بھی زوایار سے پیار کرنے لگی تھی لیکن چچی نازیہ چچی کے بارے میں یاد کر کے زہرہ نے زوایار کے ہاتھ سے ہاتھ نکال دیا۔۔۔

جس پورے ہال میں خاموشی چھاگی اور زوایار کے چہرے پر مایوسی۔۔

ابھی جو ہال سیٹیوں سے اور شور سے بھرا پڑھا تھا اب وہاں خاموشی تھی سب کی نظریں زہرہ پر تھی اور زہرہ کی زوای کے مایوس چہرے پر۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سالار اسلام آباد پوچھ چکا تھا اس کے بندوں اور گارڈز سے نے اسلام آباد کا چپا چپا چھان مارا تھا لیکن تاشہ انہیں کہی نہ ملی۔۔۔

اب سالار کی بس ہوئی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا سارے اسلام اباد کو آگ لگا دے جہاں سے اس کی تاش غائب ہوئی ابھی بھی وکار اس کے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وکار میں پہلے ہی بتا رہا ہوں اگر تم نے یہ کہا کہ تاشہ کا تمہیں کچھ نہیں پتا چلا تو قسم مجھے میری تاش کی میں تمہیں ابھی اسی وقت اڑا دو گا بنا کسے ڈر، شر مندگی "یہ ندامت کہ سالار شاہ اس ٹائم پاگل لگ رہا تھا جنونی لگ رہا تھا ایک پل کو تو وکار بھی ڈر گیا پھر حلق تر کرتے اس نے سالار کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور بولا۔۔۔

سالار صاحب تاشہ میم کا پتا چل گیا ہیں۔۔

کیسے کب کہاں وہ اور کون لوگ ہیں جلدی چلو مجھے اپنی تاش کے پاس جانا ہیں سالار جنونی ہو رہا تھا اس کا عشق شدت اختیار کر گیا تھا۔۔۔

وہ سر میں ایک بار پھر اس مال میں گیا تھا وہاں کے کمیرے چک کروائے تو گاڑی کا نمبر دیکھ گیا اور وہ ہی گاڑی ابھی کچھ دیر پہلے یہاں سے گزری میں نے پیچھا کیا تو مجھے پتا چلا سر وکار نے بولا۔۔۔

جلدی کرو وکار ہمیں جلدی جانا ہو گا ورنہ وہ تاش کو کوئی نقصان پہچا دے سالار نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا یہ جانے بغیر اس کا عشق اس وقت مر رہا ہیں تڑپ رہا ہیں۔۔

فاصلوں سے ہی الجھتا ہوُں جدھر جاتا ہوُں۔

عشق میں ہوش نہیں ہے کہ کدھر جاتا ہوُں

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

سکندر اور کیف دونوں ایک ساتھ تاشہ کے کمرے میں داخل ہوئے جہاں اسے رکھا گیا تھا وہ ابھی بھی وہی سکڑی سمٹی اپنا دوپٹہ اپنے گرد لپیٹے پڑی تھی ساری رات رونے سے بھوری آنکھیں لال ہوئی وی تھی ٹھوڑی اور ہونٹ پر لگا خون بھی جم چکا تھا سگریٹ کے نشان ویسے ی تھے جس میں سے اس کو درد کی لہرے اٹھ رہی تھی ۔۔۔

خیر چچی بھی اسے مارتی تھی لیکن اتنا درد تو اسے کبھی نہیں ہوا کہتے ہیں نہ اپنا مارتا ہیں تو چھاوں میں رکھتا ہیں اور کوئی غیر مارتا ہیں تو دھوپ میں پھینک دیتا ہیں۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کیف اور سکندر اس وقت نشے میں تھی سکندر تاشہ کی طرف بڑھا تھا جب تاشہ اور دیوار سے چپک گی تھی۔۔
واکیا مست پیس ہو یار تم قسم سے آج کی رات میں کبھی نہیں بھولو گا سکندر نے اپنا منہ تاشہ کے قریب کرتے کہا اس کے منہ سے شراب کی اس قدر گندی بدبو آرہی تھی کہ مجبوراتاشہ کو اپنی ناک پر دوپٹہ رکھنا پڑھا۔۔

دددددوررررہ ککک کر ببب بات کک کرو میں نے کیا بگاڑا ہیں تمہارا پلیز مجھے جانے دو مجھ مجھے جج جانے دو تاشہ نے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہاہا تم نے تو کچھ نہیں بیگاڑا لیکن یہ سب کرنے کو تمہاری اپنی کزن نمرہ نے کہا ہیں سکندر اور کیف نے ساتھ قہقہ لگا کر کہا جبکہ تاشہ حیران اور پریشان نظروں سے اب سکندر کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ کچھ سمجھتی جب سکندر نے اسے گود میں اٹھایا اور بیڈ پر دھکا دیا اور اس کے دوپٹے کو دور ہٹا کر اس پر جھکنے لگا جبکہ تاشہ مزاحمت کرنے کی کوشش کر رہی تھی جب تاشہ نے زور سے اس کے پیٹ میں مکہ مارا تو وہ کراہ کر پیچھا ہوا جبکہ تاشہ بھاگنے لگی تو کیف نے پکڑ کر پھر اسے تھپر مارا اور گرم گرم سگریٹ اس کی قیمض کا بازو پھاڑ کر اس پر لگایا تو تاشہ کی خوفناک چینخ پورے کھنڈر میں گونجی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

سالار وغیرہ جو گارڈز۔ کو چکمادے کر اندر کی طرف بڑھ گے تھے اور کمرہ ڈھونڈ رہے تھے کسی لڑکی کی چینخ پر اوپر والے کمرے کی طرف بڑھے وکار نے جیسے ہی دروازہ کھولا دھڑام کی آواز پر سکندر تو کھڑکی سے ہی گود کر بھاگ گیا جبکہ کیف بھی تاشہ کو بیڈ پر دھکا دے کر کر بھاگا کیوں کے سالار وغیرہ کے ساتھ پولیس بھی وکار تو پولیس کو لے کر کیف وغیرہ کی طرف بڑھا جبکہ سالار تاشہ کی طرف پڑھا جو کندھے پر ہاتھ رکھ درد برداشت کر رہی تھی سالار کا تو تاشہ کی حالت دیکھ کر دل ہی کٹ گیا وہ تڑپ کر آگے بڑھا اور نظر تاشہ کی لال ہوتی بھوری آنکھوں میں ٹھیر گی۔۔

کچھ ایسی مستی تھی ان کی آتشیں نگاہوں میں
انہیں دیکھتے رہتے لوگ راہوں میں
دھنک دھنک۔ عجب دلکشی کا ساماں تھے

Posted On Kitab Nagri

میں دیکھتا ہی رہا دیر تک خلاؤں میں

وہ گفتگو کا مزا تھا عجب دلنشیں صداوں میں

دوا بنا ہے مرا درد زندگی خود ہی

اثر کتنا مرے دل کی سرد آہوں میں۔۔

ضبط کے سارے بندھن ٹوٹ چکے تھے اسے سامنے دیکھ کر وہ ایک منٹ بھی ذایعہ کیے بغیر مقابل کے گلے جا لگی تھی جبکہ مقابل نے بھی اسے اپنے سینے میں چھپا سا لیا تھا اور وہ وہی بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

ضبط کے سارے بندھن ٹوٹ چکے تھے اسے سامنے دیکھ کر وہ ایک منٹ بھی ذایعہ کیے بغیر سالار کے گلے جا لگی تھی جبکہ سالار نے بھی اسے اپنے سینے میں چھپا لیا تھا اور وہی بے ہوش ہو چکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سالار نے اسے باہوں میں اٹھایا اور گاڑی کی طرف بڑھا کیوں کے تاشہ کی طبعیت زیادہ خراب لگ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے گاڑی میں لیٹا کر وہ بھی وہی بیٹھا تھا اور اس کا سر اپنی گود میں رکھ کر اس کے کبھی بالوں میں انگلیاں پھرتا تو کبھی اس کے گال تھپتپاتا کہ وہ اٹھ جائے ڈرائیور جو گاڑی تیز چلا رہا تھا سالار کے کہنے پر اس وقت ڈرائیور کو سالار کوئی پاگل ہی معلوم ہو رہا تھا۔۔۔

سالار نے تاشہ کے بازو کے نشان پر انگلی رکھی تھی جہاں سگریٹ کا نشان تھا۔۔

جیسے ہی سالار نے اس نشان پر انگلی رکھی تو تاشہ کی بے ہوشی میں بھی سسکی نکلی تھی۔۔۔

تاش کیا اتنا درد ہو رہا ہے تمیں مجھے قسم ہے تاش میں تمہارے ایک ایک نیشان کا بدلہ سالار شاہ سوت سمیت لے گے کا سالار نے تاشہ سے ہمکلام ہوتے ہوئے کہا تھا۔۔

ارحم تھوڑی تیز گاڑی چلاو یار سالار بولا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اچھا سر ڈرائیور نے ہچکچاتے ہوئے کہا کہ اس پاگل شخص کا کیا پتا کہی اسے ہی چلتی گاڑی سے نہ پھینک دے صرف اس چھوٹی سی لڑکی کے لیے۔۔۔

ابھی سالار نے اس واقعے کے بارے میں کسے کو بتایا تھا وہ اس وقت خود اتنی ٹنشین میں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

ماضی:

ساروں کی نظریں اس وقت زہرہ کی طرف تھی جبکہ زہرہ کی زوایار کے مایوس چہرے پر زہرہ نے کچھ دیر کے بعد دوبارہ ہاتھ زوایار کی طرف بڑھایا تھا جس کا مطلب سمجھ کر پورے ہال میں پھر سے شور شروع ہوا تھا جبکہ زوایار کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی اس نے رنگ زہرہ کی انگلی میں پہنائی تھی اور ایک گلاب کا تازہ تازہ پھول اس کے ہاتھ میں پکڑیا تھا اور پھر اٹھ کر اس کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔

پورے ہال میں تالیوں سیٹیوں کا شور تھا اس وقت دونوں کی آنکھوں میں نمی تھی۔۔

ایک کی اپنی محبت پالینے کی اور ایک کی ایک اچھا سفر پانے کی چاہ پورے ہونے کی۔۔۔

تھینکیو سو مچ زہرہ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کبھی تمہارا یقین نہیں توڑوں گا کبھی نہیں زوایار نے کہا تو زہرہ نے سر ہلایا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے حد محبت تھی زوایار شاہ کو زہرہ سے۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

زہرا اپنے کمرے میں بیمار سی لیٹی ماضی کی باتیں سوچ رہی تھی اس کے آنسوں لڑیوں کی طرح بہہ رہے تھے پھیکی پڑتی صورت آنکھوں کے نیچے ہلکے اور زرد پڑھتی رنگت وہ کہی سے بھی پہلے والی زہرہ نہیں لگ رہی تھی دو مہینوں میں وہ بے حد سخت بیمار پڑ گی زوایار نے اس کی بلکل بھی کیر نہیں کی تھی۔۔۔

وہ اب سارا سارا دن اکیلی گزار دیتی زین کو بھی ٹائم نہیں دیتی اس کی طعبیت اب واقعی بہت خراب رہنے لگی تھی ۔۔

ان دو مہینوں میں کنزہ نے زوایار کو اپنی مٹھی میں لے لیا تھا جو وہ کہتی وہ وہی کرتا یہ نہیں تھا کہ اب وہ زہرہ سے محبت نہیں کرتا تھا لیکن وہ زہرہ کو بلکل بھی ٹائم نہیں دے پا رہا تھا۔۔۔

کیوں کے جب وہ زہرہ کے پاس بیٹھتا تو کنزہ آجاتی کہ مجھے پاکستان میں یہ گھوما لاؤ ادھر گھوما لاؤ اس لیے اب وہ کنزہ کو پھرانے لے جاتا جب زہرہ کہتی کی زوای آج آپ نہ جاہیں میری طعبیت خراب ہیں تو وہ اگنور کر دیتا۔۔

ابھی۔ زہرہ ماضی کو یاد کر کے بے تحاشہ رو رہی تھی جب زوایار کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔

وہ زہرہ کو اگنور کرتے واش روم میں گھسا اور وہاں سے نکل کر شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر تیار ہونے لگا جب اس کی نظر روتی ہوئی زہرہ پر پڑھی تو وہ وہی تھم گیا اور فوراً زہرہ کے پاس بڑھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زہرہ چندا تم ٹھیک ہو کیوں رو رہی ہو

نہیں ایسے ہی زہرہ نے کہا۔۔

نہیں زہرہ تم رو رہی ہو مجھے بتاو کیا بات ہیں میری جان زوایار سے اس کے آنسوں دیکھے نہیں جا رہے تھے اس کہ بے چینی بڑھ رہی تھی۔۔

زوای میری طعبیت نہیں ٹھیک۔۔اور کچھ نہیں

زہرہ میں کہہ رہا ہوں سچ بتاو کیا ہوا ہے اس بار زوایار تھوڑے سخت لہجے میں بولا۔۔

زوای آپ کو نہیں دیکھتا کیا ہوا ہیں یہ آپ چھوٹے بچے ہیں دو مہینے سے میری طعبیت خراب ہیں اور آپ کو کوئی فکر نہیں آپ ایسے تو نہیں تھے میری زرہ سی تکلیف پر آپ کی جان نکل جاتی تھی اور اب تو آپ مجھے پوچھتے بھی نہیں کیا اب مجھ سے محبت نہیں رہی کیا وہ وقتی تھا سب زہرہ رو رہی تھی اور بے تحاشہ رو رہی تھی اس کی ہچکی بند چکی تھی اتنے دنوں کا غبار اب وہ نک ال رہی تھی۔۔۔

جب زوایار نے آگے بڑھ کر اسے اپنے ساتھ لگایا تھا زہرہ چندا تم کیوں ایسا سوچ رہی ہوں میری جان تم میری فیلنگز کو صرف وقتی بول رہی ہوں زوایار نے دکھ سے کہا اسے اپنی کوئی غلطی نظر ہی نہیں آ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

زوای ایک بات پوچھوں زہرہ نے اس سے الگ ہوتے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا--

پوچھو چندا ایک نہیں سو بات پوچھو--
آپ جب کنزہ کے ساتھ جاتے ہیں کہی گھومنے پھرنے تو آپ کے کتنے پیسے لگ جاتے ہیں میرا مطلب کتنا خرچا ہو جاتا ہیں---
زہرہ یہ کیسا بے تکا سا سوال ہے زوایار نے بے زاری سے کہا--

بتا ہیں نہ زاوی
کافی زیادہ پیسے لگ جاتے ہیں زہرہ تمہیں پیسے چاہیے کیا زوایار نے کہا--

www.kitabnagri.com

نہیں زاوی مجھے پیسے نہیں چاہیے بلکے میں آپ کو پیسے دیتی ہوں--
مگر کیوں زہرہ مجھے پیسوں کی کیا ضرورت--
لیکن مجھے ہیں اپ کی ضرورت جتنا آپ کا کنزہ کے ساتھ وقت گزارتے ہوئے پیسا لگتا ہیں نہ اتنا ہی میں آپ کو بھی پیسے دیتی ہوں کیا آپ مجھے تھوڑا سا وقت دیے دے گے نہ زوای زہرہ نے کہا---

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اس بات پر زوایار کو اس پر پیار کے ساتھ ترس بھی آیا تھا۔۔

ایم سوری زہرہ میں تمہیں ٹائم نہیں دے پایا میری جان مجھے معاف کردو زوایار نے زہرہ کو گلے لگاتے کہا۔۔

کوئی بات نہیں زوای۔۔

آج کا کیا بلکے میری ساری زندگی کے دن تمہارے آہندہ کبھی میں اپنی بیگم کو اگنور نہیں کروگا تم جلدی سے جا کر تیار ہو جاو اور میں ملازمہ سے کہہ کر ذین کو تیار کرواتا ہوں پھر ہم چلے گے اج کھانے بھی باہر کھاۓ گے زوایار نے زہرہ کی پریشانی پر عقیدت سے لب رکھتے ہوۓ کہا تھا وہ سرہاں میں ہلا کر گی۔۔۔

اب یہ تو وقت نے ہی بتانا تھا کہ زوایار زہرہ سے کیا ہوا وعدہ۔ پورا کرتا ہیں کہ نہیں۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

آج گھر میں پہلے سے زیادہ چہل پہل تھی کیوں کے آج نمرہ کو دیکھنے کچھ لوگ آرہے تھے--

سارے گھر میں شور شرابا سا تھا مزمل صاحب بھی اب نمرہ کے ساتھ تھوڑے ہی ٹھیک تھے---

وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنے بالوں میں برش کر رہی تھی بلیک کلیوں والی لونگ فراق پہنے اور ہلکے سے میکپ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی---

Posted On Kitab Nagri

لیکن نیلی آنکھوں میں عجیب سی بے چینی تھی ایک تو اس کی طعبیت نہیں ٹھیک تھی اور دوسرا اسے آج تاشہ کی بے حد یاد ستا رہی تھی اسے لگ رہا تھا وہ بہت مشکل میں ہیں آخر سگی بہن تھی وہ اس کی اور اوپر سے جڑوا بھی تو اس کی تکلیف سے کیسے بے خبر ہو سکتی تھی۔۔۔

بلال کمرے میں آیا تھا جب زرنش کو سوچوں میں گم دیکھا تو اسے کندھوں سے پکڑتے استفسا کیا۔۔

زر ٹھیک ہو تم جب اس کی آواز پر چونکی۔۔

ہہ ہہ ہاں وہ بس آج طعبیت تھوڑی ٹھیک نہیں زرنش نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

زرا دھر دیکھوں زیادہ طعبیت اگر خراب ہیں تو ہم ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں بلال نے فکرمندی سے کہا کیوں کے وہ کوئی رزق نہیں لینا چاہتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہہ کچھ نہیں ہے بلال بس تھوڑے سے چکر ہے ابھی ٹھیک ہو جائے گے آپ نیچے چلے مہمان آتے ہو گے میں بھی آرہءہوں۔۔

نہیں بلکل نہیں میں ملازمہ سے کہہ کر تمہارے لیے جوس منگواتا ہوں وہ پیوں پھر ساتھ ہی نیچے چلتے ہیں بلال نے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن بلال

لیکن ویکن کچھ نہیں۔۔

زرنش کے منع کرنے کے بے وجود بھی اس نے زرنش کو جوس پلا دیا تھام۔۔

ابھی بھی وہ لوگ سیڑیوں سے اتر کر نیچے آرہے تھے بلال نے اس کے کندھے کے گرد حصار بنایا ہوا تھا وہ بلکل مکمل لگ رہے تھے۔۔

نازیہ بیگم نے تو ان کی بلائیں بھی لے لی تھی وہ تو زرنش کے وارے نیارے ہی جائے جا رہی تھی جب سے انہیں پتا چلا تھا وہ دادی بننے والی ہیں۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سالار نے تاشہ کا چیک اپ کروا دیا تھا ڈاکٹر نے اسے انجکشن لگائے تھے اور کچھ دوایاں لکھ کر دی تھی سالار تاشہ کو اسلام آباد میں ہی اپنے فارم ہاوس پر لے آیا تھا البتہ وہ سارا معاملہ زاویار کو بتا چکا تھا تاشہ کو ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھولی تھی ایک دم لائٹ روشنی اس کی بھوری آنکھوں میں پڑھی تو اس نے دوبارہ آنکھیں میچ لی اسے آہستہ آہستہ سب یاد آرہا تھا کے کیسے سکندر اور کیف نے اس کے ساتھ کچھ غلط کرنے کی کوشش کی جب سالار نے اسے آکر بچایا اور وہ اس کے گلے لگ گی تھی اسے سب یاد آرہا تھا اس نے اٹھنا چاہا لیکن جسم میں ہوتی تکلیف کی وجہ سے اٹھ نہ سکی وہ ابھی ڈر میں تھی وہ اٹھنی کی کوشش کر رہی کہ غلطی سے ہاتھ لگنے کی وجہ سے کانچ کا گلاس نیچے گر گیا۔۔

سالار جو فون پر زاویار کو آگے کے بارے میں آگاہ کر رہا تھا جب اسے کچھ ٹوٹنے کی آواز آئی تو فورا تاشہ والے کمرے کی طرف بڑھا۔۔

جبکہ تاشہ نے اسے اپنی طرف قدم بڑھاتے دیکھا تو خوف سے آنکھیں میچ لی۔۔

پیپ پلل پلیز مم مجھ مجھے ننن نہ مم مارنا یی یہ گگلگ گلاس غلطی سے گرا ہے میں نے جان بوجھ کر نہیں گرایا تاشہ نے آنکھیں میچتے ہوئے کہا۔۔۔

تاش آر یو او کے آپ ٹھیک ہیں سالار نے آگے بڑھنا چاہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وووہی رررر کلک رکھ جاؤ ورنہ مم میں بتا رہی ہو مم میں اس کانچ سے اپنے آپ کو ختم کرلوں گی اگر میرے ساتھ کچھ غلط کرنے کی کوشش بھی کی تو تاشہ ابھی بھی صدمے تھی اسے ہوش نہیں تھا اس نے کیف اور سکندر کو اتنا اپنے اوپر سوار کرلیا تھا کہ وہ ہر چیز سے ڈر رہی تھی۔۔۔

دیکھو وہ کانچ نیچے رکھ دوں آپ کو لگ جائے گی سالار نے نرمی سے اسے سمجھانا چاہا ورنہ دل تو کر رہا تھا لگا دے تاشہ کو ایک۔۔۔

تتتم تم میرے قریب تو نہیں آو گے نہ معصومیت سے پوچھا گیا تھا۔۔

نہیں بلکل نہیں میں وہ نہیں ہو تاش میں سالار ہو میں آپ کے ساتھ ایسا کچھ کرنے کی حماقت بھی نہیں کر سکتا آپ ریلکس رہے سالار نے کہہ کر ایک قدم آگے بڑھانا چاہا جب تاشہ نے اسے ہاتھ کے اشارے سے وہی روکنے کو کہا۔۔

پپپ پلیز مم مجھے گگ گھر جج جانا ہے آپی کے پاس مم مجھے ل لے چلو تاشہ نے کانچ کا ٹکرا پھینکتے وہی بیٹھتے ہے کہا ۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھے تاشہ آپ ابھی اس حالت میں گھر نہیں جاسکتی آپ کی طعبیت پہلے ہی ٹھیک نہیں اور نہ ہی ابھی آپ کے زخم بڑھے ہے میں اپ سے وعدہ کرتا ہوں آپ تھوڑی سی ٹھیک ہو گی تو میں خود لے کر جاوگا اور یہاں آپ safe ہے آپ کو کوئی نقصان نہیں پہچائے گا۔۔

ٹحح ٹھیک ہے شش شکر یہ مم میری مدد کا بھوری آنکھوں میں سے لاتعداد آنسوں بہہ رہے تھے اپنی بے بسی پر۔۔

تاش آپ روے نہ جا کر منہ ہاتھ دوہے یہ کپڑے پہنے اتنے میں میں آپ کے لیے تگڑا سا کھانا بناتا ہوں اوکے اور بس اب میں آپ کو روتا نہ دیکھو سالار سے کہا اس کے آنسوں دیکھے جاتے ہے اس کو اس حالت میں دیکھ کر اسے بھی تکلیف ہو رہی تھی لیکن سالار شاہ اپنے عشق کو نقصان پہچانے والے میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑنے والا تھا

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تاشہ ایک نظر صوفے پر پڑھے سوٹ پر ڈالتی اپنے بال کور کرتی سوٹ اٹھا کر واش روم کی طرف بڑھی تھی بڑی مشکل سے کیوں کے اسے ابھی کافی درد تھا سالار بھی باہر کچن کی طرف بڑھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

زوایار زہرہ کو کھانا کھلا رہا تھا اپنے ہاتھوں سے بڑے پیار سے اس سے بات کر رہا تھا جبکہ باہر سے آتی کنزہ نے یہ منظر دیکھا تو غصہ ضبط کرتی بغیر نوک کیے اندر داخل ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وی کیا آج ہم کہیں باہر چلے میرا دل بہت گھبرا رہا ہے کنزہ نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

زوای جو زہرہ کو کھانا کھلانے میں مگن تھا کنزہ کی آواز پر چونکا جبکہ زہرہ نے منہ بنایا تھا کنزہ کو دیکھ کر آخر اس کی وجہ سے تو اس کا شوہر اس سے دور ہو رہا تھا۔۔

نہیں کنزہ آج میں نہیں جا سکتا آج میں اپنی بیگم کے ساتھ ٹائم گزاروں گا تو تم اکیلی چلی جاوں اور آہندہ نوک کر کے آنا تم ایسے ہی آگی زوایار نے ترچھی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

اوو وی ایم سوری میں نے نوک نہیں کیا کنزہ نے لفظ چبا چبا کر کہا غصے کی زیادتی سے اس کا چہرہ لال ہو گیا تھا۔۔

بے ستی وہ بھی زہرہ کے سامنے اس کی۔۔

کوئی بات نہیں اٹس اوکے کنزہ اب تم جا سکتی ہوں۔۔

آہہہ جا رہی رہی ہوں آنا تو تمہیں میرے پاس ہی ہے وی "زوایار شاہ" صرف۔ "کنزہ ملک" کا ہے دل میں سوچتی وہ پیر پٹکتی وہاں سے واک آوٹ ہوئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبکہ زہرہ تو خوشی سے پاگل ہی ہو گی تھی کنزہ کی اتنی بے ستی پر۔۔۔

زوایار پر صرف میرا حق ہے کنزہ میں تمہیں اتنی آسانی سے اپنے عشق کو تمہارا نہیں ہونے دو گی۔۔

زہرہ ضامن پاگل ہے زوایار شاہ کے پیچھے

زہرہ نے دل میں سوچتے زوایار کے کندھے پر سر رکھتے سکون سے آنکھیں موندلی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

تاشہ کپڑے چینج کر کے باہر آئی تھی جہاں سالار کچن میں کھڑا نوڈلز بنانے میں مصروف تھا وہ مڑا تو تاشہ انگلیاں مڑوڑتی ادھر ہی کھڑی تھی۔۔

تاشہ آپ کھڑی کیوں ہے بیٹھے نہ یہاں

نن نہیں میں ٹھیک ہوں ایی ایسے

نہیں تھک جائے گی آپ کھڑے کھڑے بیٹھ جائے بھوک بھی لگی ہو گی آپ کو بس تھوڑی دیر میں یہ بن جاہیں گے مجھ ءاور کچھ بنانا نہیں آتا اس لیے آپ کے لیے جو بھی موجود تھا بنا رہا ہوں سالار نے ایک ہی سانس میں سب کہہ دیا تھا

--

آپ کو نوڈلز بنانے آتے ہیں معصومیت سے ہلکی سی آواز میں پوچھا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ سالار کی خوشی کی انتہا نہیں تھی کہ پہلی بار تاشہ نے اسے خود مخاطب جو کیا تھا۔۔

لوں بھلا نوڈلز بنانا کونسی اتنی بڑی مشکل ہے آج۔کل تو چھوٹے بچے کو آتے ہے میں تو پھر بڑھا ہوں

سالار نے شرارت سے کہا۔م

جس پر تاشہ کھلکھلا کر ہنسی تھی۔۔

آپ بڑھے تو نہیں ہنستے ہوئے بتایا گیا جبکہ سالار اس دنیا میں ہوتا تو جواب دیتا وہ تو اس کی ہنسی میں ہی کہی گم تھا۔۔

اب ہم کو پیاروں کی ضرورت کیا

ہم نے تو ان کی جان لیوا ہنسی پر دل ہارا ہے ❤️🔥

(رابعہ چوہدری)

جبکہ اس کو اپنی طرف گہری نظروں سے دیکھتا پا کر تاشہ کی ہنسی کو بریک لگی تھی اس نے نظریں جھکا دی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نوڈلز تت تیار ہو گے کیا تاشہ نے اس کا دھیان کہی اور لگانے کو کہا۔۔

وہ ہاں بن گے سالار نے خجل سا بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔۔

سالار نے اس کے نوڈلز اسے نکال کر دیے تھے اور اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ کر وہ بھی کھانے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھے بنائیں ہیں آپ نے۔۔

افف آج سے پہلے کبھی میں نے اتنے اچھے نوڈلز نہیں بنائے ہو گے جتنے اب بنے ہے سالار نے جزبات کی روح میں بھٹکتے ہوئے کہا۔۔

جججی۔۔

اور کچھ نہیں کھاہیں نہ آپ

بس تاشہ نے اپنا باول ختم کرتے ہوئے کہا۔۔

بس کیا اتنا ہی کھاتی ہیں آپ اگر میری طرح حسین بڑھا بننا ہیں تو اور کھاہیں۔۔

تاشہ ہنسی اور ہنسی اور پھر ہنستی ہی چلی گی سالار نے اس کا سارا باول کھالی کرایا اسے کھلوا کر اور ساتھ وہ ایسی بات بھی کرتا جس وہ ہنستی تو وہ بھی مسکرا دیتے وہ اب نارمل ہو رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥♥♥♥♥♥

میں دھو دیتی ہو برتن آپ رہنے دے۔۔

لیکن تاشہ یہ دو ہی برتن ہے آپ رہنے دے۔ تبھی تو کہہ رہی ہوں دو ہی برتن ہے میں خود دھولو گی آپ رہنے دے۔۔

Posted On Kitab Nagri

او کے سالار کندھے اچکاتا وہی بیٹھ گیا۔۔

وہ برتن دھو کر مڑی اسکا کو ہلکا سا چکر آیا تھا وہ گرتی جب بروقت سالار نے اسے تھام لیا۔۔

وہ نا جنے کب تک بھوری انکھوں کے سحر میں رہتا جب تاشہ اس سے الگ ہوئی اور شرمندگی نظریں جھکا کر کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔

بڑی ہی کوئی بور لڑکی ہو یار تم کچھ بولتی ہی نہیں۔۔

جی نہیں میں بور لڑکی تو نہیں۔۔

اچھا جی مجھے تو وہی لگتی ہو۔۔

نہیں ہو بور لڑکی۔۔

ہو

نہیں ہوں۔۔

ہو اب سالار کو اسے چڑانے میں مزا ارہا تھا جبکہ تاشہ بھی اپنے پورانے مونڈ میں آرہی تھی۔۔

اچھا تو میں ایسا کیا کروں جس سے آپ کو لگے میں بور نہیں ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلو پھر کوئی movie دیکھتے ہے سالار نے کہا تاشہ نے اثبات میں سر ہلایا سالار پوپ کونسز بھی لے آیا تھا--

یہ کتنی بکواس movie ہے آدھے گھنٹے بامشکل دیکھنے کے بعد تاشہ کی ننید میں ڈوبی اواز آئی--

تو رہنے دو آپ نہ دیکھو--

نہیں میں بب بور لڑکی نہیں ی کہتی سالار کے کندھے پر سر رکھتی ٹون (سو چکی تھی) ہو چکی تھی---

سالار نے ایک پیار بھری نظر اس پر ڈالی اور کمرے میں لا کر بیڈ پر لیٹا یا اسے اور تاشہ کے گال پر چٹکی کاٹا وہ فارم ہاوس سے نکلتا چلا گیا کسے سے حساب کتاب برابر کرنا تھا---

♥♥♥♥♥♥♥♥

♥♥♥♥♥♥

وہ سب اس ٹائم لاونج میں بیٹھے چائے پینے میں مگن تھے زرنش نے مزمل صاحب کو چائے صرف کی تھی اور وہی بیٹھ گی--

بیٹا زرنش بلال کہا ہے؟؟ نازیہ چچی نے پوچھا

ہاں پتا نہیں چچی کال آئی تھی ان کی کہہ رہے تھے بہت ضروری کام سے جا رہا ہوں زرنش نے کہا

-اچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابھی پانچ منٹ ہی گزرے تھے جب بلال اندر آتا نظر آیا زرنش آگے بڑھنے والی تھی جب اس کے ساتھ حستی کو دیکھ کر اس کے قدم وہی رک گے تھے ڈھیروں سوال اس کے دماغ میں گردش کر رہے تھے کے بلال کے ساتھ لڑکی کون ہے کیوں ہے اور اگر کوئی کولیگ بھی ہے تو اس کے ساتھ اتنا کیوں چپکی ہوئی ہے برحال اس نے اپنے آپ کو سہاملا۔۔

بلال بیٹا یہ لڑکی کون ہیں نازیہ چچی نے پوچھا

اوو موم یہ فائزہ اور فائزہ یہ میری موم اور تمہاری ساس بلال نے جتنی آسانی سے یہ الفاظ کہے تھے اتنے ہی زرنش کی دل کی دنیا کو حلاگ ئے تھے وہاں بیٹھے اور کھڑے تمام افراد ملازمات سمیت ہکا بکا تھے اس کے اس الفاظ سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلال یہ کیا بکواس ہے مزمل صاحب دھاڑے تھے؟؟

یہ کوئی بکواس نہیں ڈیڈ بلکے آپ کی دوسری بہو نہیں نہیں پہلی بہو ہے بلال آرام سے کہتا صوفے پر بیٹھا تھا جبکہ زرنش کے آنسوں نہیں رک رہے تھے اپنے محبوب کہ غداری اور بے وفائی پر نازیہ چچی جو صدمے میں تھی فائزہ کے سلام کی آواز پر دنیا میں آئی۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم آنٹی فائزہ نے آگے بڑھ کر ان سے گلے ملنا چاہا جب انہوں نے وہی روک دیا۔۔

لڑکی پیچھے ہو کر بات کرو تم مجھ سے کچھ نہیں لگتی تم میری

لیکن آنٹی میں آپ کی بہو ہوں

Posted On Kitab Nagri

نہیں میری بہو صرف میرے زرہے اور کوئی نہیں ابھی فائزہ آگے کچھ بولتی جب بلال نے اسے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا۔۔

وہ برباد ہو چکی تھی اس کے پاس اس ٹائم کوئی نہیں تھا جو اسے سہارا دے سکے بلال اس کے سامنے کھڑا تھا اور وہ بس اس کو دیکھ کر روئے جا رہی تھی۔۔۔

بلل بلال بب بس ااا ایک بب بار کہہ دددد دے ے یی یہ سب جج جھوٹ ہیں یہ جج جو آپ نے کہا۔۔

بلال پلیز ککک کہہ دددد دے سسکتے ہوئے نیچے گر چکی تھی ناز یہ چچی نے فورا آکر اسے سہاملا تھا۔۔۔

بلال یہ سب کیا ہے اور اب کونسا نیا تماشہ ہیں مزمل صاحب ڈھاڑے تھے۔۔۔ب

بابا یہ کوئی تماشہ نہیں حققیت ہیں جو آپ سب کو دیکھ رہی ہیں بلال نے بے نیازی سے کندھے اچکائے مزمل صاحب اگے بڑھنا چارہے تھے جب زرنش چلائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر کیوں کی میری زندگی برباد کیوں کیا مجھ سے نکاح

کیوں

کیوں

کیوں

Posted On Kitab Nagri

بلال میں پوچھتی ہوں کیوں کیا آپ نے میرے ساتھ ایسے کیا قصور ہے ہم بہنوں کا ہمارے ساتھ ہی کیوں ایسا ہوتا ہیں اللہ ہمیں بھی اپنے پاس بلالے زرنش چینخ رہی تھی جس سے اس کی طعبیت بھی خراب ہو رہی تھی۔۔۔

بکواس بند کرو زرنش کیا بولے جا رہی ہو تم جاو اپنے روم میں تمہاری طعبیت ٹھیک نہیں بلال نے آگے بڑھ کر اسے پکڑانا چاہا لیکن اس نے روک دیا۔۔

ایک بات میری یاد رکھنا۔"بلال مزمل "تم تڑپو گے اچھی زندگی کے لیے لیکن تمہیں نہیں ملے گی تم اللہ کے آگے بھیک مانگو گے اور میری بد عا ہے اللہ تمہیں بھیک بھی نہیں دے گا اور آخری بات مجھے کمزور نہ سمجھنا اور میرا اور میری اولاد کا اب تم سے کوئی تعلق نہیں زرنش کہتی نازیہ چچی سے اپنا آپ چھڑواتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔

تمہیں ایک یتیم کی بد عا ضرور لگے بلال میں چاہتی ہو نازیہ چچی کہتی مزمل صاحب کے ساتھ وہاں سے گزری مزمل صاحب بھی ایک غصیلی نظر اس پر ڈال کر آگے بڑھے۔۔

جبکہ فائزہ اب بولی تھی۔۔

بلو میرے سر میں درد ہو رہا ہیں یہاں کوئی کمرہ نہیں کیا؟؟؟

فائزہ جان جاؤ تم کمرے میں تمہاری طعبیت خراب ہو جائے گی اور ٹنشین نہ لینا میں سب ٹھیک کر دو گا بلال فائزہ کے کندھے کے گرد حصار بناتا اسے اوپر لے کر جا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اپنے کمرے کے باہر کھڑی نمرہ یہ منظر دیکھ کر افسوس کی جگہ کیا کر سکتی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

انہیں ایک کھنڈر نما گھر میں رکھا گیا تھا دونوں کو کرسیوں پر رسی سے باند دیا گیا تھا وہ گھر کے اندر داخل ہوا تھا اور پھر چلتا چلتا بیسمنٹ والی سائٹ پر آیا تھا اس نے اس وقت بلیک جینز پر بلیک شیٹ پہنی ہوئی تھی بھوری بال ماتھے پر بکھیرے ہوئے تھے اور آنکھیں اس ٹائم سرد اور غصے کی وجہ سے لال ہوئی وی تھی۔۔۔

وہ چلتا ہوا اسکندر اور صیف کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا تھا اور اب غور سے ان کے تصورات دیکھ رہا تھا۔۔

کلک کون ہوتت تم اور ہمیں یہاں کیوں لائے ہوں سکندر نے ہمت کر کے اپنے لب کھولے تھے لیکن اس صرف ایک منٹ کے لیے ہی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں میں تم لوگوں کی بھاینک موت ہوں سالار نے اس انداز میں کہا تھا کے وہ دونوں کانپ اٹھے تھے۔۔

دددیک۔دیکھوں ہمیں چھ چھوڑ دو ہم نے کیا بگڑا ہے تمہارا صیف نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہ نہ ابھی کہا سالار نے ایک کرنٹ والی تار منگوائی تھی اور اسے صیف کی انگلی پر باند کا اپنے خاص بندے کو بٹن اون کرنے کا کہا۔۔۔

آہہہہہہہہہہہہہہہہ

ایک زوردار چینخ صیف کی کھنڈر میں بلند ہوئی تھی اور پھر ہوتی ہی گی تھی سالار نے جو تار صیف کی انگلی پر باندی تھی اس میں کرنٹ تھا اور اب ہر جھٹکے کے ساتھ صیف کے لیے نیا امتحان تھا۔۔۔

بببب بسس ااا سسسس ککک کو بب بند ککک کرو میں نے ککککککک کیا بگڑا ہھھہ ہے تہہہہ تتتتت تمہارا صیف نے درد سے تڑپتے ہوئے کہا۔۔م

میری تاش نے بھی یہ لفظ کہے تھے نہ کیا تم نے اسے چھوڑا تھا میری زندگی میرا عشق بھی تو یوں ہی تڑپ رہا تھا تم نے اس کی التجا سنی تھی اب تم بھی تڑپو کے سالار نے اشارہ کیا تھا اور بندے نے پھر سے بٹن اون کیا تھا اور اس بر جھٹکا کا پہلے سے زیادہ تیز تھا اور سالار سامنے بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا۔۔۔

جبکہ سکندر کی آنکھوں میں خوف کی لہر دوڑ گی تھی۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

اب وہ سکندر کی طرف بڑھا تھا اور بلیٹ کھول کر اس کے ہاتھوں پر کٹ مارے تھے سکندر کی چینخ نکلی تھی سالار اور کٹ مار رہا تھا اس کی ہر جگہ پر ہاتھ پر پاوں ہر جگہ اور اس کی چینخیں گونج رہی تھی ایک زوردار کٹ سالار نے اس کے ماتھے پر مارا تھا۔۔۔

اس کے ماتھے سے دو بوند خون نکلا تھا لیکن سکن ساری پھٹ چکی تھی سالار نے اپنا پیا ہوا سگریٹ نیچے پھینکا اور دوسرا سگریٹ جلا کر گرم گرم سکندر کی گردن پر رکھ دیا سکندر چلا رہا تھا چینخ رہا تھا لیکن اس کی مدد کوئی نہیں کر سکتا تھا۔۔

ایک منٹ

دو منٹ

تین منٹ چار منٹ اور پورے پانچ منٹ سگریٹ سالار نے اس کی گردن پر رکھا تھا اور یہ ہی عمل بار بار اس کے جسم کے ہر حصے پر کیا تھا سکندر تکلیف برداشت نہ کرتا وہی بے ہوش ہو گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب اس کا رخ صیف کی طرف تھا جو جھٹکے کھانے کی وجہ سے بے سود پڑھا تھا۔۔۔

اٹھ بے سالے اٹھ ابھی تیری سزا ختم نہیں ہوئی ابھی تو صرف ٹیلر تھا ابھی تجھے بہت تڑپنا ہے میری تاش میری زندگی میری محبت اور سالار شاہ کے عشق کو تکلیف دینے والا کبھی اس دنیا میں نہیں رہ سکتے سالار نے کہا اور پھر

Posted On Kitab Nagri

اس کا منہ ساتھ پڑی ٹینکی میں ڈوبایا اور پھر چار پانچ بار ڈوبنے کے بعد اس کا منہ مستقل اندر ہی ڈال دیا اور کرنٹ والی تار بھی گیلی اور پانی سے بھری ٹینکی میں پہلے تو صیف کی آوازیں آرہی تھی لیکن اب وہ بھی بند ہو گی تھی۔۔۔

سالار کی آنکھیں اس وقت خون چھلکا رہی تھی اس کے ساتھ کھڑا بندا جو یہ سب حالات دیکھ رہا تھا صیف کی بند ہوتی آواز پر آگے بڑھا۔۔۔

سس سر

سر

چھوڑ دے مر جائے گا یہ

نہیں وسیم اس کی سزا ابھی کم ہے سالار نے سکندر کی کرسی کو لات مارتے ہوئے کہا۔۔

نن نہیں سر بہت ہے اتنی سزا بس کرے اور آپ جائے یہاں سے میں ان کو واپس پلیس کے حوالے کرتا ہوں یہ بھی آپ کی ضد پر لایا ہو وسیم نے سالار کو ٹھنڈا کرنا چاہا جانتا تھا اپنے باس کو کہ۔ تاشہ کے معاملے میں بہت خود سر اور خود غرض ہے۔۔۔

ہممم ابھی تو چھوڑ رہا ہو آہندہ اگر میری تاش کے یہ کسی بھی لڑکی کے آس پاس دیکھے تو تمہاری آنکھیں نکال۔ کنچے کھیلو گا میں سالار نے سکندر کو جبڑے دبچوتے ہوئے استفسار کیا اور صیف کو ٹینکی سے نکالنے کا اشارہ کرتا وہ باہر کی طرف بڑھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں کے اسے اب اپنی تاش کو دیکھنے کی طلب ہو رہی تھی۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

اس کی آنکھ کھل چکی تھی وہ اٹھی تو اسے زوای کہی نظر نہیں آیا ہمت کرتی وہ بوجھل آنکھوں کو ملتی واش روم کی طرف بڑھی۔۔۔

الماری میں سے تھوڑا سا کام والا سوٹ نکالا کیوں کے طعبیت خرابی کی وجہ سے وہ بلکل تیار نہیں ہو رہی تھی ا‌ٔج بھی وہ اسپشل تیار ہو کر زاویار کے ریکشن دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔۔

وہ پرپل کلر لے نازک موتیوں والے کیپری شیٹ پر بڑا سا نیٹ کا جاھلر والا ڈوپٹہ کندھے پر لٹکائے ہاتھوں میں کانچ کی چوڑیاں اور ہمشہ کی طرح ایک ہاتھ میں زاویار کا دیا ہوا بریسلٹ اور آگے کا سفر طے کرتی گولڈ کی رنگ اپنے لمبے بالوں کو کیچر لگائے ہنٹوں پر لائٹ پرپل لیپسٹک لگائے وہ سیڑیاں اترتے نیچے آرہی تھی۔۔۔

زاویار جو کنزہ کے ساتھ ابھی ابھی شاید باہر سے آکر صوفے پر بیٹھا تھا سیڑیوں سے اترتی اپنی من پسند محبوب بیوی کو دیکھ کر اس کے چھکے چھوٹ گے تھے وہ ٹرانس کی کفیت میں اسے دیکھ رہا تھا کنزہ کیا کہ رہی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سڑیوں سے اتر رہی تھی جب اسے ہلکا سا چکر آیا وہ گرتی کے زوای کے مضبوط بازوں کے حصار نے اسے گرنے سے بچالیا تھا۔

۔

چندا دھیان کدھر ہے تمہارا ابھی گر جاتی زوایار نے فکر مندی سے پوچھا۔۔

وہاں بس زوای ہکا سا چکر آگیا آپ باتیں کہا تھے آپ اتنے دیر سے زہرہ نے اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہونا چاہا۔۔۔

میں یہاں ہو ہی نہیں زہرہ تم مجھے اپنے اندر جو قید کر چکی اپنا پورا کا پورا اسیر کر گی ہو تم مجھے زہرہ جتنی تم سے محبت میں غفلت کرنے کی کوشش کرتا ہو زہرہ مجھے تم سے اس سے دس گنا محبت ہوتی ہے زہرہ تم عشق ہو میرا میں کیا کروں زہرہ جو کھڑا ہونا چارہی تھی زوایار نے اس کے گرد دوبارہ حصار بناتے ہوئے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ منظر دیکھ کر جاہا کنزہ کے تن بدن میں آگ لگی تھی وہی زہرہ سے اپنی بے ترتیب ہوتی ڈھڑکنیں سہا ملانے میں بے حال ہو رہی تھی زہرہ کی ایک بیٹ مس ہوئی تھی۔۔۔۔۔

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم کچھ نہیں بولو گی زہرہ

زززززوای رررروم مم میں چلیں میں یہاں کیا بولو۔۔۔

تو چلو زہرہ چندا مجھے تمہارے منہ سے بھی اپنے لیے وہ جادوئی اظہار سننا ہے جو میں نے ابھی تم سے کیا زاویار نے اپنے ہاتھ میں پکڑے زہرہ کے ہاتھ کو عقیدت سے چوما تھا اور اس کے کندھے کے گرد حصار بناتا اپنے کمرے کی طرف بڑھا جبکہ وہ کنزہ کو اس سب میں اگنور کر گیا تھا جو کنزہ کو آگ لگا گیا لیکن کنزہ شاید یہ نہیں جانتی تھی کے زاویار زہرہ کی موجودگی میں سب کو ہی اگنور کر جاتا ہے شاید وہ پہلی کنزہ نہیں اور بھی بہت سے لوگ تھے

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

زاویار شاہ معصوم عشق ❤

زاویار کے عشق کے رنگ

صرف اور صرف زہرہ ضامن کے سنگ ❤ 🔥

❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

آج بلال والے واقعے کو پورے دو مہینے گزر چکے تھے تاشہ بھی اسلام آباد سے گھر آ گئی تھی البتہ سالار کے حکم سے اپنے ساتھ ہوا سارا حادثہ اس نے کسی کو نہیں بتایا تھا لیکن دل ایک کونے میں ابھی ایک درد تھا جو دفن کرنے کی کوشش میں تھی۔۔

زرنش کے اور بلال کے درمیان جو سب ہوا اسے اس کا بھی پتا چل گیا تھا اس نے صرف سر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھ کر اپنے مہربان رحیم کریم اللہ سے بس یہ ہی شکوہ کیا تھا کہ ان بہنوں کے ساتھ ہی ایسا کیوں۔۔۔

زرنش البتہ بہت چپ چپ رہنے لگی تھی کھاتی پیتی بھی نہیں تھی چچی اور نمرہ اور تاشہ اسے زبردستی کھلاتی تھی کبھی کبھی وہ نا کھاتی لیکن پھر اپنی اولاد کا سوچ کر کھا لیا کرتی تھی۔۔۔

آج نمرہ کی مہندی تھی جو لوگ نمرہ کو دیکھنے آئے تھے وہ نمرہ کو پسند کر گے تھے اور شادی کی تاریخ بھی طے کر گے تھے۔۔۔

تاشہ نمرہ سے اب نہیں بولتی تھی ابھی بھی وہ اورنج کیپری پر اورنج ہی شاٹ قمیض پہنے گرین ڈوپٹہ کندھے پر لٹکائے ہلکے میکپ میں کمر سے بھی نیچے آتے بالو کی ڈھیلی سی چٹیاں پر موتیوں والے پھول لگائے بے حد حسین لگ رہی تھی نمرہ کو تیار کروا کر اب وہ زرنش کے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زرتو ابھی تک تیار کیوں نہیں ہوئی سب مہمان بھی آ گے اور اپیا اور زین بھی آ گے ہیں۔۔۔

زرنش جو اپنے کھالی ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی تاشہ کی آواز پر چونکی۔۔۔

مجھے کہی نہیں جانا تاشہ بے زاری سے کہا گیا۔۔

کیوں نہیں جانا ہے اور کہی نہیں جانا بس نیچے تک جانا ہے میری جان کیا ہو گیا ہے تمہیں تم ایسی تو نہ تھی تاشہ نے اپنی جان سی پیاری بہن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

میں تو ویسی ہی ہو تاشہ پر لوگ بدل گے ہے تاشہ لوگ اتنے بے حس کیوں ہوتے ہیں اپنی خوشی کی خاطر کسی دوسرے کی خوشی کو اجاڑ دیتے ہے۔۔ زرنش نے سرخ سوجی ہوئی آنسوں سے بھری آنکھیں اٹھا کر تاشہ سے شکوہ کیا جب وہ اس کے گلے لگ گی۔۔

یوں آنسوں نہیں بہاو زر آنسوں ان کے لیے بہاتے ہے جن کو ان کی قدر ہو خوش رہا کرو میری پیاری کیوٹی بہن چھوڑ دو ان دنیا والوں کو یہ ہے ہی ستم گر تاشہ نے اسے ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہمم

ہمم کی بچی چلو اٹھو تیار ہو آج خوب انجوئے کرے گے آپی آری ہے اور جلنے والوں کو خوب جلائے گے۔۔۔

اوکے تاشہ زرنش نے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اے لڑکی یہ تاشہ کیا ہوتا ہے میں تو اپنی زرکا تماشہ ہو تو تم بھی مجھے یہ ہی کہوں تاشہ نے اسے مصونی غصے سے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاہاہاہا تاشہ تماشہ دیکھا مان لیا نہ تم نے بھی کہ تم ایک تماشہ ہوں زرنش نے ہنستے ہوئے کہا وہ پیٹ پر ہاتھ رکھتے بے تحاشہ ہنسے جارہی تھی۔۔۔

تاشہ بھی مسکرای اور دل ہی دل میں اسے ہمشہ خوش اور ہسنتے رہنے کی دعا دی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

نمرہ پیلی فراق میں بالوں کی چٹیاں بنائے نفاست سے کیے میکپ میں حسین لگ رہی تھی۔۔

وہ ابھی بیٹھی گجرے ہاتھوں میں ڈال رہی تھی جب زہرہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔

ماشاءاللہ نمرہ تم بہت پیاری لگ رہی ہوں نظر لگے تمہیں کسی کی زہرہ نے اس کی نظر اتارتے ہوئے کہا۔۔

آپ بھی بہت پیاری لگ رہی ہی آپی نمرہ نے دل سے تعریف کی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شکریہ میری جان یہ بتاو یہ تاشہ اور زرنش کہاں ہے میں اوپر آئی تھی سوچا تمہارے کمرے میں ہو گی کہی دیکھ بھی نہیں رہی سارے مہمان بھی آ گئے ہیں۔۔

ہاں آپی تاشہ تو ابھی گی ہے مجھے تیار کروا کر زرنش بھا میرا مطلب زرنش آپی کو تیار کرنے نمرہ جو زرنش کو بھابھی بولنے والی تھی کچھ یاد آنے پر چپ ہو گی۔۔

زہرہ کو بھی زرنش اور بلال کے بارے میں پتا چلا تھا اسے بہت غصہ بھی آیا تھا بلال پر وہ بولنا چاہتی تھی لیکن زوایار اور مزمل صاحب نے یہ کہہ کر منع کیا کے نمرہ کی شادی کے بعد وہ خود اس کا حل نکالے گے۔۔۔

وہ زہرہ آپی نمرہ کو لے کر نیچے آجائے نازیہ آنٹی کہہ رہی ہیں رسم کا ٹائم شروع ہو رہا ہے ایک لڑکی نے آکر زہرہ کو کہا تھا جس پر زہرہ اثبات میں سر ہلا گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤

زہرہ نے نمرہ کو ایک سائٹ سے پکڑا ہوا تھا اور ایک سائٹ سے نمرہ کی دوست سمیرا نے وہ سیڑیاں آستہ آستہ اتر کر نیچے آرہے تھے باقی لڑکیوں نے دوپٹہ پکڑا ہوا تھا جو نمرہ کے سر کے اوپر تھا۔۔۔

گانے فل میوزک میں لگے ہوئے تھے پورے ضامن ہاوس کو پھولوں اور لائٹوں سے سجایا گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زہرہ اور سمیرا نے نمرہ کو پھولے سے سجے جھولے پر بیٹھایا تھا۔۔۔

کچھ لڑکیاں نیچے بیٹھ کر گانے گا رہی تھی۔۔۔

بلال بھی ایک سائیٹ پر فائزہ کے کندھے کے گرد حصار باندے کھڑا تھا۔۔۔۔

ارسلان وغیری کی فیملی پہلے ہی پوچھ گی تھی (ارسلان نمرہ کا ہونا پر شوہر)۔۔

چچی اور چچو نے رسم کر لی تھی اور گھر کے باقی سب بڑے افراد نے بھی۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

بیٹا زہرہ اور زوایا اب تم دونوں رسم کرو چچی نے کہا ج

جی چچی

چلیں زوای زہرہ نے زوایار سے کہا۔۔

جی

زوایار نے ارسلان کے ہاتھ میں رکھے پتے پر مہندی اور تیل لگایا تھا جبکہ زہرہ نے بھی نمرہ کو لگایا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زہرہ نے نمرہ کے سر سے پیسے وار کر سامنے رکھی تھالی میں رکھے تھے اور اسے لڈو کھلا کر اٹھی ساتھ زوای بھی اٹھا

کنزہ اور نسیمہ بیگم بھی آئی ہوئی تھی صرف سالار نہیں آیا تھا اسے کوئی کام تھا۔۔۔

چلو بھی جگہ خالی چھوڑو میں بھی زرا اپنی بھابھی اور بھائی کو ابٹن لگا دو نمرہ کے دیور ارسل نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں تم جو ابٹن لگاؤ گے ہم سب کو پتا ہے اس لیے اپنی چلغوزے جیسی شکل لے کر دفعہ ہو یہاں سے پہلے میں بھابھی کو ابٹن لگاؤ گی نمرہ نند عریشہ نے اپنی ٹانگ درمیان میں اڑائی ابھی تک تاشہ اور زرنش نیچے نہیں آئی تھی

۔۔۔

دیکھو تم چوڑیل درمیان میں مت آو پہلے میں بھابھی کو ابٹن لگاو گا تم بھائی کو لگالوں ارسل نے کہا ارسل اور عریشہ جہاں ہوں اور وہاں لڑائی نہ ہو ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔

بیٹا یہ لڑائی بعد میں کرنا تم دونوں ساتھ مل کر لگالوں عابدہ بیگم نے دانت پیستے ہوئے ان سے منت کی ان کی نکارا اولاد یہاں بھی شروع ہو گی تھی۔۔۔

جب کے باقی سب ان کی نوک جھوک پر ہنس رہے تھے اچھا امی جیسا آپ کہے عریشہ۔اور ارسل نے دانت نکالتے ہوئے کہا جب عابدہ بیگم دانت پیس کر رہ گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بھائی چلو سب نے رسم کرلی ہو تو ہم ڈانس شروع کرے ارسل نے کہا۔۔جب نازیہ چچی بولی۔۔

نہیں بیٹا ابھی نمرہ کی بہنیں رہتی ہے رو کے پتا نہیں وہ کہا رہ گی لوں آ گی نازیہ چچی نے سیڑیوں کی طرف اشارہ کیا جہاں سے تاشہ زرنش کے ساتھ سیڑیاں اتر رہی تھی ارسل نے بھی ان کی نظر کے تعاقب میں دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا۔۔۔

بلال نے بھی ادھر دیکھا تھا بلال اور ارسل کی نظر ایک ہی شخصیت پر تھی وہ تھی۔زرنش؛

Posted On Kitab Nagri

جس نے اس ٹائم لائیٹ بلیو ٹخنوں تک آتی فراق زیب تن کی ہوئی تھی میک اپ میں صرف لیپ گلوز اور بالوں کو کیچر لگایا ہوا تھا۔۔۔

ارسل کو وہ اس دنیا کی سب سے حسین لڑکی لگی اور ان خوبصوت مراحل سے گزرتی وہ واقعی ہی دن بہ دن پیاری ہوتی جا رہی تھی ارسل ایک ٹرانس کی کفیت میں اسے دیکھ رہا تھا جبکہ بلال کا بھی یہ ہی حال تھا لیکن ایک چیز جو بلال کو آگ لگا گی تھی وہ تھا ارسل کا یوں ٹکٹکی باندے زرنش کو دیکھنا۔۔۔

لوں بیٹا تم لوگ بھی رسم کر لوں۔۔

جی چچی ان دونوں نے اکھٹے بولا اور پھر رسم کر کے اٹھی۔۔۔۔

السلام علیکم اپیا آپ تو آئی ہی نہیں مجھ سے ملنے زرنش نے کہا۔۔

وعلیکم السلام اپیا کی جان میں نے کہا پہلے میری جان اچھے سے تیار ہو جائے پھر زہرہ نے زرنش کی پیشانی پر لب رکھے۔۔۔

اور اپیا اگر یہ جان ہے تو پھر میں کیا ہوں تاشہ نے منہ بسور کر کہا۔۔۔

اللہ تم دونوں میری جان بستی ہے شہزادیوں اپیا کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہمم اہمم کیا کہتے ہوں بھائی لڑکی واقعی ہے معصوم اور پیاری ہے عریشہ نے ارسل کے کان میں کہا۔۔

اووے ایسا کچھ نہیں جو تم سمجھ رہی ہوں ارسل نے اپنی چوری پکڑ جانے پر بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

۔

وہ تو پتا چل رہا ہے کیا ہے عریشہ نے معنی خیزی سے کہا جس پر ارسل اس کے سر پر چپت لگا کر وہاں سے نو دو گیارہ ہوا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

آپی سالار نہیں آئے تاشہ نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر کھانا کھاتی زہرہ سے پوچھ لیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں وہ بزی تھا کہہ رہا تھا برات میں شرکت کروگا کسی خاص شخص کے لیے زہرہ نے بریانی کا چمچ زین کے منہ میں ڈالتے ہوئے کہا جبکہ۔"خاص شخص" والی بات پر تاشہ جو پانی پی رہی تھی زور سے پھندا لگا۔۔۔

کک کون خاص شخص آپی اب کی بار لہجے میں تجسس کے ساتھ جلن بھی تھی جو زرنش اور زہرہ دونوں نے نوٹ کی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہو گا ویسے تمہیں کیا زرنش نے شکی نظروں سے تاشہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

نن نہیں مم میں تو ایسے ہی پوچھ رہی تھی۔۔۔

ہمم۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

ارسل جو زرنش کی طرف بڑھ کر زرنش سے کوئی بات کرنے والا۔ تھا بلال تیزی سے ادھر بھڑا۔۔

زرنش چلو روم میں بلال بغیر زرنش کی سنے زرنش کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ کر اپنے اور زرنش کے مشترکہ روم میں بڑھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلال کیا کر رہے ہیں چھوڑے میرا ہاتھ درد ہو رہا ہے زرنش نے تڑپتے ہوئے کہا۔۔

چلو آرام کرو تم اب تم باہر نہیں جاو گی بلال نے اسے دروازہ سے پن کرتے اس کی نیلی آنکھوں میں دیکھتے کہا تھا جس میں درد کی وجہ سے دو آنسوں آ گے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

بلال نے اسے دروازہ سے ساتھ پن کرتے اس کی نیلی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا جن میں درد کی وجہ سے دو آنسوں آگے تھے۔۔

اس کلائی لال ہو گی تھی اس نے بلال کو پیچھے کرنا چاہا تھا لیکن بلال کے مضبوط گرفت کے آگے سب بے سود۔۔

بب بلال چھوڑ دو میرا ہاتھ درد ہو رہا ہے اب کیا لینے آئے ہو تم میرے پاس ہاں کیا لینے آئے ہوں زرنش نے بلال کو زور سے دھکا دیتے ہوئے کہا۔۔

جا بلال اس کے ایسے ریکشن پر حیران تھا وہی زرنش کی سانس پھول چکی تھی۔۔

زر تم بیوی ہو میری میں حق رکھتا ہو تمہارے پاس تمہارے قریب آنے کا بلال نے آگے بڑھ کر اسے کندھوں سے تھامنا چاہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوو ریلی بلال بیوی حق یہ اب آپ کو یاد آرہا ہے۔

زرنش بکواس۔

بکواس تم بند کرو بلال مزمل اور مجھ سے چھ فٹ کے فاصلہ پر رہ کر بات کرو اور جس حق کی تم بات کر رہے ہو تم وہ کھو چکے ہوں سمجھے کوئی حق نہیں رکھتے تم مجھ پر آئی سمجھ زرنش نے چینختے ہوئے کہا اس کی طعبیت خراب ہو رہی تھی مسلسل چیخنے اور رونے کی وجہ سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زرنش تم پوری پاگل ہو گی ہوں ادھر بیٹھ جاو تمہاری طبعیت خراب ہو جائے گی اور اتنا چیخنا تمہاری صحت کے لیے اچھا نہیں پلیز اپنا ہی تو ہماری اولاد کا خیال کر لوں بلال نے اسے کول کرنا چاہا۔۔

یہ اولاد صرف میری ہے بلال مزمل تمہارا مجھ سے یہ میرے بچے سے کوئی تعلق نہیں ہے کوئی تعلق نہیں اور یہ روب نہ اپنی بیوی پر جماؤ۔۔

زرنش فائزہ کو درمیان میں مت لاو اور اگر وہ میری بیوی ہے تو تم بھی میری بیوی ہو۔۔

واواوابلال مزمل کیا کہنے ہے آپ کے فائزہ کو میں نہیں بلکے آپ کو خود اسے درمیان میں لائے ہے بلکے مجھے اپنے اور اس کے درمیان میں لائے ہے اور رہی بات میں آپ کی بیوی ہوں تو باس کچھ دن اس کے بعد یہ حق بھی آپ سے چھن جائے گا سمجھے تم کچھ نہیں لگتے تم میرے اور نہ ہی میرے بچے کے وہ اتنی زور کا چینخی تھی کہ تاشہ اور زہرہ بھی کمرے میں داخل ہو گی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

البتہ نیچے تیز میوزک کی وجہ سے کسی کو آواز نہیں آرہی تھی زہرہ نے آگے بڑھ کر زرنش کو سینے سے لگایا تھا اس کی حالت واقعی ہی خراب ہو رہی تھی رونے کی وجہ سے ہچکی کی بھی بند چکی تھی۔۔۔

بلال بھائی کیا کہا آپ نے زرنش کو جو وہ اتنا رو رہی ہے اور کیوں اسے نیچے سے اوپر لائے ہے تاشہ نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے تمہاری بہن کو کچھ نہیں کہا اور نہ۔ میں کہنے کا حق رکھتا ہوں بلال طنزیہ لہجے میں کہتا زرنش پر ایک نظر ڈال کر کمرے سے نکلتا چلا گیا جبکہ تاشہ نے اس کی پیٹھ کو گھورا تھا۔۔۔

تاشہ اس کی حالت خراب ہو رہی ہی آو مدد کراو اسے کمرے تک لے کر چلے زہرہ نے زرنش کے منہ پر آئے بال ہٹاتے فکر مندی سے کہا۔۔۔

جی اپیا

❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ دونوں اسے سہارا دے کر اس کے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی زیادہ چیخنے کی وجہ سے اس کی سانس پھول گی تھی اور اب وہ بہت مشکل سے لمبی لمبی سانس کھینچ کر تاشہ اور زہرہ کے ساتھ بڑی مشکل سے چل رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہندی کا فنکشن بھی بس اختتام پر تھا ارسل جو فون سننے سب سے اوپر والی چھت پر گیا تھا نیچے آتے ہی اس کی نظر زہرہ تاشہ اور زرنش پر پڑھی تو وہ ایک پلر کے پاس چھپ کر انہیں دیکھنے لگا۔۔۔

آاااپیپ آپی مم مجھ سس سے سانن سانس نہیں ل ل لی جا رہی نیلی آنکھوں میں لاتعداد آنسوں جمع تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ ارسل اس کی نیلی آنسوں سی بھری آنکھوں کا دیوانہ ہو گیا تھا لیکن اس کو کیوں رک رک کے سانس لیتے اس کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔۔

بس اپیا کی جان تھوڑا سا لمبا سانس کھنچو زہرہ نے زرنش کو بیڈ پر لیٹاتے استفسار کیا تھا(زرنش کو سانس کا مسلہ تھا بچپن سے)

ارسل

ارسل

ارسل عرشیہ نے اس کے کان کے پاس زور سے چینختے ہوئے کہا۔۔۔

کیا ہے چوڑیل کان کیوں پھاڑ رہی ہوں ارسل نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔

تم تو کہی اور ہی گوم ہوں چلو ماما بلا رہی ہیں گھر نہیں جانا کی کیا۔۔۔

ہاں چلو ارسل نے ایک نظر اس بند کمرے کو دیکھا جہاں سے ابھی وہ نیلی آنکھوں والی پری گی تھی اور پھر عریشہ کے ساتھ نیچے کی طرف۔ بڑھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

برات:

وہ لال لہنگا پہنے نفاست سے کیے گے میکپ میں بے حد حسین لگ رہی تھی آخر وہ تھی نمرہ اور نمرہ تو میکپ میں ویسے بھی خوبصورت لگتی تھی۔۔

ارسلان کی نظر اس پر ہٹنے سے انکار ہی نہ کر رہی تھی ان کا نکاح ہو چکا تھا اور ابھی فوٹو سیشن چل رہا تھا۔۔۔

آج تاشہ زرنش اور زہرہ نے ایک جیسے کپڑے پہنے تھے زرنش آج خود بھی زیادہ تیار ہوئی تھی اس کا کہنا تھا اگر بلال اپنی زندگی ہنسی خوشی گزار رہا ہے تو وہ کیوں دکھی آتمہ بنے خیر اس کا خیال بلکل ٹھیک تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

بس ان کے ڈریس کے کلر چینج تھے جبکہ تاشہ اور زرنش کا وہ بھی سیم تھا آخر وہ ٹیونز تھی۔۔۔

زہرہ نے مہرون کلر کی میکسی زیب تن کی تھی اور ابھی وہ زوایار اور زین کے ساتھ تصویر کلک کروا رہی تھی۔۔۔

زوای یہ تصویر ٹھیک نہیں ہے آپ میری پسند کی ایک بھی نہیں لیتے زہرہ نے منہ بنا کر کہا۔۔

چندا اب تمہاری پسند کی پکا۔۔
نہیں زوای آپ ایسے ہی کہتے ہے کب سے آپ دونوں باپ بیٹے اپنی پسند کی لے رہے ہیں زہرہ نے منہ دوسری طرف موڑ لیا تھا۔۔

زین ماما کو مناو۔۔

ماما اب آپ تی پشند تی لے تے میری پالی ماما
(ماما اب آپ کی پسند کی لے گے میری پیاری ماما)

Posted On Kitab Nagri

زین نے اتنے پیار سے کہا کے زہرہ نے جلدی سے اپنے پیارے بیٹے کے گال چوم ڈالے جس پر زوایار بھی مسکرا دیا۔۔۔

اب میری پسند کی زوای نو چیٹنگ زہرہ نے انگلی اٹھا کر کہا۔۔

اوکے چنداز زوای نے اسی انگلی سے اسے گھماتے ہوئے کہا جس پر زہرہ مسکرا دی۔۔

❤❤❤❤❤❤💕

تاشہ نے کالی کلر کی میکسی زیب تن کی ہوئی تھی فرنچ بنا کر بالوں میں کلر ڈالنے کی وجہ سے اس کے بال کمر سے تھوڑے اوپر ہو گے تھے اور آج وہ ساری پارلر سے تیار ہوئی تھی تاشہ نے اسپشل smokei eyes بنوائی تھی سر پر بندیا اور ہاتھ میں نازک کا بریسلٹ کافی جچ رہا تھا اس پر نیچے کا سفر طے کرتی ہیل بھی کافی پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

سالار نہ چاہتے ہوئے بھی اسے اگنور نہیں کر پا رہا تھا۔۔تاشہ کی دور سے نظر سالار پر پڑھی تو وہ اسے دیکھتی رہ گی بلیک شلوار قمیض میں بھورے بالوں کو ماتھے پر چھوڑے ہاتھ میں گھڑی اور پیر میں کھیڑی ڈالے اور ایک چیز جو

Posted On Kitab Nagri

اس کی خوبورتی کواور بڑھارہی تھی وہ تھی سکن ویس کوٹ جس کی وجہ سے وہ اور بھی ہنڈسم لگ رہا تھا

تاشہ اس کے قریب کھڑی ہوگی تھی وہ جو موبائل استعمال کرنے میں مصروف تھا کسی کی آہٹ پر سر اٹھا کر دیکھا

آپ

جج جی میں پانی لینے آئی تھی۔۔

لیکن میں نے تو آپ سے پوچھا ہی نہیں کہ آپ یہاں کیوں آئی ہے سالار نے اس کے خوبصورت چہرے سے پر نظر گاڑتے کہا۔۔

وہ ہاں ی یہ بھی ہے

مم میں چلتی ہوں ابھی تاشہ کہہ کر آگے بڑی ہی تھی جب سالار نے اس کا ہاتھ کھنچا تھا جس وہ توازن بر قرار نہ رکھتی اس کے سینے سے لگی تھی جس کی وجہ سے اس کی بندیا بھی خراب ہو گی تھی۔۔۔

آپ جو بات کرنے آئی ہے وہ کر کے جایں یوں کنفویژنہ ہوں سالار نے اس کے لمبے بالوں کو ہاتھ سے چھوتے کہا

--

Posted On Kitab Nagri

سالار آپ نے میری بندیا خراب کردی ہے آگے ہی اتنی مشکل سے سیٹ کی تھی تاشہ نے رونی صورت بناتے کہا جس پر سالار کو اس پر ٹوٹ کر پیار ایا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤

سالار آپ میری بندیا خراب کر چکے ہے اتنی مشکل سے لگائی تھی تاشہ نے رونی صورت بنا کر کہا جس پر سالار کو اس پر ٹوٹ کر پیار آیا تھا۔۔۔

تو کوئی بات نہیں یہ ابھی ٹھیک ہو جائے سالار نے اس کے پھولے پھولے گال کھینچتے ہوئے کہا۔۔

سالار یہ ایسے ٹھیک نہیں ہو گی میرے بال بھی نکل جائے گے فرینچ میں سے آپ نے ہی اتنی زور سے کھنچا سارے بال خراب کر دیے اور ہاں یاد آیا گال کس خوشی میں کھینچے ہے آپ نے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سالار سے دور ہوتی کمر پر دونوں ہاتھ جما کر لڑاکا عورتوں کی طرح کہتی سیدھا سالار کے دل میں اتر رہی تھی۔۔

تاش یہ ٹھیک ہو جائے گی سالار نے اسے سمجھانے کی ادنی کوشش کی۔۔

رہنے دے سالار آپ نے خراب کر دی ہے اب میں اپنی پک کیسے کلک کراو گی اور دودھ پلائی کی رسم کیسے کرو گی آپ بہت برے ہے سارے بال خراب ڈالے دوسرے بندے کا احساس نہیں اس نے کتنی مشکل سے اپنے لمبے بال بنائے ہو گے تاشہ منہ میں بڑبڑاتی وہاں سے جانے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس سے یقینن ناراض ہو گی تھی اور سالار کیسے اس کی ناراضگی برداشت کر سکتا تھا۔۔

تاش میرے ساتھ چلیے وہ اس کی کلائی پکڑتا ایک کونے میں لے آیا تھا جبکے وہ منہ بسورتی اس کے ساتھ چل رہی تھی۔۔۔

اب فرفیکٹ سالار نے اس کی بندیا احتیاط سے اس کے بالوں سے نکال دی تھی جو آدھی اس کی فرینچ میں پھنسی تھی۔۔

اب ٹھیک ہے آپ اس کے بغیر زیادہ اچھی لگ رہی ہیں۔۔

سچی کیا تاشہ نے چہکتے ہوئے کہا۔۔

ہاں مچی سالار نے اس کی ناک دبا کر کہا۔۔۔

صحیح اب ہٹ جائے میں پکس کلک کروالوں۔۔

کیا میں آپ کے ساتھ ایک پک لے لوں؟؟

میں تو نہیں لینے والی آپ کے ساتھ پک جاہیں کام کرے آپ اپنا وہ اسے زبان چڑاتی ایک ادا سے بال جھٹکتی وہاں سے نو دو گیارہ ہو چکی تھی۔۔

یعنی کوئی عزت ہی نہیں اتنی مدد کی تھی اور پک بھی سالار بالوں میں ہاتھ پھیرتا اس کی ادائیں یاد کر کے مسکرایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار کی تاش❤

❤❤❤❤❤❤❤❤

زرنش ایک کونے میں بیٹھی اپنے فون میں پک لینے میں مصروف تھی آج زرنش بھی بہت خوبصورت لگ رہی تھی اس نے بھی تاشہ جیسا سیم میکپ اور فراق زیب تن کیا تھا بس اس نے ہیل نہیں پہنی تھی اس کی جگہ کھوسے پہنے تھے۔۔۔

جب ارسل اس کے ساتھ والی چیر پر آکر بیٹھا۔۔
اہمم اہمم آپ یہاں اکیلی کیوں بیٹھی ہے مس؟؟
میرا اکیلے بیٹھنا جرم ہے کہا زر نے ابرو اچکا کر اس انجان لڑکے کو کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں میں نے یہ کب کہا میں تو ایسے ہی پوچھ رہا تھا ارسل نے خجل سا بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔

اور آپ ایسے کیوں پوچھ رہے تھے زر نے طنزیہ کہا۔۔

ارے یوں ہی چھوڑے نہ آپ یہ بتائے یہ مسانر پینٹ میرا مطلب یہ میکپ آپ نے کہاں سے کرایا۔۔

ارسل جو مسانر پینٹ بول رہا تھا تاشہ کے گھورنے پر بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو اس سے کیا؟؟

وہ وہ ہاں اصل میں آپ کا میکپ بہت اچھا ہوا ہے میری بہن وہ سامنے جو آپ کو چوڑیل دیکھ رہی ہیں وہ اس نے بھی آپ جیسا میکپ کرانا ہے ارسل نے عریشہ کی طرف اشارے کرتے زرنش کو نظروں کے حصار میں لیتے کہا ---

اوو و تو یہ بات آپ کی بہن بھی پوچھ سکتی تھی

وہ ہاں دراصل اسے شرم آرہی تھی آپ کے پاس آنے میں --

اور یہ شرم آپ کو تو نہ آئی مسٹر زرنش نے طنزیہ لہجے میں کہا --

جس پر ارسل نے - دانت نکالے

اور یہ کونسی لڑکی ہے جس کو لڑکی سے ہی بات کرنے میں شرم آرہی ہے --

ہاں وہ میری ہونے والی بہن ہے اسے صرف آپ سے بات کرتے وقت شرم نہیں ہر لڑکا لڑکی سے بات کرنے میں آتی ہے ارسل نے جھوٹی تفصیل پیش کی --

کاش یہ ہی عادت آپ میں بھی ہوتی زرنش نے اسے اپنے آپ کا گھورتا پا کر کہا --

نہیں بس اس میں ہے ویسے بھی اللہ ہر کسی کی اپنی عادت دیتا ہے کوئین ارسل نے اس کے قریب ہوتے کہا --

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی نیلی آنکھوں کے سہر میں کھو چکا تھا۔۔

جبکہ اسے یہ بھی علم نہیں تھا کے زرنش وہاں سے کب کی جا چکی ہے اور ادھر عریشہ کھڑی اسے گھور رہی ہے ۔۔۔

ارسل اگر تیرا ٹھرک پن ختم ہو چکا ہو تو میں تمہیں بتا دو بھابھی کب کی جا چکی ہے عریشہ نے اس کے کندھے پر مکا مارتے ہوئے کہا۔۔

اووے تم پاگل تو نہیں ہوں کک کون بھابھی اور کس کو بھابھی بول رہی ہوں ارسل نے اسے گھورتے ہوئے کہا ۔۔

تو اور کیا بولو پھر ؟؟

بب بہن بول لوں یہ بھابھی کیا ہوتا ہے۔۔

اچھا صحیح۔۔

ارسل

ہاں

جیسے میرے ارسلان بھائی لگتے ہے تو پھر تمہارے بھی لگتے ہوئے نہ ؟؟

Posted On Kitab Nagri

ہاں پاگل یہ کیسے سوال پوچھ رہی ہوں۔اچھااس کامطلب میراجو جو لگتاہے وہ تمہارا ابھی لگتاہوں گا۔۔

ہاں میری بھوتنی۔

اچھاپھر تو جس لڑکی کو تم نے میری بہن بنایاہے وہ بھی تمہاری بہن لگی نہ عریشہ نے چالاکی سے کہا

۔

اَستَغفِرُاللہ ارسل کے منہ سے نکلا۔۔

بندریاتم نکلو یہاں سے پہلی فرست میں میری کوئی بہن نہیں ہے وہ تم سمجھی ارسل جلتا بھونتا کہتاوہاں سے گیاتھا

۔۔

جبکہ پیچھے عریشہ کاقہقہ گونجاتھا۔۔

♥♥♥♥♥♥

ٹھرکی کہی کاجاہل بدتمیز ایک نمبر کا

زرنش منہ میں بڑبڑاتی ارسل کی شان میں قصیدے پڑھ رہی تھی جب تاشہ اور زہرہ ادھر آئی۔۔

کون بدتمیز زرتاشہ نے نہ سمجھی سے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھا کوئی چھوڑو تم اسے آؤ ہم اکھٹے سلیفی لے آپی ہم تینوں نے ابھی تک ساتھ فوٹو کلک نہیں کروائی زرنش نے کہا۔۔

ہاں آؤ ساتھ لیتے ہیں زہرہ نے کہا۔۔

پر آپی ہماری فوٹو فل کون کلک کرے گا یہ زوای بھائی کہا ہے تاشہ نے ادھر ادھر زوایار کو ڈھونتے ہوئے کہا۔۔

وہ زین کو لے کر باہر گے ہے وہ رو رہا تھا یہاں ہال میں۔۔

اب کون کلک کرے گا ہماری فل فوٹو زرنش نے منہ بسور کر کہا م۔

اگر آپ لوگ کہے تو میں کر دیتی ہوں عریشہ جو ان کے پاس سے گزر رہی تھی بولی۔۔

Kitab Nagri

ہاں یہ ٹھیک ہے آپ کر دے پلیز تاشہ نے معصوم سی شکل بنا کر کہا جس پر عریشہ نے اس پیاری سی لڑکی کے گال کھینچ ڈالے جبکہ تاشہ ہونک بنی اسے دیکھ رہی تھی ابھی سالار نے بھی تو ایسے کیا تھا جبکہ اسے ایسے کرنا بلکل پسند نہیں آتا۔۔

www.kitabnagri.com

اووایم سوری اصل میں آپ بہت کیوٹ ہو مجھ سے رہا نہیں گیا تو میں نے کھنچ لیے عریشہ نے اپنی جلد بازی پر شرمندہ ہوتے ہوئے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں بیٹا کچھ نہیں ہوتا ویسے کیا نام ہیں آپ کا ارسلان کی بہن ہے نہ آپ مجھے نام نہیں یاد آپ کا زہرہ نے کہا۔۔

ہاں آپی عریشہ نام ہے میرا عریشہ نے خوش دلی سے بتایا پھر انہوں نے کافی تصویریں کلک کروائی اس سارے اس میں عریشہ سے ان کی کافی بن گی تھی جبکہ دور کھڑے سالار کی آنکھوں میں چب رہی تھی آخر اس نے اس کی تاش کے گال کھینچے تھے اور گوارہ کی کہا تھا سالار شاہ کو کے اس کی تاش کو کوئی چوہے چاہیے وہ لڑکی ہو یہ لڑکا

۔۔۔۔۔۔

جو سالار شاہ کا ہے اسے اس پر کسی کا

حق تو دور نظر بھی برداشت نہیں ہے❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤

دودھ پلائی❤❤

اب سب سٹیج پر بیٹھے دودھ پلائی کی رسم کا انتظار کر رہے تھے سب لڑکے سٹیج پر ارسلان اور نمرہ کے پیچھے کھڑے لڑکیوں کے آنے کا انتظار کر رہے تھے جو کب سے رسم کا کہہ کر آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تاشہ،زہرااور سمیرا دودھ کا گلاس جو بہت ہی خوبصورتی اور نفاست سے سجایا گیا تھا ہاتھ میں پکڑے سٹیج کی طرف بڑھی۔۔

کہاتھیں تم تینوں اتنا وقت ہو گیا ہے رخصتی بھی ہونی ہے زرنش نے ان تینوں کو کہا تھا۔۔۔

یار ہاں آگے ناچلو تم بھی ساتھ نا تاشہ نے اسے کہا تھا۔۔۔۔

نہیں میں یہی ٹھیک ہوں وہاں بہت رش ہے مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے زرنش نے بات بناتے ہوئے کہا تھا کیونکہ وہ بلال کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

اچھا ناتم سائیڈ پر بیٹھ جانا ساتھ تو چلو نازہرہ نے کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

چلواب جلدی کرو مجھ سے نہیں کھڑا ہوا جارہا اب تاشہ نے زرنش کو پکڑتے ہوئے سٹیج پر ساتھ لائی۔۔۔۔۔۔

شکر ہے آپ لوگ آگئیں ورنا ہمیں لگا تھا کہ آج ہمیں یہی بستر ابیچھانا پڑے گا ارسل نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوے شکر کیا تھا اور سب کا قہقہ بلند ہوا ہاہاہاہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نا مجھے تو یہ ڈر ہے کہ کہی اس چکر میں بریانی ہی نا ختم ہو جائے اپنے جگری یار کی شادی کی بریانی نا کھانے کا دکھ عمر بھر رہتا سالار نے بھی ہانک لگائی تھی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سالار اور زوایار آپ دونوں لڑکوں والو کی سائیڈ ہو گ ئے ہو زہرہ نے آئی بروا چکاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھابھی میں تو ہوں ہی لڑکوں کی طرف سے آخر میرے یار کی شادی ہے (سالار اور ارسلان بہت اچھے سکول فرینڈ ہیں)

چندہ میں تو ہمیشہ آپ کی سائیڈ پر ہوں ااا وووے ے ے ے ہھو ووے ے ے ے زاویار نے محبت بھرے لہجے میں کہا تھا جس پر سب نے ہوٹنگ کی تھی اور زہرہ شرما کر رہ گئی تھی۔۔۔

لو برڈز رسم شروع کرے سمیرا نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔۔

ارسلان بھائی رکھے ادھر 80000 اور پھر یہ دودھ کا گلاس آپ کا ہوا تاشہ نے ہاتھ آگے کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

تاش اس دودھ میں آپ نے ایسا کیا ڈالا ہے جو اتنا مہنگا ہے اور ہم نے یہ دودھ پینا ہی نہیں ہے سالار نے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اول تو یہ کہ یہ دودھ میں لے کر آئی ہوں اس لیے یہ خاص ہے اور دوسرا یہ کہ یہ دودھ آپ کے لیے نہیں ہے بلکہ ہمارے جیجو کے لیے ہے اس میں آپ کا کیا کام ہے تاشہ نے انکھیں چھوٹی کرتے اور ہاتھوں کو نچا نچا کر کہا جس سالار اسکو دیکھتا رہا۔۔۔۔۔

ارسلان بھائی آپ انہیں چھوڑے آپ مجھے دے آخر آپ کی بڑی سالی ہوں میرا حق زیادہ بنتا ہے زہرہ نے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں بلکہ آپ ایسا کرے مجھے دے دے آخر نمرہ کی اکلوتی دوست ہوں کیوں نمی صحیح کہا نا سمیرا نے بھی اپنا حصہ ڈالنا لازمی سمجھا تھا۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤

آپ لوگ ایسے مانگ رہی ہیں جیسے آج جمعرات ہو ویسے لگتا ہے ایکسپرینس کافی ہے آپ لوگوں کا اس میں ویسے آپ لوگوں کی گینگ کی لیڈر کہا ہیں ارسل نے تینوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا اور چاروں طرف نظرین گھما کر زرنش کو دیکھا تھا۔۔۔۔

بھائی آپ کس کی بات کر رہے ہیں کہی آپ زر کی بات تو نہیں کر رہے جو وہاں چھپ کر بیٹھیں ہیں عریشہ نے ارسل کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

ہاں بلکل میں انہیی کی تو بات کر رہا ہوں ارسل نے بھی زر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

اب زر خود اٹھ کر آئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جی فرمائیں مجھے یاد کیا آپ لوگوں نے تم لوگوں سے ابھی تک کچھ نا ہو سکا مجھے ہی کچھ کرنا پڑے گا زر نے ان لوگوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

ہاں جی آخر آپ ہی تو ان لوگوں کی لیڈر ہیں ارسل نے آنکھ دباتے ہوئے کہا تھا۔۔

مسٹر زرنش ضامن سے پنگا نا لے ورنہ انجام برا ہو گا زرنش نے آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

زرنش نائس نیم آئی لائک دس آٹیٹیوڈ ارسل نے منہ میں بڑبڑاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

تاشہ نے اب منہ بسورتے سالار کی طرف اشارہ کیا تھا کہ اب وہ ہی کچھ کرے لیکن سالار نے نہ میں سر ہلا کر اکندھے اچکا دیے۔۔

اس کو اپنی بات کا مان نہ رکھتا دیکھ وہ وہاں سے اٹھ کر بولی چلے صحیح ہیں آپ جتنے دے رہے ہیں دے دیے اس کا مونڈ خراب ہو چکا تھا جو سالار نوٹ کر رہا تھا وہ تو بس تھوڑا سا تنگ کر رہا تھا اس کا بلکل ارادہ تاشہ کو پریشان کرنے کا نہیں تھا۔۔

اس کو جاتا دیکھ فورا بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا اچھا بس کرو اب چل ارسلان دے دے اپنی سالیوں کو پیسے جتنے کہہ رہیں ہیں آخر اتنی پیاری ہیں حسین لوگوں کی کون بات ٹالتا ہے سالار نے ارسلان کہتے ہوئے تاشہ کو اپنے آنکھوں کے حصار میں لیتے ہوئے کہا تھا

♥♥♥♥♥

ارسلان نے پیسے نکال کر تاشہ کی طرف بڑھائے تھے تاشہ نے جلدی سے پکڑے اور سب لڑکیوں نے ہوٹنگ کی تھی---

اب کھانے کا دور شروع ہو چکا تھا جس کے بعد رخصتی ہونی تھی------

ساری لڑکیاں ایک ہی ٹیبل پر بیٹھی کھانا کھا رہی تھی--

تاشہ یار تم کمال ہوں قسم سے زر نے تاشہ کے کان میں کہا--

کیوں میں نے کیا کیا تاشہ نے نوالہ منہ میں بھرتے ہوئے کہا---

ایک اشارہ کیا تم نے سالار بھائی کو اور انہوں نے فرمابرادری کے تمام ریکوٹ توڑتے ہوئے ہوئے تمہاری بات مان لی---

زر نے پھر اس کے کان میں کہا جب تاشہ نے اسے کہونی مار کر دانت پیسے--

زر بکواس نہ کر

شروع کس نے کی زر نے کہا م--

Posted On Kitab Nagri

تو نے ہی تاشہ نے اس پر اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔

اچھا نہ بس مزاق کر رہی تھی زرنش نے صفائی پیش کی اپنی جنگلی بہن کا کیا وہ یہاں بھی شروع ہو سکتی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

♥♥♥♥♥

رخصتی کا وقت آیا تو نمرہ باپ کے گلے رکھ بہت روئی مزمل صاحب کے بھی ضبط کے سارے بھندھن ٹوٹ چکے تھے آخر تھے تو باپ ہی وہ بھی اسے سینے سے کسی قیمتی چیز کی طرح لگائے رو رہے تھے۔۔

پھر نمرہ سب سے مل لی تھی سارے مہمان بھی اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو رہے تھے۔۔۔

برات کا فنکشن اختتام کو پوچھا تھا۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے تمہاری ہر ادا سے عشق ہیں تاشہ ضامن اب چاہیے تم چوڑی پہنو کان میں بالی ڈالو یہ ہاتھ میں انگوٹھی لیکن تم مجھے اپنے ہر نئے روپ میں اپنا اسیر کر دیتی ہوں۔۔

جاہیں سالار صاحب میں بہت معاملی سی لڑکی ہوں میرے پاس آپ کو دینے کے لیے کچھ نہیں ترک کے جواب آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آہہ تاش جو تمہارے پاس ہیں وہ ہر کسی کے پاس سے نہیں مل سکتا اور اگر تم میری نظر سے خود کو دیکھے تو تم بہت خاص ہو اتنی خاص کے ہر کوئی تمہیں پانے کی چاہ کر سکتا ہیں۔۔

آپ کیا چاہتے ہیں سالار صاحب تاشہ اس کی جذباتی انکھوں کو دیکھ کر نظر پھیر گی۔

تمہیں تاش تمہیں چاہتا بے حد بے پناہ جنون ہو تم میرا پہلا اور آخری عشق میری دیوانگی محبت ہو تم تاش۔۔۔

مگر میں آپ کے قابل نہیں سالار صاحب آپ یہاں سے جا سکتے ہیں۔۔

سالار کی آنکھ سے ایک انسوں ٹوٹ کر گرا ے

تھا اور اب گرتے ہی جا رہے ہیں تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا محبت اتنی مشکل چیز ہیں کیا عشق اتنا درد دیتا اتنا انتظار اتنی تڑپ ہوتی ہیں اس میں شاید ہاں۔۔

سالار شاہ کا لا حاصل عشق 😭🔥

اس نے جھٹکے سے بیڈ سے اٹھتے آنکھیں کھولی تھی اور اب وہ لمبے لمبے سانس لے رہا تھا ماتھے پر پسینے کی بوندیں تھی اور حقیقی دنیا میں بھی اس کا آنسوں اصل میں بہہ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ننن نہیں تت تاش صرف سس سالار کک کی ہے

یہ کیسا ڈروانا خواب تھا وہ مجھ سے الگ کیسے ہو سکتی ہے۔۔

ریلکس سالار ریلکس یہ صرف ایک خواب ہے تت تمہیں تاش سے تم بھی جدا نہیں کر سکتے۔۔

سالار نے اپنے آپ کو سمجھاتے ہوئے کہا۔۔..

افففف نن نہیں اللہ ایسا کچھ نہ ہوں میں مر جاوگا تاش تمہارے بنا تم پر صرف اور صرف سالار کا حق ہے یہ صرف ایک خواب ہے۔۔۔۔

اس کی بے چینی بڑھتی جارہی تھی وہ کمرے سے نکل کر لان میں آگیا تھا۔۔

موبائل میں آج کی تاشہ کی بے خبری میں کھینچی تصویر کو وہ بار بار ہاتھ سے چھو رہا تو کبھی اس کی تصویر کو سینے سے لگا رہا تھا۔۔۔

زاویار جو پانی پینے نیچے آیا تھا اسے لان میں جاتا دیکھ اس کے پیچھے آیا اور اس کی حالت دیکھ اس کا دل پھٹنے کو تھا۔۔۔

Kitab Nagri

پلیز تاش اپنے سالار کے پاس رہو مجھ سے دور نہ جانا سالار ابھی بول رہا تھا جب اسے اپنے کندھے پر کسی کا ہاتھ محسوس ہوا پیچھے مڑ کر دیکھا تو زاویار کھڑا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

سالار بھائی کی جان یہ کیا حالت بنائی ہوئی ہے زاویار نے اس کی ضبط سے لال سرخ آنکھیں گالوں پر بہتے آنسوں اور تاشہ کی تصویر کو سینے سے لگائے دیکھا تو بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بب بھائی وہ مجھ سے دور جا رہی تھی بھائی بہت دور میں اس کے بغیر نہیں جی سکتا پپپ پلیز پلیز اسے کہے میرا ساتھ ایسا نہ کرے سالار رو رہا تھا بے تحاشہ رو رہا تھا ہاں وہ مرد ہو کر رو رہا تھا۔۔۔

اس ٹائم وہ زوایار کو دس سالا بچہ لگا جو اپنے من پسند کھولنے کو کھو دینے ڈر سے رو رہا تھا۔۔۔

سالار بھائی کے شیر تم نے ضرور کچھ بہت برا دیکھا ہے بھائی کو بتاو کیا دیکھا زوایار نے اسے چیر پر بیٹھاتا ہوئے کہا اور خود ساتھ بیٹھ گیا سالار نے اسے اپنا سارا خواب بتایا۔۔۔

سالار میرے بھائی پہلے تم رونا بند کرو ایسے تھوڑی روتے ہے اتنی سی بات پر وہ صرف ایک خواب ہے سالار اور خواب حقیقت نہیں ہوتے اور تاشہ سے اگر تم سچی محبت کرتے ہو تو اسے بتاو ایسے یہ سب ٹھیک نہیں یہ اگر تم کہتے ہو تو ہم ادھر رشتہ لے کر جایں گی میرے بھائی جب تم دونوں ایک مضبوط رشتے میں ہو گے تو تمہیں کوئی بھی جدا نہیں کر سکتا سمجھ رہے ہو نہ تم زوایار نے اس کے آنسوں صاف کر کے اسے سمجھایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم وہ سر ہلا گیا۔۔

پھر کیا کہتے ہو تم رشتے کے بارے میں؟؟؟؟

جی بھائی مجھے بھی یہ ٹھیک لگتا ہے بس مجھ سے یہ دوری برداشت نہیں لیکن ممی سالار نے نسیمہ بیگم کا نام لیتے بات ادھوری چھوڑی۔۔۔

ممی کی تم فکر نہ کرو ان کو میں منا لوں بس اپنی تاشہ کو پانے کی تیاری کرو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی تاش ہے میری تاشہ نہیں سالار نے خفگی سے کہا۔۔۔

ہاں جی پتا ہے آج آپ نے اپنی تاش کے ایک اشارے پر جو فرمابرداری کے تمام ریکوٹ توڑے ہے وہ ہماری آنکھوں سے بچا نہیں سکے آپ زاویار نے آنکھ کا کونا دبا کر کہا۔۔

جس پر سالار خجل سا بالوں میں ہاتھ پھر گیا وہ کچھ سہمل گیا تھا زاویار اس کا کندھا تھپتپاتا اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔

سالار بھی موبائل بند کرتا اپنے کمرے میں سونے گیا خیر نیند اب اسے آنی نہیں تھی۔۔۔

نمرہ بیڈ پر بیٹھی کمرے کو دیکھ کم گھور زیادہ رہی تھی پورا کمرا لال پھولوں سے سجایا گیا تھا وہ بیڈ کے درمیان میں بیٹھی اپنا لہنگا پھلا کر ارسلان کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

جب دروازہ کھولا اور ارسلان کمرے داخل ہوا۔۔۔

السلام علیکم ارسلان نے سلام۔۔

ووو علیکم السلام نمرہ نے حلق تر کرتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسے ہے آپ؟؟

ٹھ ٹھیک اور آپ۔۔

آپ کی موجودگی میں ہمشہ ہی صحیح ہوتا ہوں نمرہ ارسلان نے نمرہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا نمرہ ہاتھ چھڑوانا چاہا لیکن ارسلان نے گرفت مضبوط کر دی۔۔۔

مجھ پر یقین رکھنا نمرہ میں تمہیں کبھی تمہارے ماضی کو لے کر پریشان نہیں کرو گا۔۔

(نمرہ ارسلان کو پہلے ہی اپنا ماضی بتا چکی تھی جب ان کی پہلی ملاقات کروائی گی تھی)۔۔
شکریہ ارسس ارسلان آپ بہت اچھے ہے نمرہ نے آنسوں بہاتے کہا۔۔۔

افففف اب اس میں رونے والی کوئی بات نہیں نمی میں جب تک تمہارے ساتھ ہو تمہاری آنکھ میں ایک آنسوں بھی نہیں آئے گا یہ وعدہ یہ ارسلان شیخ کا ارسلان نے کہتے ہی اس کی پریشانی پر لب رکھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چینج کر لوں اب اوکے ارسلان اس کے آنسوں صاف کرتا بولا وہ بھی واش روم کی طرف بڑھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج نمرہ اور ارسلان کا ولیمہ تھا وہ دونوں اسٹیج پر بیٹھے مکمل لگ رہے تھے--

نمرہ نے گولڈن کلر کی لونگ میکسی زیب تن کی ہوئی تھی سوفٹ میک اپ میں وہ کمال لگ رہی تھی--

ارسلان نے بھی بلیک پینٹ کوٹ زیب تن کیا ہوا تھا بالوں کو آگے کی طرف جل سے۔سیٹ کیے وہ کسی ریاست کا شہزادہ۔ معلوم ہو رہا تھا---

سالار ارسلان کے پاس کھڑا اسے اچھے اچھے پوز بتا رہا تھا پکس کے ارسل اور زاوی بھی ادھر ہی تھے--

یار ارسلان یہ والا پوز ٹھیک نہیں ہیں تو اس میں بونگا سا آیا ابھی سالار کچھ بولتا جب اس کی نظر انٹرس سے آتی زرنش کے ساتھ تاشہ پر پڑھی تو وہ اسے دیکھتا رہ گیا---

(تاشہ وغیرہ پارلر میں لیٹ ہو گی تھی تو وہ لیٹ پوچھی)

وہ گولڈن کیپری پر بے بی پنک گھٹنوں تک آتی کرتی پہنے پنک ہی نیٹ کا ڈوپٹہ کندھے پر لٹکائے اور پیر میں گولڈن کھوسا ڈالے حسین لگ رہی تھی--

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اس نے بال کو اسٹیٹ کرواہائی پونی بندوائی تھی اس کے لمبے بالوں کی پونی ہلتی اس ٹائم سالار کو اپنا الگ طریقے سے اسیر کر گی تھی---

ہاتھوں بے بی پنک ہی کانچ کی چوڑیاں اور کان میں ڈالی بڑی بڑی بالیاں بھی خوبصورت لگ رہی تھی وہ چلتی ہوئی اسٹیج پر آکر رکھی اور نمرہ سے ملنے لگی---

کیسی ہو نمرہ کیسے ہے جیجو جی آپ اس کا لب لہجا بھی باقی سب سے منفرد تھا یہ سالار کو لگتا تھا---

Posted On Kitab Nagri

میرا سکون

اس وقت سالار کے لبوں سے بس یہ ہی بات نکلی تھی۔۔

تھوڑا صبر رکھ لے بے کیا گھور کیوں رہا ہیں انہیں ارسل نے اس کے کان میں کہا جب وہ دانت پیس کر رہ گیا۔۔

تو بکواس بند کر لے ارسل میں انہیں دیکھو یہ نہ دیکھو تجھے کیا مسلہ پڑھ رہا ہیں۔۔

یار بچاری بچی ہیں تاش آہھھہ میرا مطلب تاشہ بھابھی ارسل جو تاش بولنے والا تھا سالار کے مکا مارنے مر کراہ کر رہ گیا۔۔۔

کیا ہے اتنی زور کا کیوں مارا بے😕😧

"تاش" صرف میں کہہ سکتا ہوں سمجھا

مم میں تو ایسے ہی کہہ رہا تھا تو غصہ کر گیا چل چھوڑ میں اب کچھ نہیں کہتا بلکل چپ ہو ارسل نے ہونٹوں پر انگلی رکھتے کہا۔۔

یہ ہی بہتر ہے تیرے لیے سالار اسے گھورتا پھر سے تاشہ کو دیکھنا میں مگن ہو گیا تھا جبکہ ارسل نے دانت پیسے تھے

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکون ہو آپ میرا تاشہ ضامن ♥

سالار نے اپنی سوچ میں تاشہ کو مخاطب کیا تھا۔۔۔م

♥♥♥♥♥♥

وہ واش روم سے نکل کر باہر آ رہی تھی کے اس کا پاؤں چیر میں پھنسا وہ منہ کے بل گرتی کے بر وقت کسی مضبوط بازوں کے حصار نے اسے تاہم لیا۔۔۔

ارسل نے اس کی بند آنکھوں کی طرف دیکھا جو اس ٹائم وہ میچ چکی تھی گال پر آنسوں بہہ رہے تھے جبکہ ماتھے پر درجن پسینے کی بوندیں تھی۔۔۔

کوئین آنکھوں کھول لوں تم نہیں گری ارسل نے اس کے کان کے پاس سر گوشی کرتے ہوئے کہا۔۔۔

جب زرنش نے اپنی آنسوں سے تر نیلی آنکھیں کھولی وہ لرز رہی تھی اگر آج ارسل اسے نہ بچاتا تو وہ اپنا کتنا بڑا نقصان کر دیتی یہ خوف اسے کھائے جا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکلک شکریہ تمہارا بہت بہت شکریہ میری مدد کے لیے زرنش اس سے الگ ہوتی آنسوں صاف کر کے بولی جبکہ ارسل ایک بار پھر جی جان سے فدا ہوا تھا اس کی آنکھوں پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں تمہیں شکریہ کرنے کی ضرورت نہیں تم میرے لیے بہت اسپیشل ہوں "کوئین" اور میں اپنے اسپیشل لوگوں سے معافی نہیں منگواتا آئندہ خیال رکھنا چلتے ہوئے صحیح ہے اب رومت وہ اس کے حسین چہرے سے نظر اٹھا کر کہہ رہا تھا۔۔۔

ابھی کوئی بات ہوتی جب عریشہ ادھر آئی۔

بھائی چلو نہ آؤ ادھر ہمارہ باری آگی ہے گفٹ دینے کی چلو آؤ چلے اسٹیج پر عریشہ ارسل کے بازو میں ہاتھ ڈالتی اسے وہاں سے لیے گی تھی۔۔۔

جبکہ زرنش ارسل کے کہے الفاظ سن کر ایک دم ساکت کھڑی تھی وہ اپنی حالت درست کرتی تاشہ اور زہرہ کی طرف بڑھی تھی یہاں اسے گھٹن کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

زوای آپ نے بتایا نہیں کیسی لگ رہی ہوں میں ؟؟؟

زہرہ نے گول گول گھومتے ہوئے کہا اس نے اسکاے بلیو کیپری پر اسکاے بلیو ہی کرتی زیب تن کی ہوئی تھی بالوں کو کیچر لگاے وہ ہاتھ میں زوایار کا دیا ہوا بر سلیٹ اور گجرے ڈالے معصوم پری معلوم ہو رہی تھی۔۔۔

ہمشہ کی طرح کیوٹ "میری جان" زوایار نے اس کی ناک دبا کر بولا۔۔۔

شکریہ زوای۔۔

Posted On Kitab Nagri

نو نیڈ چنداسالار نے اس کے کندھے کے گرد حصار بناتے ہوئے کہا

اور اب وہ پک کلک کر رہے تھے۔۔۔

زین بھی زاویار کی گود میں چڑ گیا تھا وہ ایک مکمل فیملی لگ رہی تھی خوشیوں سے بھری ہوئی۔۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

دنیا ہے میرے پیچھے لیکن میں تیرے پیچھے

اپنا بنا لے میری جان ہائے رے میں تیرے قربان ❤

ارسلان نے نمرہ کے کمر کے گرد حصار بناتے اسے گھماتے ہوئے کہا۔۔۔

آئی ہو کہاں سے گوری آنکھوں میں پیار لے کر

ارسل نے زرنش کی طرف اشارے کرتے ہوئے ڈانس کے اسٹیپس لیے۔۔

دلی شہر کا سارا مینا بازار لے کہ

جھومکا بریلی والا کانوں میں ایسا ڈالا

جھومکا بریلی والا کانوں میں ایسا ڈالا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زوایار نے زہرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جھومکے نے لے لی میری جان

ہائے

ہائے رے میں تیرے قربان

ہائے رے میں تیرے قربان ہائے رے میں تیرے قربان اس بار سالار نے تاشہ کی طرف دیکھ کر کہا آخر میں زوایار نے زہرہ کو اور ارسلان نے نمرہ کو میاں اور ادھر جا کر ڈانس کا اختتام ہوا تھا۔۔۔

سب نے ڈھیر ساری تالیاں بجائی تھی جبکہ عریشہ اور سمیرا نے تو باقاعدہ سیٹی بھی ماری تھی۔۔۔

ایک دم ہال کی تمام لائٹس بند ہو گی تھی جہاں تمام لوگ پریشان ہوئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اووے یہ کیا ہوا ارسل نے بولا۔۔

نظر نہیں آ رہا لائٹ گی ہے عریشہ نے اسے گھورتے سکون سے کہا۔۔۔

مجھے بھی پتا ہے پر کیوں؟؟؟

مجھے کیا پتا جاو نہ پتا کراو اس کیوں کا مطلب عریشہ دانت پیستے بولی۔۔۔

اچھا میری چوڑیل ابھی پتا کرواتا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

زاوی یہ کیا ہوا؟؟

لگتا ہے لائٹ چلی گی میں ابھی جنیٹر آن کرواتا ہوں زاویار زہرہ سے بولتا آگے بڑھا تھا جب ایک سپاٹ لائٹ اون ہوئی اور سالار کے اوپر پڑھی جس پر اس کے قدم ادھر ہی رک گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تاشہ جو اسٹیج کے پاس کھڑی تھی سالار چلتا اس کے پاس آیا۔۔۔

میرا سکون ایک لفظ کہتا وہ اس کا ہاتھ پکڑ کے درمیان میں لے آیا تھا سب بڑے غور سے یہ سب کروائی دیکھ رہے تھے جن میں تاشہ بھی شامل تھی۔۔۔

آج جو میں بات کرنے جا رہا ہوں شاید آپ میں سے کچھ لوگوں کو بری لگے یہ بھلی لیکن آج میں یہ کر کے رہوں گا سالار مائک میں بولا البتہ نظرے "تاشہ ضامن" پر ٹکی تھی۔۔۔

مجھے نہیں پتا تھا محبت کیا ہوتی ہے میں ہمشہ سوچتا تھا کہ محبت کیوں ہوتی ہے آخر یہ کیا ہیں محبت پر ایک دن مجھے ان سب باتوں کا جواب مل گیا جب میں نے پہلی بار آپ سب کے سامنے کھڑی تاشہ ضامن کو دیکھا۔۔
سالار نے ایک لمبا سانس کھنچا۔۔
مجھے محبت ہے تاشہ ضامن سے عشق ہے بے پناہ بے وجہ اتنا کہ میں خود اپنی کفیت کا اندازہ نہیں لگا سکتا کبھی کبھی تو میں خود حیران ہوتا ہوں کہ میں کیسے اتنا پاگل اتنا دیوانہ ہو سکتا ہوں کسی کے لیے لیکن۔۔۔

مجھے اس سب کا خود نہیں پتا پہلی نظر کا عشق ہوا ہے مجھے تاشہ ضامن سے۔۔۔۔

میں نے ان کی خوبصورت جھیل سے بھی گہری آنکھیں اور ان کے گھنے لمبے بالوں پر اپنا دل ہارا ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں زیادہ کچھ نہیں کہوگا بس اتنا کہوں ۔۔

تاشہ ضامن

Will u marrie. Me

❤Will u love me

سالار نے گھٹنے کے بل بھیٹتے تاشہ کا نازک سا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا ۔۔۔

تاشہ ہونک بنی کھڑی تھی اس ٹائم وہ ایک بت لگ رہی تھی اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا کہ "سالار شاہ" یعنی کہ واقع ہی سالار شاہ اس کے قدموں میں بیھٹا ہیں وہ یک ٹک بس اسے دیکھے جا رہی تھی سب تاشہ کے جواب کے منتظر تھے ۔۔۔

میں آپ کو ہمشہ خوش رکھو گا تاش کبھی کوئی غم نہیں آنے دو گا آپ کی زندگی میں میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں میں آپ کے جواب کا منتظر ہوں

۔

س الار نے وہی بیٹھے بیٹھے کہا ۔۔

❤🔥🔥🔥🔥🔥🔥

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥♥♥

"تاش" منظور ہے کیا آپ کو میرا ساتھ سالار نے اس کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر الجھن سے استفسار کیا۔۔

تاشہ نے ایک نظر مزمل صاحب اور نازیہ چچی کو دیکھا جیسا پوچھنا چارہی ہوں چچی چچو آپ لوگ میرے ساتھ ہیں نہ جب مزمل صاحب نے خوشی سے اسے اشارہ کیا۔۔۔

ہ ہاں مجھے منظور ہے سالار آپ کا ساتھ پر تاشہ نے کہہ کر بات ادھوری چھوڑی سالار جو خوش ہو گیا تھا ایک دم خاموش ہوا۔

پر کیا تاشہ ؟؟؟

پر میری ایک شرط ہے سالار شاہ

کیسی شرط ؟؟؟ سالار شاہ آپ کی ہر بات پر سر خم کر دے گا۔۔

اووے ہو ہوے سالار کی بات پر ارسل اور زرنش نے ساتھ ہوٹنگ کی تھی جب زرنش نے بھی ارسل کی طرف دیکھا جبکہ ان کی سیم ٹائمینگ پر کہنے پر دونوں ہنس دیے۔۔۔

تاشہ اسے کے ساتھ گھٹنوں کے بل بیٹھ گی تھی سالار آپ میرے بال بنادے گا نہ کبھی منع تو نہیں کرے گے تاشہ نے معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے شرارت سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس پر ہال میں سب کے قہقہے بلند ہوئے اور سالار تو اپنی بھوری آنکھوں والی بلی پر قربان۔۔۔

بولے سالار میں منتظر ہوں آپ کے جواب کی تاشہ نے بھی اسے کے انداز میں کہا جس پر سب ایک بار پھر ہنس دیے تھے۔۔۔۔

بلکل تاش بلکل آپ حکم کرے میں سب پورا کروگا۔۔
کیا میں اب ہی انگھوٹی پنادو سالار نے اجازت طلب کی جس پر تاشہ نے چچو چچی کی بھی اجازت لی انہوں نے خوشدلی سے سر ہلا دیا تھا۔۔۔

تاشہ نے اپنا مومی اور نازک ہاتھ سالار کی طرف بڑھایا تھا جسے سالار بہت نرمی سے اپنے ہاتھ میں لے کر انگھوٹی اس کی انگلی میں ڈالی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب نے ہوٹنگ کی۔۔۔

ٹھینک یو سوچ تاش آپ کا اور آپ سب کا بھی جھنوں نے مجھے سنا سالار کی خوشی کی انتہا نہیں تھی اس کا دل چارہا تھا یہی بھنگڑے ڈالنا شروع ہو جائے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥♥♥♥

ولیمے کا فنکشن جیسے تیسے گزر چکا تھا وہ اپنی ڈریسنگ کے سامنے کھڑی میکپ ریموو کر رہی تھی۔۔۔

آج وہ بہت خوش تھی کیوں کے اس کی زندگی کا کانٹا کنزہ واپس جا چکی تھی۔۔۔

لیکن اداس بھی۔۔

زوای آپ نے آنٹی سے بات کی ہیں نہ وہ راضی ہے نہ سالار اور تاشہ کے رشتے سے۔۔

زہرہ نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر پوچھا کیوں کے وہ زہرہ کی باری بھی بڑی مشکل سے مانی تھی۔۔

تم فکر نہ کرو چندا امی کو میں منا یا ہوں اور جو تھوڑی بہت قصر ہے وہ امی کا لاڈلہ پوری کر دے گا منا لے گا وہ امی کو زوایار نے اسے تسلی دی جانتا تھا کہ اپنی باری ہونے والے واقعے کی وجہ سے وہ یہ کہہ رہی ہیں۔۔۔

چلیں یہ تو اچھا ہو گیا اب تاشہ بھی ہمارے گھر آجاے گی زوایار میں بہت خوش ہو آج لیکن مجھے ابھی بھی زر کے لیے بہت ٹینشن ہے زہرہ نے اس کے کندھے کے اوپر سر رکھتے ہوئے کہا۔۔

تم فکر نہ کرو جاناں سب ٹھیک ہو جائے گا زرنش اور بلال کا بھی کچھ سوچتے ہے زوایار نے اسے حصار میں لیتے اس کے سلکی بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا۔۔۔

کچھ دیر بات ہی اس کی بھاری ہوتی سانسیں اس بات کا ثبوت تھی کہ وہ سو چکی ہے زوایار اس کا سر تکیے پر رکھتا اس کی پریشانی پر لب رکھ کے باہر کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥♥♥♥♥

وہ نسیمہ بیگم کے کمرے میں آیا تو جو ابھی شاید نماز پڑھ کر بیڈ پر بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھی جب سالار نے ان کی گود میں سر رکھا۔۔۔

کیا ہوا میرے شہزادے کو طعبیت تو ٹھیک ہیں نسیمہ صاحبہ پیار سے اپنے لاڈلہ بیٹے کے بھورے بالوں۔ میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا۔۔۔

(نسیمہ صاحبہ ولیمے میں نہیں گی تھی طعبیت خرابی کی وجہ سے لیکن زوایا را نہیں سب بتا چکا تھا سالار اور تاشہ کے بارے میں)

ممی آپ خوش ہے میرے فیصلے سے کوئی مسلہ تو نہیں آپ کو اگر آپ یہ رشتہ قبول نہیں کر گی ممی تو سالار کبھی بھی آپ کے فیصلے کے خلاف نہیں جاے گا اف تک نہیں کرے گا ممی سالار اپنی پیاری ماں کے پر نور چہرے پر نظر گاڑتے کہا لیکن یہ وہی جانتا تھا کہ اس نے یہ بات کتنے ضبط سے کہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تاشہ کو کھو دینا کا خیال بھی اس کی روح فنا کرتا لیکن سامنے بھی وہ ہستی تھی جنہوں نے اسے کتنی مشکل سے پیدا کیا تھا اور پھر ماں تو ماں ہی ہوتی ہیں اور اس کی رگ رگ سے واقف تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور میرے شہزادے کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ میرا شہزادہ فرمائش کرے اور میں منع کردو نسیمہ صاحبہ نے مسکرا کر کہا۔۔

مم مطلب مم ممی آپ راضی ہو سالار نے خوشی سے استفسار کیا۔۔

بلکل میرا بچہ تاشہ صرف تمہاری پسند نہیں میری بھی پسند ہے مجھے شروع سے وہ نازک سی گڑیا اپنی جان کے لیے پسند تھی نسیمہ بیگم نے پیار دے کہا۔۔۔

شک شکریہ ممی میرے پاس لفظ نہیں ہیں آپ بہت اچھی ہیں سالار ان کے ہاتھ پر بوسہ دیتا وہی ان کی گود میں منہ چھپا گیا۔۔۔

چلو اب یہ بتاو کب لے کر آنی ہے اس گھر میں تمہاری دلہن کیا کہتے ہوں نسیمہ بیگم نے کہا وہ اب ٹھیک ہو رہی تھی زہرہ کے ساتھ جو وہ کرتی آئی تھی وہ اس پر شرمندہ تھی لیکن اب وہ اپنے گھر میں خوشیاں لینا چاہتی تھی

۔۔۔

ممی آپ رشتہ لے کر جاہیے گا اور سید ھا نکاح کی تاریخ پکی کرنی ہے آپ نے سالار بے تابی سے کہا اس کی بے تابی پر وہ امڈ آنے والی مسکرائٹ چھپا گی۔۔۔

لڑکے بہت جلدی نہیں تمہیں انہوں نے سالار کو معصونی گھورا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ممی آپ کو پتا نہیں ہیں آپ کی ہونے والی بہو کا کبھی بھی دماغ گھوم جاتا ہے اگر اس نے اینڈ ٹائم پر انکار کر دیا تو میں کیا کرو گا پھر سالار نے وہ وقت یاد کرتے کہا جب زرنش اسے تاشہ تماشہ کہہ کر چھیڑ رہی تھی اور تب تاشہ کا میٹر گھوما تھا اور وہ کیسے گاڑی کا دروازہ زور سے بند کرتی پیر پٹکتی گی تھی۔۔۔۔

چلو یہ تو صحیح یہ اب جا کر ریسٹ کر میری جان میں کچھ دنوں تک جاو گی تمہاری بات پکی کرنے نسیمہ بیگم نے کہا جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتا ان کی پریشانی پر بوسہ دے کر کمرے سے نکلتا چلا گیا تھا۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ اپنی گیلری میں ریلنگ پر دونوں بازو جمائے کھڑا سگریٹ پھونک رہا تھا۔۔

تکلیف تھی کہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔۔

جب سے اسے عریشہ نے بتایا تھا کہ زرنش شادی شادہ ہے تب سے وہ بے حد تکلیف میں تھا۔۔۔

کوئین تمہیں میرا ہونا پڑھے گا اتنی جلدی ارسل شیخ تمہارا پیچھا نہیں چھوڑے گا چاہے اس کے لیے مجھے کسی بھی حد تک جانا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نیلی آنکھوں والی پری پر صرف اور صرف ارسل شیخ کا حق ہے اب چاہے اسے تم میری خود غرضی سمجھو ارسل سگریٹ پھینکتا کمرے میں آیا تھا کل اسے سالار سے بھی ملنا تھا زرنش کے بارے میں پوچھنے کے لیے۔۔۔

ہاں وہ خود غرض ہو گیا تھا وہ صرف اپنے۔ بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔

آخر یہ تو

عشق کے رنگ ہے جو بہت نرالے ہیں 🔥

❤❤❤❤❤❤

اللہ جی مجھے یقین نہیں آرہا یہ سب ایک خواب تو نہیں افففف نہیں تاشہ تم پاگل ہو گی ہوں یہ حقیقت ہے۔۔

افففف تاشہ کیا بات ہے تمہاری تاشہ خود کو ہی داد دے رہی تھی 😂۔۔۔

ابھی وہ اپنے بالوں کو جوڑا بنا کر لیٹی ہی تھی جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی۔۔

نمبر ان نون تھا اس نے نہیں اٹھایا لیکن بار بار آتی کال سے وہ پریشان ہو گی تھی بلاآخر اس نے ہمت کر کے کال اٹھا لی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی کون بات کر رہا ہے تاشہ نے فوراً پوچھا۔۔

میڈم کسے نے آپ کو بتایا نہیں پہلے سلام کرتے ہیں اس مغرور شہزادہ کی آواز تاشہ سے ٹکرائی تو اس کے دل نے بیٹ مس کی اپنی بے ترتیب ہوتی ڈھڑکنوں کو سہالتے وہ بولی۔۔

سالار بول رہے ہیں۔

ہائے تاش جان لے لیتی ہیں آپ جب میرا نام لیتی ہیں قسم سے مجھے اپنا نام زندگی میں کبھی اتنا پیارا نہیں لگا سالار نے شدت سموئے لہجے میں کہا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥
♥♥♥♥

وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے ارسل ایک ہاتھ سے اپنی کنپٹی مسل رہا تھا جبکہ سالار کسی گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا البتہ چہرے پر پریشانی کے اثار نمایاں تھے۔۔۔

وہ دونوں اس ٹائم ایک کیفے پر موجود تھے کچھ دیر کی خاموشی کے بعد سالار بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ارسل ایسا نہیں ہو سکتا سالار نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے۔۔

کیوں آخر کیوں سالار وجہ جان سکتا میں ارسل نے غصہ ضبط کرتے ٹیبل پر اپنی ہاتھ کی مٹھی بنا کر ماری تھی۔۔

ریلکس ارسل تحمل سے کام لے یار کیا ہو گیا ہے تجھے۔۔
یہ سب میرے بس میں نہیں سالار میں بے بس ہوں ارسل نے چائے کا گھٹ لیتے کہا۔۔

لیکن ارسل یہ سب کر کے تو خود غرض بنے گا میرے بھائی تو سمجھ نہیں رہا وہ شادی شادہ ہے اگر تو ایسا کوئی قدم اٹھا گا اس کی زندگی پر بڑا اثر پڑھے گا میرے بھائی۔۔۔۔سالار نے اسے سمجھانے کی ادنی کوشش کی۔۔۔

دیکھ جیسا کے تو نے مجھے بتایا اس کا شوہر کتنا برا کر چکا ہے اس کے ساتھ تو اب جو میں کرنے جا رہا ہو وہ صحیح ہو گا نہ ارسل اس کی آنکھوں میں دیکھا جب سالار نظریں چرا گیا۔۔۔
ابھی کوئی بات ہوتی جب سالار کا موبائل رنگ ہوا موبائل ں نمبر دیکھ کر سالار کو اتنی پریشانی میں بھی اس کے لبوں پر مسکراہٹ آ گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارسل نے بھی یہ بات نوٹ کی اور اس کی موبائل کی سکرین پر دیکھا جہاں "سکون" نام جگمگا رہا تھا ارسل نے سر جھٹکا جبکہ سالار نے اسے گھوری سے نوازتے کال پک کی دوسری طرف سے تاشہ کی روتی آواز سن کر وہ بے چین ہو گیا۔۔۔

سسس سالار جججج جلدی ائیں آپہ آپ تاشہ نے روتے ہوئے ہچکی لی تھی۔۔۔

تاش جاناں کیا ہوا کیوں رو رہی ہو کچھ بتاؤ گی سالار پریشانی سے نرم لہجے میں پوچھا۔۔۔

سس سالار وووہ ززززر اور پھر اس نے سالار کو ساری بات بتا دی جسے سن کر سالار کے ساتھ ساتھ ارسل کی بھی رگیں تن ہوئی تھی۔۔۔

تاش ہم آرہے ہیں ریلکس ہو آپ سالار اسے مطمعن کرتا کال کاٹ کر ارسل کے ساتھ گاڑی کی طرف بڑھا۔۔۔

اور زن سے گاڑی بھگا لے گیا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زرنش کو پیاس کی طلب محسوس ہوئی تو وہ پانی پینے نیچے کی طرف بڑھی تب اس کا ٹکراو فائزہ سے ہوا اور فائزہ تو جیسے موقع کی تلاش میں تھی پھٹ پڑھی۔۔۔

اووے تم اندھی ہو لڑکی نظر نہیں آتا دیکھ کر نہیں چل سکتی کیا یہ آنکھیں ہیں یہ بٹن اور بی بی اللہ نے یہ آنکھیں نہ دیکھنے کے لیے دی ہیں ان کا استعمال کرو اور یوں اندھوں کی طرح نہ چلو ایڈیٹ فائزہ جو بولے جا رہی تھی زرنش کی بات پر اس کی آواز کو بریک لگی۔۔۔

دیکھو فائزہ میں اس وقت تم سے لڑنے کے مونڈ میں نہیں ہو اس لیے تم اپنی یہ دس گز لمبی زبان میرے سامنے بند ہی رکھو تو میں تمہاری احسان مند رہو گی زر نے بے زاری سے کہا۔۔۔

ہمم صحیح ہے نہیں کرتی لڑائی مجھ سے معافی مانگو فائزہ نے سینے پر ہاتھ باندتے ہوئے کہا زرنش جو جانے لگی تھی اس کے راستہ میں کھڑی ہو گی۔۔
میں معافی مانگو گی وہ بھی تم سے اس بندریا جیسی شکل پر تمہیں لگتا میں زرنش ضامن تم سے معافی مانگے گی زرنش اس کا مزاق اڑاتی نیچے کی طرف بڑھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اتنی بے ستی فائزہ سے برداشت نہیں ہوئی تھی ایک نظر اس کے بھرے وجود دیکھتے وہ اسے سیڑیوں سے دھکا دے چکی زرنش کی خوفناک چینخ پورے ضامن ہاوس میں گونجی تھی اور اب وہ خون سے لت پت زمین پر بوس تھی۔۔۔

تاشہ آخری کا منظر دیکھ چکی تھی لیکن اسے آنے میں دیر ہو گی تاشہ بھاگتے ہوئے ادر آئی

زرنششسس تاشہ اس سے بھی ڈبل چینخی ایک نظر سڑیوں پر سکون سے کھڑی فائزہ کو دیکھا اور اپنی جان سی پیاری خون سے لت پت بہن کو وہ ایک زوردار تھپر فائزہ کو لگاتے نیچے بڑھی۔۔۔

چٹاخخخخخ

گھر میں اس وقت کوئی نہیں تھا چوچچی اپنے کسی جاننے والے کے پاس گے تھے جبکہ بلال بھی کسی کام سے گیا ہوا تھا ۔۔۔

www.kitabnagri.com

زرزرزاٹھ نہیں تاشہ پاگل ہو گی ہو یہ یہی ووقت بولنے کا نہیں کلک کرنا کلک کا ہیں بلال سے وہ بولتی نہیں تھ تبھی اس کا نمبر نہیں ملایا چچو کا موبائل اوف تھا۔۔

ہہ ہاں سسس سالار کک کو کال کرتی ہوا اس نے کانپتے ہاتوں سے کال ملائی اور سالار کو سب کچھ بتایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥♥♥♥♥♥

وہ سب اس ٹائم ہسپتال کے کوریڈور میں موجود زرنش اور بے بی کی سلامتی کی دعا کر رہے تھے--

چچو چچی زہرہ زوایار یہاں تک کے نمرہ اور ارسلان بھی وہاں موجود تھے--

بلال اس ٹائم ہارے ہوے جوارے کی طرح بیٹھا تھا جبکہ فائزہ بھی بے شرموں کی طرح ادھر ہی تھی زہرہ اور تاشہ دونوں ساتھ لگے انسوں بہانے مصروف تھی--

ارسل نے ضبط سے مٹھیاں بیچھی ہوئی تھی دل تو کر رہا تھا فائزہ سمیت بلال کا بھی قتل کر دے---

بلال اس ٹائم صدمے میں تھا وہ زرنش سے محبت کرتا تھا بچپن سے لیکن فائزہ سے شادی کرنا اس کی مجبوری تھی اور پھر جب فائزہ سے شادی ہوئی وہ زرنش سے محبت بھولا کر فائزہ سے کرنے لگا آخر میاں بیوی کے درمیان محبت ہو ہی جاتی ہیں لیکن وہ زرنش کو تکلیف دینے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا پھر بھی وہ جانے انجانے میں اسے تکلیف پہنچا گیا تھا---

ڈاکٹر روم سے باہر آئی تھی سب بے قراری سے ان کی طرف بڑھے---

ڈاکٹر اب کیسی ہیں میری بیٹی مزمل صاحب نے پوچھا---

Posted On Kitab Nagri

ایم سوری ہم ان کے بے بی کو نہیں بچا سکے اور پیشنٹ کی حالت ابھی خطرے سے باہر نہیں 24 گھنٹے بہت سیریس ہیں ان کے لیے آپ سب کی دعائیں کی ضرورت ہیں بس اور سڑیوں پر گرنے کی وجہ سے ان کا بہت خون ذائیعہ ہو چکا ہے انہیں اس وقت خون کی شدید ضرورت ہے ڈاکٹر نے بولا۔۔۔آپ جتنی جلدی ہو سکے بلیڈ کا انتظام کرے۔۔۔

مم میرااااور زر کا ایک ہی ہیں آپپپ آپ مجھ سے لیے لے زہرہ نے روتے ہوتے کہا جب زاویار نے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا۔۔۔

اوکے بیٹا آپ دے رہی ہو مزمل صاحب نے کہا جس پر زہرہ سر ہلا گی ارسل کا ضبط ٹوٹ چکا تھا اس کی آنکھ سے ایک آنسوں بے مول ہوا تھا جسے گرنے سے پہلے ہی وہ ہتھیلی سے بے دردی سے رگڑتا ہسپتال سے نکلتا چلا گیا ۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تاشہ جو رونے میں مگن تھی اس کی نظر فائزہ پر پڑی تو اس کا میٹر گھوم گیا۔۔۔

❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤

فائزہ کو دیکھ کر تاشہ کا میٹر گھوم چکا تھا وہ ایک منٹ بھی ذایعہ کیے بغیر فائزہ کی طرف بڑھی تھی۔۔اور اس نے اس کے بال کھینچے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

منحوس عورت یہ سب تیری وجہ سے ہوا ہیں نہ تم ہماری زندگی میں آتی نہ یہ ہوتا کلموئی نکل یہاں منحوس نکل نکل یہاں سے انگریز بندریا چوڑیل بچے بھی تجھ سے ڈرتے ہیں ڈائن کہی نکل لے یہاں سے میری بہن کی زندگی برباد کردی اس بے بی بھی چھین لیا اس سے تاشہ بغیر کسی کی پرواکیا فائزہ کے بال نوچ رہی تھی تو کبھی تھپر مار رہی تھی چچی نے آگے بڑھ کر چھڑوانا چاہا لیکن آج تاشہ پر جنون تھا اس کا سچ میں میٹر گھوم گیا تھا۔۔

دفعہ ہو جا یہاں سے بد تمیز عورت تو قاتل ہو تم اتنی سفاک کیسے کیسے ہو سکتی ہو ایک عورت ہو کر دوسری عورت کی گود اُجار دی ہے تم نے۔۔۔

تم نے قتل کیا ہے تم قاتل ہو زر کی خوشیوں کی زر کے بچے کی تم قاتل ہو۔۔۔

تم بھی کبھی خوش نہیں رہو گی تم نے میری بہن کو برباد کیا ہے میری بد دعا ہے کہ تم بھی کبھی خوش نا رہو تمہیں کبھی معافی نا ملے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ایک اور تھپر لگایا تھا سالار اور ارسل جو کچھ دیر پہلے آیا تھا تماشہ دیکھ رہے تھے۔۔۔

تم نے تم نے دھکا دیا ہے میری بہن کو تم قاتل ہو سمجھی تاشہ نے کہا جس پر سب ایک دم سب حیران ہوئے تھے لیکن صرف سالار اور ارسل نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی نہیں میں نے ایسا کچھ نہیں کیا تم مجھ پر الزام لگا رہی ہوں فائزہ نے بات مکمل کرتے تاشہ کو تھپڑ مارنا چاہا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

جب سالار نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ جھٹکا اور تاشہ کے کندھوں کے گرد حصار بنایا۔۔

بلال تم سمجھالوں اپنی بیگم کو عورت ہے عزت کر رہا ہوں ورنہ تاش پر گندی نظر اٹھانے والے کی میں آنکھیں نوچ لوانہوں نے تو پھر ہاتھ اٹھانے کی کوشش کی ہے سالار کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا۔۔۔

چھوڑدے سس سالار آج یہ عورت مجھ سے نہیں بچتی تاشہ نے آگے بڑھنا چاہا لیکن اس کے حصار میں وہ کسمسا کر رہ گی۔۔۔

تاش پلیز خاموش ہو جائیں ابھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا طریقہ ہیں یہ ہسپتال ہے آپ کے چچا کا گھر نہیں جو یہ تماشہ لگایا ہوا ہے مریض پریشان ہو رہے ہیں پلیز اپنے گھریلو مسلے کہی اور حل کرے نرس نے اس سب گھورتے ہوئے کہا اور آگے کی جانب بڑھی جبکہ بلال فائزہ کا ہاتھ سختی سے دبوچتے ہوئے ہسپتال سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں زہرہ کو دیکھ کر آئی نازیہ چچی آنسوں صاف کرتی بولی ارسل کے موبائل پر عریشہ کی کال آئی تو وہ پک کرنے باہر کی طرف بڑھا سالار تاشہ کو کونے میں لے آیا تھا۔۔۔

تاشہ یہ کیا حرکت تھی سالار نے پہلی بار اس سے غصے سے پوچھا۔۔

آپ غصہ کر رہے مجھ پر سالار تاشہ نے سوں سوں کرتے کہا۔۔۔

میں نے کچھ پوچھا تاش آپ سے سالار اس کی بات نظر انداز کرتے بولا۔۔

میں نے بھی کچھ پوچھا سالار آپ سے تاشہ نے اپنی بھوری آنکھیں سالار کی کالی آنکھوں میں گاڑتے کہا۔۔

آپ نے لڑائی کیوں کی ان سے ؟؟؟

آپ نے غصہ کیوں کیا مجھ پر ؟؟

تاش آپ نے گندی لینگوئج کیوں استعمال کی سالار اسے گھور کر بولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سالار آپ نے مجھ سے سختی سے بات کیوں کی ؟؟؟ وہ ہر بات کا اولٹا جواب دے رہی تھی یقینن ابھی بھی اس کا میٹر شوٹ تھا۔۔۔

میں معذرت کر رہا ہوا اپنے رویے پر سالار نے ہار مانتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں اپنے رویے پر معذرت نہیں کروں گی تاشہ نے صاف گوئی سے کہا جبکہ اتنے ڈھیٹ پنے پر سالار عش عش کر اٹھا تھا کہا دیکھا تھا اس نے تاشہ کا یہ روپ۔۔۔

سالار آپ سمجھ نہیں رہے اس وقت میری کیفیت میں اس ٹائم آپ سے روڈ ہو رہی پر میری بہن اندر زندگی موت کی جنگ لڑ رہی ہیں آپ دیکھ رہے ہیں نہیں وہ نہیں دیکھ سکتے جو میں نے دیکھا اپنی ان گناہ گار آنکھوں سے اسے تڑپتا دیکھا میں نے اس کے خون سے بھرے وجود جب جب میرے سامنے آتا ہیں میرا دل بند ہوتا ہے تاشہ نے آنسوں سے بھری آنکھیں اٹھا کر سالار کی طرف دیکھا جبکے اس کی آخری بات پر سالار نے تڑپ کر بے اختیار اسے گلے لگا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی کیسی طعبیت ہے اب زر کی ارسل جو ابھی گھر میں داخل ہوا تھا عریشہ کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تو وہ اسے قریب آکر بیٹھ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عرشو وہ ٹھیک نہیں ہے یار وہ بہت تکلیف میں ہے اور دیکھو میں کتنے سکون سے بیٹھا ہوں ارسل نے اپنی لال آنکھیں اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

بھائی تو ٹنشین نہ لے سب ٹھیک ہو جائے گا زر بلکل ٹھیک ہو جائے گی عریشہ نے اپنی گود میں رکھے اس کے سر میں اپنی نازک انگلیاں چلاتے ہوئے کہا وہ ارسل کی زرنش میں پسندیدگی سے ناواقف تھی۔۔۔

میں بے حد محبت کرتا ہوں اس سے عرشو اسے کھونا ہرگز نہیں چاہتا ماں بابا بھائی اور اپنی عرشو کے بعد میں نے صرف کوئین سے محبت کی ہیں اور اب بے حد تکلیف میں ہے اس کا اتنا خون بہہ چکا ہے تمہیں پتا کیوٹی پائے میں نے اپنی ان گناہ گار آنکھوں سے کوئین کی بری حالت دیکھی ہیں ارسل نے گھرا سانس لیا اس کے دو آنسوں بہے تھے۔۔۔۔۔۔۔م

اس کی نیلی آنکھیں بہت حسین ہے اتنی کہ میں سارا دن بھی اس کی آنکھوں میں دیکھتا رہو تو یہ ہی کہوں بس ایک بار اور۔۔۔

افففف عرشو وہ مجھے دیوانہ کر گی ہے اپنا اور دیکھو تو صحیح وہ بہت طاقت ور ہے اس کے پاس میری جان قید ہے اور وہ خود کو تکلیف دے دے کر میری جان کو تکلیف دے رہی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی بس کرنہ ٹھیک ہو جائیں گی وہ انشاءاللہ دعا کر ان کے لیے آپ کی محبت ضرور آپ کو ملے گی میرے بہادر بھائی اتنی جلدی ہار نہیں مانتے عریشہ نے اپنے جان سے پیارے بھی کا ہاتھ چومتے کہا۔۔۔

عرشو تم سچ کہہ رہی ہوں معصومیت سے پوچھا گیا؟؟؟؟؟؟

ہاں بلکل اللہ پر یقین رکھو ارسل وہ بہت بڑا رحیم اور کریم ہے سب ٹھیک کردے گا عریشہ نے کہا۔۔۔

کیوٹی پائے تم دنیا کی سب سے اچھی بہن ہوں خوش رہو ہمشہ ارسل نے محبت سے اس کی پریشانی پر بوسہ دیا تو وہ پھیکا سا مسکرادی۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

ماضی:

زاویار اور زہرہ کی study کمپلیٹ ہو چکی تھی زاویار نے نسیمہ بیگم کو زہرہ پک دکھائی تو وہ نہ مانی لیکن زاویار نے بلیک میل کر کے انہیں منا لیا تھا اور اگلے دن ہی وہ چچو چچی کے گھر رشتہ لے کر گی تھی چچو نے تو فوراً ہاں کر دی تھی البتہ نازیہ صاحبہ چاہتی تھی کہ نمرہ سے زاویار کی ہو جاے لیکن نمرہ نے صاف منع کر دیا اور پھر چچو کی رضامندی سے رشتہ طے ہوا اور شادی ہو گی نسیمہ بیگم زہرہ کو پسند نہیں کرتی تھی وجہ وہ سمجھتی تھی کے زہرہ کی وجہ سے پہلی بار ان کے بیٹے نے ان کی بات ٹالی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شادی کے ایک سال بعد اللہ نے زاویار اور زہرہ کی فیملی مکمل کر دی تھی زین کو ان کی زندگی میں ڈال کر آستہ آستہ نسیمہ بیگم کا رویہ بھی زہرہ کے ساتھ ٹھیک ہو رہا تھا۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

حال:

کچھ ماہ بعد:::

تاشہ بھاگنے کے انداز میں کمرے میں داخل ہوئی۔

کیا ہوا تاشہ تماشہ کیا کوئی کتا پیچھے پڑھ گیا جو تم ایسے بھاگ کر آ رہی ہو زرنش بیڈ پر بیٹھی تھی اتنی زور سے دروزہ کھلنے پر ڈر گی اور اب غصے سے تاشہ کو گھورتے ہوئے بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زر منحوس عورت آج کے دن تو مجھے یہ چیپ لفظ "تماشہ" بند کر دے تاشہ نے تپ کر کہا۔۔

کیوں آج ایسا کیا ہے جو تمہیں آج کے دن تمہارے اصلی نام سے نہ پکاروں زر نے لاپروائی سے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اے ے زرتم بھول گی آج نکاح ہے میرا اور سالار جی کا تاشہ نے جس انداز میں کہا تھا کمرے میں داخل ہوتی نمرہ اور عریشہ سمیت زرنش نے بھی ہوٹنگ کی تھی۔۔۔

اووے ہوہے بڑے سالار جی اہمم اہمم عریشہ نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا جبکہ زرنش اور نمرہ بھی اب میدان میں آ گی تھی تاشہ شرم سے سرخ ہوتی اتنا سامنہ لے کر رہ گی

اووہو لالی تو دیکھو میڈم کی زر بولی

یار عریشہ یہ جو "تاش" جی" ہے یہ کچھ زیادہ نہیں شرما رہی نمرہ نے اپنے دو مہینے کے بیٹے کو زر کی گود میں دیتے ہوئے کہا۔۔

افففف تاشہ ضرورت ہی کیا تھی ان چوڑیلوں کے سامنے "ان" کا نام لینے کی تاشہ خود سے بڑبڑائی لیکن آواز اتنی تھی کے جنہیں سنا رہی تھی وہ سن چکی تھی۔۔۔

اے گستاخ لڑکی چوڑیلیں کسے بولا عریشہ نے کہا؟؟؟؟

تم تینوں کو ہی بولا ہے تاشہ کہتی کمرے سے دوڑ لگا گی جبکہ پیچھے عریشہ اور زرنش بھی بھاگے اور کوشن (جو نمرے نے انہیں بیڈ سے اٹھا کر ابھی پکڑائے تھے)

Posted On Kitab Nagri

مارنے لگی اب تاشہ آگے آگے اور زرنش عریشہ اور نمرہ پیچھے پیچھے۔۔۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

اووے ارسل تو کہا ہے ؟؟؟ سالار نے ارسل سے پوچھا

میں میں اپنی ہونے والی بھابھی کے گھر ہوں تو بتا کوئی کام تھا۔؟؟

ہاں یار مجھے ایک کام ہے تجھ سے سالار نے کہا

تو اب مجھ سے کیا چاہتا ہے ؟؟؟؟؟

یہ ہی کے آجا ادھر میری بات سن لے۔۔

نہیں بھی میں ادھر نہیں آرہا تو ادھر آجا ارسل نے کہا۔۔۔ اووے تو پاگل ہو گیا میں ادھر نہیں ارہا تو جانتا تو ہے اج نکاح ہے ادھر آتا اچھا تھوڑی لگو گا سالار نے پریشانی بتائی۔۔۔

ابے آجا نہ ادھر ہی بھابھی سے ملاقات وغیرہ کرلیو ارسل نے شرارت سے کہا جس پر سالار مسکرا دیا۔۔۔

چل ڈن میں آرہا سالار کہتا کال کاٹ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سالا ویسے آ نہیں رہا تھا ہونے والی بھابھی جی کا نام سن کر آ گیا چلو مجھے کیا میں اپنی بیگم کو دیکھوں ذرا کہا ہے ارسل نے کہا۔۔۔

♥♥♥♥♥

تاشہ جو بھاگ رہی تھی ایک دم پاؤں مڑا وہ گرتی جب سالار نے بر وقت اسے کمر سے پکڑ کر تھام لیا جبکہ زرنش اور عریشہ وغیرہ نے جانے میں ہی عافیت جانی۔۔۔۔

ہائے اللہ میں گر گئی ہائے اج تو میرا نکاح بھی ابھی گرج read تو اففف تاشہ نے آنکھیں میچی ہوئی تھی اور وہ بول رہی تھی سالار اس کی باتوں پر مدھم سا مسکرایا۔۔۔۔

"تاش" میں آپ کو لنگڑا بھی قبول کر لیتا سالار نے سرگوشی نما کہا جبکہ تاشہ جھٹ سے آنکھیں کھولتی اس سے دور کھڑی ہوئی تھی۔۔

آپ یہاں کیا کر رہے سالار تاشہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا؟؟؟؟؟؟

آپ سے ملنے آیا ہوں سالار نے قہقہ ضبط کرتے تاشہ کے تصورات دیکھنے چاہیے۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالاررررررر آپ پاگل ہو گئے ہیں جائیے یہاں سے تاشہ نے کہا۔۔۔

ہائے ظالم لڑکی جب کہتی ہو جانے کا کہتی ہو کبھی یہ نہیں کہتی سالار آپ یہاں رک جائیے سالار نے میٹھا س بھرے لہجے میں کہا۔۔

دیکھیے سالار بس تھوڑی دیر کی بات ہے پھر ہمارا نکاح ہو جائے گا آپ جائیے یہاں سے تاشہ نے ادھر ادھر دیکھتے منت بھرے لہجے میں کہا جس پر سالار تھوڑا اس کی طرف کھسک کر بولا۔۔۔

میں جا رہا ہوا ابھی ایک بار میری ہو جائیں پھر کسی کا ہونے نہیں دوگا سالار اس کے چہرے پر پھونک مارتا اسے ساکت چھوڑ کر چلا گیا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

زہرہ کے نے اپنا بلیڈ زرنش کو دیا تھا جس سے وہ موت کے منہ سے واپس آئی تھی اپنے بچے کو کھو دینے کے بعد وہ روئی چلائی لیکن اب کیا ہو سکتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی کہہ دے کے یہ ججج جھوٹ ہے مم میں کیسے جیوں گی اپیپیہ اپنے بے بی کے بننن بنا زرنش نے کہا لیکن سب اسے صبر کا ہی کہہ سکتے تھے۔۔۔

بلال جب فائزہ کو ہسپتال سے لے کر گیا وہ بہت غصے میں تھا ساتھ فائزہ پر بول بھی رہا تھا اسی چکر میں ان کا برا ایکسیڈنٹ ہوا جس کی وجہ سے بلال کو چوٹیں لگی جبکے فائزہ اس میں اپنے پاؤں سے چلنے کی صلاحیت کھو بیٹھی بلال فائزہ کو لے کر انگلینڈ چلا گیا تھا اس کے علاج کے لیے۔۔۔۔

ارسل نے زرنش کی حالت دیکھ کر چچو کو رشتے بیجھا تھا چچو نے زرنش سے پوچھا جس پر زرنش لڑکے کو بغیر دیکھے جانے بغیر ہاں کر چکی تھی اور اب ارسل اور زرنش کی شادی ہو چکی تھی زرنش کی حالت دیکھ سب نے سالار اور تاشہ کے بجائے ان کی پہلے شادی کر دی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤

وہ پنک باربی میکسی میں اپنے براون بالوں کی فرنچ بنائے بلکل حسین لگ رہی تھی لیکن اب سے تھوڑی دیر بعد وہ چوڑیل لگنے والی تھی کیوں کے ارسل صاحب نے سارا کاجل زر کی آنکھ میں پھلا دیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اووہو ہو پیچھے ہو تم منحوس انسان ساری آنکھیں خراب کر دی میری اتنی مشکل سے میکپ کیا تھا میرا دماغ خراب ہوا تھا جو تم سے کاجل لگوانے لگی زرنش نے اس وقت کو کوسا جب ارسل اس کے پاس آیا تھا اور کہہ رہا تھا میں لگا دیتا ہوں اور زرنش نے بھی ہاں کر دی تھی اور ارسل صاحب اب اس کی آنکھیں خراب کے چکے تھے۔۔۔

اے گستاخ لڑکی اپنے مجازی خدا کو منحوس انسان بولتی ہو شرم نہیں آتی ارسل نے مصعونی غصے سے کہا۔۔

ہاں بولتی ہو میں

اب نہ بولنا ارسل نے وارن کیا۔۔

بولی گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منحوس انسان

منحوس انسان

منحوس انسان

منحو زرنش تو شروع ہو گی تھی جب ایک دم خاموش ہوئی تھی ارسل قدم اٹھاتا اس کی طرف ہی آرہا تھا جیسے زرنش ڈر گی تھی اس سے کے وہ کچھ کہے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہے کوئین تم مجھ سے نہ ڈرا کرو مجھے تمہاری آنکھوں میں یہ ڈر پسند نہیں وہ بھی اپنی وجہ سے ارسل نے اس کی دونوں آنکھوں کو محبت سے چومتے ہوئے کہا۔۔

زرنش نے آنکھیں بند کر لی تھی اس کے لمس پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب تیار ہو جاو لیٹ ہو رہے ہیں ارسل نے اپنے رومال سے اس کا کاجل صاف کیا تھا۔۔

ارسل بلیک پینٹ شیٹ میں بالوں کو جل سے سیٹ کیے ہمشہ کی طرح ہنڈسم لگ رہا تھا۔۔

ارسل زرنش نے پکارا

جی کوئین ارسل نے شدت بھرے لہجے میں کہا۔

تھینک یو سو مچ میری زندگی میں آنے کے لیے اور میرے مشکل وقت میں مجھے خود میں سمیٹنے کے لیے تم نہ بہت اچھے ہوں اینڈ آئی لو یو زرنش نے ارسل کی پریشانی پر پہلی بار اپنے لب رکھے تھے جسکے ارسل کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔۔۔

لو یو ٹو کوئین ارسل نے اس کے کندھے کے گرد حصار بناتے ہوئے کہا زرنش اپنا میکپ سیٹ کر چکی تھی وہ دونوں سیڑیوں سے اتر رہے تھے۔۔

گھر میں موجود تمام افراد نے انہیں دل میں ہمشہ خوش ہونے کی دعا دی تھی۔۔

رنگ تو بہت دیکھے ہیں جناب

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہ عشق

کے رنگ ہیں تبھی نرالے ہیں❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤

سالار اور تاشہ کا نکاح بہت بڑے پیمانے پر رکھا گیا تھا پورا ہال اس وقت قیمتی لائٹس سے جگمگا رہا تھا اسٹیج کو بھی تازے گلاب کے خوشبودار پھولوں سے سجایا گیا تھا جبکہ ایک سائٹ تاشہ بیٹھی وائٹ پرینسس فراک پہنے بالوں کا اونچا جوڑا اور سوفٹ میکپ میں وہ پری پیکر لگ رہی تھی مہندی سے سجے ہاتھ اوران پر سالار کا نام کافی جچ رہا تھا۔۔

دوسری سائٹ پر سالار سفید شلوار قمیض میں اپنے بھورے بالوں کو ہمیشہ کی طرح ماتھے پر ڈالے ہاتھ میں بلیک گھڑی اور بلیک شوز اس کی پرسنلٹی میں چار چاند لگا رہے تھے گلے میں ڈالا پیستی مفلر بھی کافی سوٹ کر رہا تھا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ان کے درمیان پردہ حائل تھا۔۔

مولوی صاحب نے سالار سے پوچھا تو اس نے

قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

کہہ کر سائن کر دیے اور اب وہاں دعا مانگی جا رہی تھی

ارسل ارسلان زوایار نے اٹھ کر سالار کو گلے لگا کر مبارک باد دہ تھی جسے اس نے مسکرا کر قبول کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مولوی صاحب تاشہ پردہ ہٹا کر تاشہ کی طرف آئے ساتھ مزمل صاحب اور ارسلان زوا یار بھی تھے۔۔

تاشہ کی ڈھڑکنیں تیز ہو رہی تھی پسینے کی دو بوندیں اس کے ماتھے پر تھی سالار نے پردہ کے اس سائٹ سے اس کی حالت دیکھ سکتا تھا۔۔۔

تاشہ ضامن کیا آپ کو سالار شاہ ولد سالار احمد سے حق مہر پچاس لاکھ نکاح میں قبول ہے مولوی صاحب نے پوچھا

۔۔

قق قبول ہے تاشہ نے حلق تر کرتے کہا۔۔

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے پھر پوچھا؟؟؟

جج جی قبول ہے۔۔

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے مولوی صاحب نے آخری مرتبہ پوچھا۔۔

زرنش اور زہرہ نے تاشہ کے نہ بولنے پر اسے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر حوصلہ دیا تھا۔۔

قبول ہے تاشہ نے بولا۔۔

یہاں سائن کرو بیٹا مزمل صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ڈھیروں دعائیں دی اور بولے۔۔

تاشہ پین پکڑو بیٹا زہرہ بولی تاشہ سے دو مرتبہ پین نیچے گر چکا تھا۔۔

آخر کا کانپتے ہاتھوں سے اس نے سائن کیا اور دعائیں ہوئی تو تاشہ زہرہ کے سینے سے لگ کر گرم سیال بہانے لگی

۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

زہرہ نمرہ اور عریشہ نے اورنج فراق زیب تن کی ہوئی تھی مہارت سے کیے گے میکپ میں وہ حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

تاشہ اور سالار ایک ساتھ اسٹیج پر بیٹھے تھے۔۔

ہمم کیسا لگ رہا ہیں تاش سالار شاہ بن کر سالار نے ہلکی آواز میں پوچھا۔۔

بہت اچھا لگ رہا ہیں بہت اچھی فیلنگ آ رہی ہیں اور بتایں کیسا لگ رہا ہیں آپ کو۔۔

سالار تاشہ ضامن بن کر تاشہ نے معصومیت سے کہا جبکے سالار سمیت اسٹیج پر چڑھتے ارسل ارسلان اور زاویار کا قہقہ گونجا تھا۔۔

آپ سب لوگ کیوں ہنس رہے ہیں میں نے کچھ غلط کہہ دیا کیا تاشہ نے آنکھیں پٹپٹائی اور پھر سالار کو گھورا جا بے تحاشہ ہنسے جا رہا تھا۔۔۔

اچھا اچھا سوری آپ نے بلکل ٹھیک بولا تاش یہ سالے تو ایوایں ہی ہنس رہے ہیں اور مجھے بہت اچھا لگا سالار تاشہ ضامن بن کے سالار نے کہا اور پھر سب کی ہنسی چھوٹی تھی جن میں سالار بھی شامل تھا چلو سب تو ٹھیک سالار بھی اس کا مزاق بنا رہا تھا یہ سوچتے ہوئے تاشہ کا کھانا کھا تارکا (سب لڑکیاں کھانا کھانے میں مصروف تھی ورنہ تاشہ کی حمایت کے لیے آتی)۔۔

چچو چچو زہرہ اپیا زرچی تاشہ نے اسٹیج سے اواز لگائی۔۔۔

کیا ہوا تاش کچھ چاہیے تو مجھے بتایں سالار نے فکر مندی سے کہا۔۔

ہاں بیٹا بتاو میں لا دیتا ہو یوں دلہن اتنا بولتے ہوئے اچھے تھوڑی لگتی ہیں زاویار نے کہا۔۔۔

جی بیٹا بولو مزمل صاحب نے کہا جبکے سب ادھر آ چکے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

چچو یہ سالار میرا مزاق بنا رہے ہیں مجھے ان کے ساتھ نہیں رہنا تاشہ نے کہا تو ایک دم سب کا رنگ فق ہوا

لیکن اب یہ نہیں ہو سکتا تاش سالار نے کہا۔۔

میں اپنے قبول ہے قبول ہے قبول ہے واپس لیتی ہو سالار تاشہ کے بولنے پر سب کا قہقہ پھر سے گونجا تھا جبکے سب کو معلوم ہو گیا تھا وہ مزاق کر رہی ہیں۔۔

اچھا جی سالار سے چالا کی سالار نے اس کے پھولے گال کھینچے جس کی تصویر کیمرہ مین نے کیمرے میں قید کی تھی

۔۔۔

♥♥♥♥♥

زوایار میں بہت خوش ہو آج میری دونوں بہنیں بہت خوش ہیں زہرہ نے کہا۔۔

بلکل چندا میں بھی بہت خوش ہو زوایار نے زہرہ کے گال پر چٹکی کاٹتے کہا۔۔

زوای آپ کبھی میری محبت سے غافل تو نہ ہو گے زہرہ نے مان سے پوچھا۔۔

چندا میں کبھی تم سے غافل ہو ہی نہیں سکتا مجھ میں اتنی ہمت ہی نہیں اور ایسی باتیں نہ سوچا کرو کتنی دفعہ کیا ہیں چلو اب سو جاو رات بہت ہو رہی ہیں زوایار نے اس کی پریشانی پر لب رکھتے اس کے گرد حصار بنا کر آنکھیں موندلی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

سنو اے عام سی لڑکی

بلاشبہ تم بہت خوبصورت ہو

بس ہر ایک کے پاس وہ آنکھیں نہیں ہیں

Posted On Kitab Nagri

جو تمہاری خوبصورتی کو دیکھ سکیں

مگر ایک دن...

تمہیں اس شخص سے نوازا جائے گا

جسکے پاس وہ بصارت ہو گی

جو تمہاری خوبصورتی کو دیکھ سکے گی

پھر تم دنیا بھر کیلئے

بھلے عام سی لڑکی رہو

مگر وہ تمہیں یہی کہہ کر پکارا کرے گا

"سنو اے چاند سی لڑکی" ________ ✦

سالار نے اپنے بلکل سامنے کھڑی تاشہ کی بھوری آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے کہا۔۔

تاشہ تو اتنے خوبصورت اظہار کھل اٹھی تھی وہ ایک منٹ بھی ذایعہ کیے بغیر سالار کے سینے سے جا لگی تھی جبکہ سالار نے اس خود سے الگ کرتا اس کے ماتھے پر لب رکھ گیا وہ اسے پر خوش تھا کہ تاشہ ہمیشہ کے لیے اس کی ہو چکی تھی نکاح کے میں بندھن میں بند چکے تھے وہ دونوں۔۔

تاش شدت سے پکارا گیا

جی

محبت کرتی ہوں مجھ سے ؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

جی خود سے بھی زیادہ سالار آپ میری زندگی کا وہ چراغ ہے کہ جب میں اندھیرے میں تھی تب مجھے وہ ملا آپ میری زندگی کا سب سے بہترین حصہ ہے سالار شاید آپ نہ ہوتے تو تاشہ نہ ہوتی تاشہ کہتی ایک بار پھر اس کے گلے لگ گی تھی۔۔

آئی لو یو سالار شاہ

آئی لو یو ٹو تاشہ سالار شاہ سالار کہتا ایک بار پھر اس کی پریشانی پر لب رکھ گیا تھا۔۔۔

اس کے حسین اظہار پر وہ پر سکون ہوا تھا۔۔۔۔

یہی تو عشق کے رنگ ہیں ❤🔥

❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عریشہ

عریشہ

عریشہ

افف تھک چکا ہوں میں یہ نام سن کر کون ہے یہ عریشہ اس نے ٹیبل پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔۔

میں عریشہ

میں عریشہ

Posted On Kitab Nagri

اور میں عریشہ تابش جی عریشہ نے بھی اسی کے انداز میں کہا تھا۔۔

آپ چلی جاو یہاں سے مجھے نفرت ہے عریشہ آپ سے تابش نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑتے کہا۔۔۔
وعدہ ہیں یہ میرا تابش صفدر تم خود آؤ گے میرے پاس اور کہوں گے کے مجھے محبت ہے اپ سے عریشہ اور تب بہت دیر ہو چکی ہو گی وہ کہتی چلی گی۔۔۔

ختم شد۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595